عوامی لطیفے

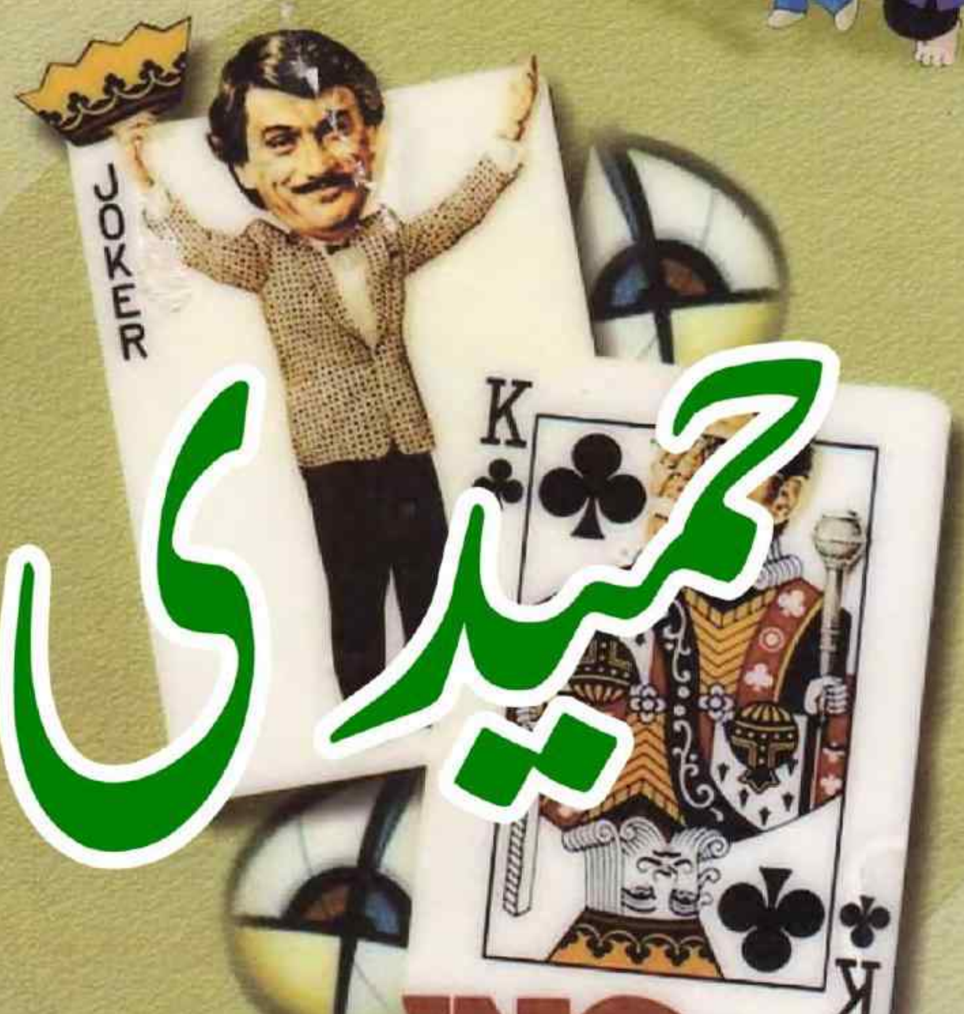

حمیدی

محمد عمار

عوامی لطیفے

محمد عمار

رابعہ بک ہاؤس الکریم مارکیٹ اُردو بازار لاہور

® SCANNED PDF By HAMEEDI

حمیدی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حمیدی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— نوید اے شیخ

ادارہ ——— رابعہ بک ہاؤس لاہور

تعداد ——— ایک ہزار

طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز، لاہور

قیمت 90 روپے

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک خاتون اپنی بہن کے ہاں مہمان آئیں۔ جس روز انہیں واپس جانا تھا، انہوں نے دیکھا کہ ان کا بھانجا ان کی زبردست آؤ بھگت کر رہا ہے۔ وہ بڑی خوش ہوئیں اور بولیں ''لگتا ہے تمہارا دل نہیں چاہ رہا کہ میں یہاں سے جاؤں۔''

''جی ہاں۔ کاش! آپ چند روز اور ٹھہر جائیں۔'' بھانجے نے اداسی سے کہا ''دراصل ڈیڈی کہہ رہے تھے کہ تمہاری خالہ چلی جائیں، پھر میں تمہاری خبر لوں گا۔''

ایک عورت نے بھکاری کو روکھی سوکھی روٹیاں دیں۔ بھکاری روٹیاں لے کر کھڑا رہا۔ عورت نے کہا ''روٹیاں تو دے دیں۔ اب کیوں کھڑے ہو؟''

بھکاری بولا ''ہاضمے کی گولیاں بھی دے دیں۔''

ایک کروڑ پتی کا کلرک اس کی خوشامد کر رہا تھا۔

''حضور آپ ان پڑھ ہونے کے باوجود کروڑ پتی بن گئے۔ اگر آپ پڑھے لکھے ہوتے تو جانے آپ کی دولت کتنی زیادہ ہوتی۔''

کروڑ پتی نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میں پڑھا لکھا ہوتا تو تمہاری طرح کسی جگہ کلرک لگا ہوتا۔''

شادی کی تقریب سے ایک دن پہلے ایک نوجوان پادری کے پاس گیا۔ اپنے سابقہ گناہوں کا اعتراف کیا اور پھر پوچھا۔ ''اب میرے گناہوں کی سزا مجھے دوسری دنیا میں تو نہیں ملے گی۔''

پادری نے کہا۔ ''نہیں۔۔ شادی کے بعد اسی دنیا میں مل جائے گی۔''

جب ملزم کو فیصلہ سنایا جا رہا تھا تو ملزم نے چیخ کر کہا۔

''جناب والا! میں اپنی بے گناہی ثابت کرتا ہوں۔ لیکن مجھے وقت دیا جائے۔''

جج نے کہا۔ ''وقت دیا جاتا ہے۔ بیس سال قید با مشقت۔

---

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''یار میں نے تو یقین کرلیا تھا کہ تم مر گئے ہو۔''
''مگر کیسے۔ میں تمھارے سامنے زندہ کھڑا ہوں۔''
''کل کچھ لوگ تمھاری عدم موجودگی میں تمھاری تعریف کر رہے تھے۔ اس لیے مجھے شبہ ہوا کہ تمھارا انتقال ہو چکا ہوگا۔ جبھی لوگ تمھاری تعریف کر رہے ہیں۔''

❁ ❁

''کہو یار آج کل کیا کرتے ہو۔''
''کاروبار کرتا ہوں۔''
''کس چیز کا کاروبار۔''
''فرنیچر کا۔''
''اچھا۔ کہو کیسا جا رہا ہے۔''
''بہت برا۔ اپنے گھر کا فرنیچر بیچ رہا ہوں۔''

❁ ❁

علامہ اقبال نے ایک بار کہا۔ ''ابلیس کے چند مرید اس کے پاس گئے اور دیکھا کہ ابلیس بڑے آرام سے بیٹھا سگار پی رہا ہے۔ مریدوں نے پوچھا کہ وہ بے کار کیوں ہے تو ابلیس نے جواب دیا۔'' آج کل میں فارغ ہوں۔ میرا سارا کام اسرائیل کی حکومت انجام دے رہی ہے۔''

❁ ❁

ایک بھکاری بینک کے دروازے سے اندر داخل ہونا ہی چاہتا تھا کہ چوکی دار نے اسے روک دیا۔
''جاؤ بابا جاؤ' یہاں تمھیں کچھ نہیں ملے گا۔''
بھکاری نے چوکی دار کو حقارت سے گھورتے ہوئے کہا'' بے وقوف' میں یہاں بھیک مانگنے نہیں اپنے اکاؤنٹ میں پانچ ہزار روپے جمع کروانے آیا ہوں''۔

❁ ❁

ایک آدمی پلیٹ فارم پر کبھی ادھر کبھی ادھر بھاگ رہا تھا۔
گارڈ نے کھڑا کرلیا اور پوچھا کہاں جانا ہے؟
آدمی: صاحب جانا تو چار دن بعد لیکن پریکٹس ابھی سے کر رہا ہوں۔

❁ ❁

وہ ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ان کی شادی کی پچیسویں سالگرہ آئی تو میاں نے بیوی سے پوچھا۔ ''ہمیں ازدواجی زندگی گزارتے اور لڑتے جھگڑتے پچیس برس ہو گئے۔ ہمیں اپنی شادی کی پچیسویں سالگرہ شایانِ شان طریقے سے منانی چاہیے۔''
''تمھارے ذہن میں کوئی خاص ترکیب آئی ہے۔'' بیوی نے پوچھا۔
''ہاں۔ ہم دونوں خاموش رہ کر سالگرہ کا دن منائیں گے۔''

❁ ❁

مسافر: (ملاح سے) لانچ ڈگمگا رہی ہے۔ میرا دل ڈوبا جا رہا ہے۔ کوئی خطرہ تو نہیں؟
ملاح: (سنجیدگی سے) خطرے کی کوئی بات نہیں۔ میری لانچ بیمہ شدہ ہے اور مجھے تیرنا آتا ہے۔

❁ ❁

ٹریفک سارجنٹ: (غصہ سے) تم نے میرے اشارے پر کار کیوں نہ روکی۔
ڈرائیور: ''جناب میں سمجھا کہ آپ مجھے سلامی دے رہے ہیں۔''

❁ ❁

گاؤں کے ایک دیہاتی کا ڈول اور رسی ڈاکو چرا کر لے گئے۔ کچھ دنوں بعد دیہاتی نے اشتہار دیا:
جس کسی نے میری رسی اور ڈول چرایا ہے وہ براہ کرم میرا کنواں بھی لے جائے کیونکہ اس کے بغیر میرا کنواں بے کار پڑا ہے۔

❁ ❁

ایک شخص بازار سے عینک کا شیشہ لینے گیا۔ چشمہ بناتے وقت دکاندار نے غلطی سے دوربین کے شیشے لگا دیئے چشمہ پہن کر وہ شخص باہر نکلا تو ایک ریڑھی والے کے پاس گیا اور پوچھا یہ تربوز کیا بھاؤ ہیں؟
ریڑھی والے نے مسکرا کر کہا:
میرے بھائی چشمہ اتار کر دیکھئے یہ تربوز نہیں بلکہ انگور ہیں۔

❁ ❁

فوجی افسر: تم نے بیس کارتوس ضائع کیے آخر تمہاری گولی نشانے پر کیوں نہیں لگتی۔
رنگروٹ: حضور میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ یہاں سے تو ٹھیک جاتی ہے۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میاں بیوی میں اس حد تک لڑائی ہوئی کہ شوہر نے اپنا سامان اُٹھایا' گھر چھوڑا اور ہوٹل میں کمرہ لے لیا۔ چند گھنٹوں کے بعد اسے اپنے گھر اور بیوی کی یاد آنے لگی۔ اس نے بیوی کو فون کیا۔

''سنو! شام ہو رہی ہے رات کے کھانے کے لیے کیا پکا رہی ہو۔'' شوہر نے بات شروع کرنے کے لیے کہا۔

''زہر۔''

''اچھا تو پھر اپنے لیے ہی تیار کرنا۔ میں گھر نہیں آ رہا ہوں۔''

❁ ❁

ڈاکٹر صاحب بڑی خوشی سے بولے۔

مبارک ہو تمہارے کان کا آپریشن بڑا کامیاب رہا ہے۔

مریض: کیا کہا ڈاکٹر صاحب! ذرا میرے قریب آ کر بتائیں۔

❁ ❁

شادی کے کچھ دنوں بعد میاں بیوی میں جھگڑا ہو گیا۔ بیوی نے کہا۔

''تم ہو کیا۔ تمھاری حیثیت کیا ہے۔ اگر میں اس گھر میں نہ آتی تو یہ ٹی وی کہاں سے آتا۔ یہ صوفے میرے پیسے کے ہیں۔ یہ کرسی جس پر تم یوں اکڑ کر بیٹھے ہو۔ میرے پیسے کی خریدی ہوئی۔''

''تم ایک بات بھول رہی ہو۔'' شوہر نے کہا۔ ''اگر تم دولت مند نہ ہوتیں تو آج یہاں تم موجود نہ ہوتیں۔''

❁ ❁

بیٹا خوشی خوشی گھر آیا اور بولا:

ابا جان! آج میں نے تقریری مقابلے میں اول انعام حاصل کیا ہے۔

باپ قدرے درشتی سے بولا۔

''اول انعام''

بیٹا: کیوں ابو! آپ خوش نہیں ہوئے؟

باپ: بھاگ جاؤ! تمھاری ساری عادتیں روز بروز اپنی ماں کی طرح ہوتی جا رہی ہیں۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

میں تمھیں اپنی خوش قسمتی کی ایک بات بتاؤں۔ آج کل میں اکیلا اپنے گھر میں رہتا ہوں۔''

''تم اکیلے خوش قسمت نہیں ہو میری بیوی بھی ان دنوں اپنے بھائی کے ہاں گئی ہوئی ہے۔''

❁ ❁

مریض متواتر تین روز دوا استعمال کرنے کے بعد ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ ڈاکٹر نے پوچھا:

اب تو جناب کی طبیعت کچھ ہلکی ہو گئی ہو گی۔

مریض نے جواب دیا: ''طبیعت تو نہیں البتہ جیب ہلکی ہو گئی ہے۔''

❁ ❁

میاں بیوی میں جھگڑا ہوا تو بیوی نے اپنی ماں کو فون کیا اور کہا' ''میں آپ کے ہاں آ رہی ہوں۔''

''اسے اپنے کیے کی پھر سزا کیسے ملے گی۔ تم وہیں ٹھہرو۔ میں تمھارے پاس آ کر رہوں گی۔''

❁ ❁

ایک دیہاتی بلا اجازت ایک شادی والے گھر میں گھس گیا لوگوں نے پوچھا۔

کیوں بھئی کیا وجہ ہے جو اس خوبصورت گھر میں گھس آئے ہو؟

دیہاتی بولا:

دراصل بات یہ ہے کہ باہر گیٹ پر لکھا ہے ''خوش آمدید۔''

❁ ❁

نئی نویلی دلہن نے کہا۔ ''امی۔ میرے شوہر بہت اچھے ہیں میں نے ان سے جو چیز مانگی۔ انھوں نے بلا تردد مجھے دے دی۔''

ماں نے کہا۔ ''اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابھی تم نے اس سے کوئی خاص چیز نہیں مانگی۔''

❁ ❁

ایک پروفیسر کے شاگرد نے اپنی شادی پر انہیں مدعو کیا اور لکھا کہ آپ کو یہ جان کر مسرت ہو گی کہ ہم ایک سے دو ہو رہے ہیں۔

پروفیسر نے جواب دیا۔

میری دعا ہے کہ آپ ایک ہو کر رہیں۔

❁ ❁

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوہر گولف کا سامان تھیلے میں لیے گھر سے نکلنے لگا تو بیوی نے کہا۔ ''پھر وہی منحوس گولف۔۔۔ اگر تم ایک شام گولف کھیلنے نہ جاؤ تو میں خوشی سے مر جاؤں۔''
شوہر نے کہا۔ ''خدا کے لیے مجھے ایسا لالچ نہ دو۔''

ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ میں نے اپنی فیس بالکل واجبی بتائی ہے۔ ویسے آپ کی مرضی ہے مگر جاتے جاتے یہ تو بتایئے کہ وہ کون سا ڈاکٹر ہے جو بغیر رقم لیے دانت نکال دے گا۔
مریض: ایک صاحب سے میں نے قرضہ لیا ہوا ہے۔ وہ آج مجھے الٹی میٹم دے گئے ہیں کہ شام تک رقم نہ ملی تو وہ میرے دانت باہر نکال دیں گے۔

میاں خوش شکل تھا۔ بیوی بے حد بدصورت۔ ایک روز شوہر نے کہا۔ ''ہم دونوں جنتی ہیں۔''
''وہ کیسے۔'' بیوی نے حیرت سے پوچھا۔
''وہ ایسے کہ تم مجھے دیکھ کر شکر کرتی ہو اور میں تمہیں دیکھ کر صبر کرتا ہوں اور اللہ کا فرمان ہے کہ شاکر اور صابر دونوں جنتی ہوتے ہیں۔''

ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ میں نے اپنی فیس بالکل واجبی بتائی ہے۔ ویسے آپ کی مرضی ہے مگر جاتے جاتے یہ تو بتایئے کہ وہ کون سا ڈاکٹر ہے جو بغیر رقم لیے دانت نکال دے گا۔
مریض: ایک صاحب سے میں نے قرضہ لیا ہوا ہے۔ وہ آج مجھے الٹی میٹم دے گئے ہیں کہ شام تک رقم نہ ملی تو وہ میرے دانت باہر نکال دیں گے۔

میاں بیوی کار میں جا رہے تھے۔ بارش نے آن لیا۔ ونڈ سکرین بالکل دھندلی ہو گئی۔ کچھ نظر نہ آ رہا تھا۔ کئی بار حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ خوفزدہ بیوی نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔
''آپ کار روک کر ونڈ سکرین کو صاف کیوں نہیں کر لیتے۔''
''اس سے کیا فائدہ ہوگا۔'' شوہر نے کہا۔ ''عینک تو میں گھر بھول آیا ہوں۔''

ایک گھر میں چار چور گھس آئے اور گھر کے مالک کو پیٹنے لگے۔ اس شخص کی بیوی نے اپنے شوہر کو مصیبت میں دیکھ کر کھڑکی سے اپنے پڑوسی کو آواز دی۔
''بھائی ذرا دوڑ کر آنا میرے شوہر کو چار آدمی مل کر پیٹ رہے ہیں۔''
پڑوسی سویا ہوا تھا۔ اس نے ذرا سی آنکھ کھولی اور لیٹے لیٹے بولا ''کیا چار آدمی تھوڑے ہیں جو مجھے بلا رہی ہو۔''

امریکہ کے ایک چھوٹے سے شہر کے ریلوے پلیٹ فارم پر ایک ریڈ انڈین مگن لیٹا ہوا دھوپ سینک رہا تھا۔ ایک سیاح نے اس سے کہا سنو بھئی تم کوئی روزگار تلاش کیوں نہیں کرتے۔ ریڈ انڈین نے آنکھیں کھول کر مسکراتے ہوئے پوچھا۔ کیوں آخر میں کام کیوں کروں۔ سیاح نے جواب دیا۔ کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ بینک میں تمہاری کچھ رقم ہو۔ ریڈ انڈین بولا۔ کیوں رقم کی مجھے کیا ضرورت ہے۔ سیاح نے بوکھلا کر کہا۔ تاکہ تم باقی زندگی آرام سے بسر کر سکو اور پھر تمہیں کبھی کام نہ کرنا پڑے ریڈ انڈین بولا۔ لیکن کام تو میں آج بھی نہیں کر رہا ہوں۔

ایک صاحب کو ابھی دفتر گئے پانچ منٹ گزرے ہوں گے کہ کسی نے ان کے گھر پر دستک دی۔ بیوی نے دروازہ کھولا تو باہر ایک سیلز مین کو کھڑے ہوئے پایا۔ سیلز مین نے ایک کتاب دیتے ہوئے کہا۔ آپ اسے ضرور خرید لیں گی۔'' کتاب کا عنوان ''شوہر کے لیے، گھر دیر سے آنے پر ایک سو بہانے۔''
عورت نے کہا۔ ''بھلا میں یہ کتاب کیوں خریدوں، میرے کس کام کی؟''
سیلز مین نے جواب دیا ''توڑ کے لیے۔۔۔ کیونکہ آپ کے شوہر ابھی یہ کتاب خرید کر لے گئے ہیں۔''

ویٹر کے آنے سے پہلے صاحب نے اپنی محبوبہ سے پوچھا۔ ''کیا منگوایا جائے۔''
عورت نے جواب دیا۔ ''میرے لیے کافی کا آرڈر دیدو اور اپنے لیے ایمبولنس بلوا لو، ابھی میں نے اپنے شوہر کو ریستوران میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تنہائی میں جب وہ اپنی محبوبہ کے حسن کے قصیدے جی بھر کے پڑھ چکا تو محبوبہ نے پوچھا کیا میں سچ مچ پہلی لڑکی ہوں۔ جس کی تم نے اس قدر تعریفیں کیں؟ نوجوان نے چند لمحے سوچنے کے بعد جواب دیا۔ ہو بھی سکتی ہو۔ میری یادداشت اتنی تیز نہیں۔

ہنی مون پر گیا ہوا ایک شوہر نئی نویلی دلہن کی باتیں سن سن کر تھک گیا۔ دلہن بہت ہی باتونی تھی۔ باتوں باتوں میں شام ہو گئی۔ چاند نکل آیا۔ وہ کھڑکی میں کھڑا بیزار ہو کر باہر دیکھ رہا تھا۔ نئی نویلی دلہن پاس آ کر بولی۔

''میرے بالوں سے آپ کو بھینی بھینی خوشبو آ رہی ہے۔''

''ہاں۔'' شوہر نے کہا۔

''آپ اس خوشبو سے دیوانے ہوئے جا رہے ہیں۔''

''ہاں۔''

''میری آنکھیں آپ کو جھیل کی طرح گہری دکھائی دیتی ہیں ناں۔''

''ہاں۔''

''اور میری ہنسی میں جھرنوں کا ترنم ہے۔''

''ہاں۔''

''اور میرا چہرہ ایسا ہے ناں جیسے چاند مسکرا رہا ہو۔''

''ہاں''۔۔۔ شوہر نے بیوی کو دیکھ کر کہا۔۔۔ ''اور تم چاند کی طرح خاموش بھی ہو کتنا کم بولتی ہو۔''

''ہائے اللہ۔۔۔ آپ نے کتنی سچی بات کہی، میں تو واقعی بہت کم بولتی ہوں۔''

پروفیسر صاحب لیکچر دے رہے تھے ''اگر ایک آدمی ایک مکان کو بارہ دن میں تعمیر کرتا ہے تو بارہ آدمی اس مکان کو ایک دن میں تعمیر کریں گے تم میری بات سمجھ گئے؟

جی ہاں! اگر ایک کشتی بحرالکاہل کو تیس دن میں عبور کرتی ہے تو تیس کشتیاں ایک دن میں عبور کریں گی۔ شاگرد نے جواب دیا۔

سالن میں کل کی طرح پھر بہت زیادہ نمک تھا۔ بے چارہ شوہر یوں کھانا کھاتا رہا جیسے کونین کھا رہا ہو۔ پھر ہاتھ کھینچ لیا۔ تیز مزاج بیوی نے پوچھا ''آج بھی آپ نے کھانا کم کھایا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا سالن لذیذ نہیں۔''

شوہر نے جواب دیا۔ ''بڑا لذیذ سالن ہے بس کل شوربے میں نمک زیادہ تھا اور آج نمک میں شوربا کم ہو گیا۔''

چھ منزلہ فلیٹ کی تیسری منزل سے ایک بیوی نے نیچے کھڑے اپنے شوہر کو آواز دیتے ہوئے کہا۔ ''دفتر سے واپسی پر میرے لیے اون لے آئیے گا۔ نیچے ایک صاحب جو دوسری منزل پر کھڑے تھے۔ انھوں نے یونہی اثبات میں سر ہلا دیا۔ شام کو جب تیسری منزل والی کا میاں گھر لوٹا تو وہ خالی ہاتھ تھا۔ بیوی نے کہا۔ ''اون کہاں ہے جب آپ اوپر آ رہے تھے تو میں نے کھڑکی میں سے دیکھا تھا کہ آپ کے ہاتھ میں اون تھی'' میاں تذبذب کے عالم میں بولے۔'' وہ۔۔۔ وہ تو میں نے نچلی منزل والی کو دیدی۔ میں سمجھا تھا کہ شاید صبح اس نے مجھے اون لانے کے لیے کہا تھا۔''

''اچھا۔۔۔ اب میں سمجھی کہ آپ اوپر آتے وقت اتنی دیر کیوں لگاتے ہیں۔''

ابھی میاں بیوی میں بحث اور جھگڑے کا ابتدائی مرحلہ تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔ میاں نے دروازہ کھولا۔ باہر دوسری منزل والی کے شوہر کھڑے تھے۔ ان کے ہاتھ میں اون تھی۔ بولے۔

''یہ اون اپنی بیگم صاحبہ کو دے دیجیے صبح انھوں نے مجھے اون لانے کے لیے کہا تھا۔''

ایک دوست ''تمہیں باتونی قسم کی عورتیں پسند ہیں یا دوسری قسم کی؟''

دوسرا دوست (حیرت سے) ''کیا عورتوں کی دوسری قسم بھی ہے۔''

ایک خاتون نے ڈرائیونگ لائسنس کے لیے درخواست دی! افسر نے پوچھا۔ ''آپ نے پہلے بھی کار چلائی ہے۔'' جواب اس خاتون کے شوہر نے دیا۔

''جناب۔ میری بیوی ایک لاکھ میل کار چلا چکی ہے۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"بھئی مجھے یاد نہیں آتا کہ تم سے کب میں نے بیس روپے ادھار لیے تھے۔" "جب تم نشے میں تھے۔"

"اچھا وہ! مگر وہ تو میں نے تم کو واپس کر دیئے تھے؟"

"کب"

"جب تم نشے میں تھے۔"

❁ ❁

ایک صاحب کسی کے ہاں مہمان گئے۔ ان دن گوشت کا ناغہ تھا۔ وہ صاحب گھوڑے پر سوار دوست کے ہاں پہنچے تھے۔ انھیں مل کر میاں بیوی میں لڑائی ہونے لگی۔ شوہر کہہ رہا تھا کہ دال پکاؤ۔ بیوی کا اصرار تھا کہ کچھ اور پکایا جائے۔ بات بڑھ گئی۔ بیوی نے کہہ دیا۔

"اس کے پاس گھوڑا ہے وہ گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے گھر جا کر کھانا کھا سکتا ہے۔"

مہمان کمرے سے نکلا صحن میں ایک موٹا تازہ مرغا گھوم رہا تھا اس نے دوست کی بیوی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"بھابھی۔ آپ کیوں جھگڑ رہی ہیں۔ آپ میرا گھوڑا پکا لیں۔ میں مرغے پر بیٹھ کر گھر چلا جاؤں گا۔"

❁ ❁

مالک: تم نے ایک خط ڈالنے میں اتنی دیر کیوں کر دی؟

نوکر: کیا کرتا جناب جس لیٹر بکس پر جاتا ہوں اس پر تالا لگا ہوا تھا۔

❁ ❁

بیوی شوہر سے تمھارا دوست ایک پھوہڑ، بدتمیز، جھگڑالو اور بدصورت عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ تم اسے روکتے کیوں نہیں۔"

شوہر: میں اسے کیا کہوں۔ کیوں روکوں۔ کیا اس نے مجھے تمھارے ساتھ شادی کرنے سے روکا تھا؟"

❁ ❁

پہلا پاگل: "تم نے کہاں تک پڑھا ہے؟"

دوسرا پاگل: "میں نے ایم اے کیا ہے اب سوچ رہا ہوں میٹرک کر لوں۔"

❁ ❁

میاں بیوی عدالت میں طلاق لینے کے لیے حاضر ہوئے۔ جج نے ان کی بات مانتے ہوئے کہا۔ آپ کے درمیان طلاق ہو جائے گی۔ مگر سامان آپ کو نصف نصف کرنا ہوگا۔ لہٰذا سامان آدھا آدھا تقسیم کر دیا گیا۔ جب بچوں کو تقسیم کرنے کی باری آئی تو وہ تین تھے۔ اب انھیں کس طرح تقسیم کیا جا سکتا تھا۔ جج صاحب بھی سوچ میں پڑ گئے۔ وکیل بھی حیران تھے کہ اچانک بیوی نے شوہر سے کہا۔

"چلو اب گھر چلو۔ اگلے برس آ کر بچے تقسیم کر لیں گے۔"

❁ ❁

ایک صاحب سو رہے تھے رات کے دو بجے بڑے زور سے گھنٹی بجی دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہے وہ شخص ان صاحب کو دیکھتے ہی بولا "بس جناب! میں یہی معلوم کرنا چاہتا تھا کہ آپ کے گھر بجلی ہے یا نہیں۔"

❁ ❁

بیوی نے بڑے ناز و انداز دکھاتے ہوئے اپنے شوہر سے پوچھا۔ "میں چالیس برس کی تو نہیں لگتی ہوں۔"

شوہر نے بے ساختہ جواب دیا۔ "ہاں اب تو نہیں لگتی ہو۔ لیکن چند برس پہلے تم سچ مچ چالیس برس کی تھیں۔"

❁ ❁

"ایک لڑکی نے دوسری لڑکی سے کہا میں نے تہیہ کر لیا ہے کہ جب تک 25 سال کی نہیں ہو جاؤں گی شادی نہیں کروں گی۔ دوسری لڑکی بولی میں نے فیصلہ کر لیا ہے جب تک میری شادی نہیں ہوگی 25 سال کی نہیں ہوں گی۔"

❁ ❁

میاں بیوی غالب کے ایک شعر پر بحث کر رہے تھے۔ لیکن شعر کی جو تشریح میاں کرتا۔ وہ بیوی کے لیے قابل قبول نہ ہوتی اور جو بیوی کرتی۔ وہ شوہر کے نزدیک غلط تھی بات کو ختم کرنے کے لیے بیوی نے کہا۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''چلو چھوڑو۔ جب میں جنت میں جاؤں گی تو مرزا غالب سے خود ہی اس شعر کا مطلب پوچھ لوں گی۔''

شوہر نے کہا۔ ''اگر غالب جنت میں نہ ہوئے، دوزخ میں ہوئے تو۔''

''تو پھر تم ان سے مطلب پوچھ لینا۔''

❁ ❁

عدالت میں جرح جاری تھی وکیل نے پرزور دلائل دیتے ہوئے پلٹ کر چھڑی سے ملزم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اس چھڑی کے سرے پر انسان نہیں ایک شیطان کھڑا ہے۔''

ملزم نے حیرت سے پوچھا۔ ''حضور کون سے سرے پر؟''

❁ ❁

میاں بیوی میں بڑے زور کی لڑائی ہوئی۔ بیوی طیش میں اٹھی اور اوپر والے کمرے سے جا کر تین سوٹ کیس اٹھا کر لے آئی۔ شوہر سمجھا کہ وہ میکے جا رہی ہے تو خوشی سے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی بیوی نے زہریلے لہجے میں کہا۔ ''یہ منحوس مسکراہٹ چہرے سے ہٹا لو۔ سوٹ کیس خالی ہیں میں انھیں اپنی والدہ کے لیے لے کر جا رہی ہوں تا کہ وہ ان میں اپنی چیزیں بھر کر میرے ساتھ رہنے کے لیے یہاں آ جائیں۔''

❁ ❁

بورڈ کا سیکرٹری شکایتاً کہہ رہا تھا زندگی میں پہلی بار ہم نے آج کی میٹنگ وقت مقررہ پر شروع کی لیکن یہ میٹنگ ایک گھنٹے تاخیر سے ختم ہوئی۔ ''کیونکہ دیر سے آنے والوں کو ان فیصلوں سے مطلع کرنا ضروری تھا جو میٹنگ کے شروع میں کر لیے گئے تھے۔

❁ ❁

میاں بیوی اپنے ہونے والے داماد کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔

شوہر نے کہا۔ ''لڑکا اچھا ہے۔ کھلتی رنگت، لمبا قد، فرماں بردار اور کماؤ ہے۔''

بیوی نے کہا۔ ''لیکن اس میں ایک خرابی ہے۔ جب ہنستا ہے تو اس کے بڑے بڑے دانت باہر آ جاتے ہیں۔ اس کا چہرہ تب بہت برا لگنے لگتا ہے۔''

شوہر نے کہا۔ ''خواہ مخواہ پریشان ہوتی ہو ہماری بیٹی کی اس سے شادی ہونے دو پھر نہ کبھی اسے ہنسنے کا موقع ملے گا نہ اس کے دانت نظر آئیں گے۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک آدمی صبح گھر سے نکلا جس جس کام کے لیے گیا کوئی بھی نہیں ہوا شام کو تھکا ہارا گھر پہنچا اور بیوی سے کہنے لگا۔

''پتا نہیں صبح کس کا منہ دیکھ کر گھر سے نکلا تھا ایک کام بھی نہیں ہوا۔''

''آئینہ دیکھا ہوگا۔'' بیوی نے جواب دیا۔

❁ ❁

میاں ہر روز اپنی بیوی سے کہتا۔ ''مجھے ہما کا یہ شعر پسند ہے، وہ شعر پسند ہے۔ بیوی نے ایک دن تنگ آ کر کہا۔ اگر تمھیں ہما اتنی ہی اچھی لگتی ہے۔ تو اسے لے آؤ۔۔۔۔ میں چلی۔

❁ ❁

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑ پتی مریض سے پچاس ہزار روپے فیس طلب کی۔ دولت مند مریض نے کہا۔

اس سے تو کار خریدی جا سکتی ہے۔''

''وہی تو خریدنی ہے۔'' ڈاکٹر نے جواب دیا۔

❁ ❁

میاں بیوی کہیں جا رہے تھے کہ راستے میں ایک کسان کھیت میں ہل چلاتا ہوا نظر آیا۔ ہل میں ایک بھینس اور ایک بھینسا جتا ہوا دیکھ کر بیوی نے کہا۔ یہاں بھینسوں کو بھی ہل میں جوتتے ہیں؟

شوہر نے جواب دیا۔ ''یہ بھی عورتوں کی طرح برابری کے حقوق کا مطالبہ کرتی تھیں۔''

❁ ❁

مالک۔ نوکر سے کہا کہ میں تھوڑی دیر کے لئے باہر جا رہا ہوں۔ اگر کوئی دوکان پر آئے اور تمھیں کچھ آرڈر دے تو اس کی تعمیل نہایت ادب سے کرنا تھوڑی دیر بعد مالک آیا اور پوچھا کوئی آیا تھا؟

نوکر۔ ''جی ہاں''

مالک۔ ''کیا آرڈر دیا تھا''۔

نوکر۔ ''اس نے آرڈر دیا کہ دونوں ہاتھ اوپر کر کے کونے میں کھڑے ہو جاؤ۔ میں نے نہایت ادب سے اس کے آرڈر کی تعمیل کی اور وہ رقم والا تھیلا اٹھا کے لے گیا''۔

❁ ❁

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیوی نے شوہر سے کہا ”سنو جی! میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ آپ چھٹیاں گزارنے اور شاپنگ کرنے کہاں کہاں جاسکتے ہیں۔

میاں نے کہا۔ ”ڈارلنگ میرے پاس بھی ایک کتاب ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ ہم چھٹیاں گزارنے کہاں کہاں نہیں جاسکتے۔“

بیوی نے حیران ہوکر پوچھا۔ ”یہ کون سی کتاب ہے اور کہاں سے آئی ہے۔“

”وہ کتاب میری بینک کاپی ہے۔“ شوہر نے جواب دیا۔“

❁ ❁

ایک شخص بے دھیانی میں چلا جا رہا تھا کہ راستے میں ایک کنویں میں گر گیا۔ کنواں اتفاقاً خشک تھا۔ بہرحال ان صاحب نے باہر نکلنے کے لیے چیخنا شروع کر دیا۔ اتفاق سے وہاں سے ایک خاتون کا گزر ہوا۔۔۔ خاتون نے کنویں میں جھانکا۔ ان صاحب کو دیکھا اور کچھ سوچ کر بولی۔

”ارے تم اس کنویں میں گرے ہو۔“

اس شخص نے چڑ کر جواب دیا۔ ”جی نہیں محترمہ۔ میں یہاں کھڑا تھا کہ لوگوں نے میرے اردگرد دیواریں کھڑی کر دیں۔“

❁ ❁

بیوی (میاں سے) سنو! میں ابھی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ رہی تھی سچ اتنی حسین لگ رہی تھی کہ اپنے پر پیار آ رہا تھا۔

شوہر: تلملا کر بولے۔ لو میں تو سمجھا تھا کہ صرف تمھاری نظر کمزور ہے۔ اب تو آئینے میں بھی فالٹ ہو گیا ہے۔

❁ ❁

ایک شخص اپنے آپ کو ماہر علم دماغ سمجھتا تھا۔ وہ لوگوں کی کھوپڑیوں کے ابھار دیکھ کر اس کی شخصیت کے بارے میں رائے زنی کیا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دوست کے سر پر گومڑ دیکھ کر بولا۔ ”اس ابھار سے پتہ چلتا ہے کہ تمیں بچوں سے بڑی محبت ہے۔“

دوست نے ہنس کر کہا۔ ”بے شک تم سچے ہو یہی وہ مقام ہے۔ جہاں کل شام تمھارے لڑکے نے گیند ماری تھی۔“

❁ ❁

میاں بیوی کی لڑائی نقطۂ عروج پر پہنچ چکی تھی۔ بیوی نے روتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔

”کاش میں نے امی کی بات مان لی ہوتی اور تم سے شادی نہ کرتی۔“

شوہر نے یک دم ٹھنڈا پڑتے ہوئے تصدیق چاہی۔ ”تمھارا مطلب ہے تمھاری ماں نے تمھیں میرے ساتھ شادی کرنے سے روکنے کی کوشش کی تھی؟“

”ہاں“ بیوی نے سسکتے ہوئے جواب دیا۔

اف خدایا میں خواہ مخواہ اس بے چاری عورت کو دل میں گالیاں دیتا رہا۔ شوہر بے ساختہ بولا۔

❁ ❁

ایک ٹرک ڈرائیور سفر کی حالت میں تھا۔ راستے میں بھوک لگی تو سڑک کے کنارے ایک ہوٹل کے سامنے اپنا ٹرک کھڑا کیا اور چائے اور کچھ کھانے کی چیزوں کا آرڈر دے دیا۔ بیرا اس کے سامنے چیزیں رکھ کر گیا تھا کہ تین سائیکل سوار وہاں پہنچے۔ ایک نے آگے بڑھ کر اس کے سموسے کھا لیے۔ دوسرے نے بسکٹ اور تیسرے نے اس کی چائے پی لی۔ ٹرک ڈرائیور خاموش رہا۔ آہستہ سے اٹھا اور کاؤنٹر پر ساری چیزوں کی قیمت چکا کر باہر چلا گیا۔ وہ تینوں سائیکل سوار ہنسنے لگے۔ ایک بولا۔

”دیکھا۔ اس میں غیرت اور مردانگی تو تھی ہی نہیں۔“

”سچ کہتے ہو۔“ کاؤنٹر پر کھڑے آدمی نے کہا۔ ”وہ بیوقوف بھی تھا۔ اسے ڈرائیورنگ بھی صحیح نہیں آتی تھی۔ وہ تمھاری تینوں سائیکلوں کو کچلتا ہوا اپنا ٹرک لے کر بھاگ گیا ہے۔“

❁ ❁

شوہر نے بیوی سے کہا ”یہ کیا تم ایک دوپٹہ اور لے آئیں؟ ابھی پرسوں ہی تو۔۔۔۔۔“

”کیا پرسوں کیا کہا تم نے۔۔۔ بولو۔۔۔ بولو۔۔۔“ بیوی نے چلا کر کہا۔

کچھ نہیں! بیگم میں تو یہ عرض کر رہا تھا کہ پرسوں تو تم ایک ہی دوپٹہ لائی تھیں آج دو خرید لیتیں۔۔۔ شوہر نے عاجزی سے کہا۔

❁ ❁

ایک خاتون جوتوں کی دکان میں آئیں۔ بیسیوں جوتے دیکھے۔ کوئی پسند نہ آیا۔ سیلز مین انھیں جوتے دکھاتے دکھاتے تنگ آ گیا۔ بالآخر سیکڑوں جوتے دیکھنے کے بعد خاتون کو ایک جوتا پسند آ گیا۔ قیمت پوچھی۔ قیمت ادا کرنے کے لیے پرس کھولا اور پھر بولی۔ ”پیسے تو میں بھول ہی آئی۔ خدا

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی قسم یقین کریں۔ میں گھر سے جوتا خریدنے نکلی تھی۔ آپ جوتا مجھے دے دیں میں کل آ کر پیسے دے جاؤں گی۔"

سیلز مین نے جوتے کو ڈبے میں بند کر کے اسے پکڑاتے ہوئے کہا۔ "ہاں ہاں آپ جوتا لے جایئے پیسے پہنچ جائیں گے۔"

جب وہ خاتون چلی گئی تو دکان کے نے پوچھا۔ "کیا وہ تمھاری جان پہچان کی تھی۔ کیا قیمت دے جائے گی۔"

"ہاں جناب۔" سیلز مین نے جواب دیا۔ "آپ بے فکر رہیں۔ میں نے دونوں جوتے دائیں پیر کے دیے ہیں۔"

❀ ❀

شوہر نے بیوی سے کہا۔ "دیکھو بھئی کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو آدمی کا موڈ دیکھ کر سمجھ لی جاتی ہیں۔

آخر تم سمجھتی کیوں نہیں؟

بیوی: میں سمجھ چکی ہوں۔ کہ آج آپ کا کپڑے دھونے اور سبزی پکانے کا موڈ نہیں ہے مگر مجھے افسوس ہے کہ آپ چھٹی نہیں کر سکیں گے۔

❀ ❀

ایک کنجوس نے کسی مجبوری کے تحت کسی دوست کی دعوت کی اور اسے رقعہ میں لکھا کہ آپ زحمت کر کے آج رات کا کھانا میرے ہاں کھائیں اور جو روکھی سوکھی حاضر ہے۔ قبول فرمائیں۔" مہمان نے سمجھا کہ میزبان نے انکسار سے کام لیا ہے لیکن جب وہ وہاں پہنچا اور دستر خوان پر بیٹھا تو دیکھا کہ واقعی دستر خوان پر روکھی سوکھی روٹی اور باسی دال پڑی تھی۔ بہر حال مرتا کیا نہ کرتا۔ وہ لقمے تو نے لگا۔ اتنے میں ایک گداگر نے صدا دی۔ کنجوس نے اسے ڈانٹ دیا۔ گداگر نے پھر صدا لگائی تو کنجوس نے غصہ سے کہا۔

"بھاگ جاؤ۔ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔ ورنہ تمھارا سر توڑ دوں گا۔"

مہمان نے جلدی سے کہا۔ "گداگر صاحب۔۔۔ چلے جاؤ۔ آدمی اپنی بات کا پکا ہے سچ ہے تمھارا سر توڑ دے گا۔"

❀ ❀

® SCANNED PDF By HAMEEDI

شادی کی رات دولہا نے دلہن سے پوچھا۔

ڈارلنگ بتاؤں مجھ سے پہلے تم نے کسی سے محبت کی؟

دلہن خاموش رہی، اس نے پھر پوچھا۔ ہم نے اپنی پسند کی شادی کی ہے پھر یہ تکلف کیسا؟

دلہن کی طرف سے پھر خاموشی رہی۔

دولہا نے پھر پوچھا، تو دلہن سے ضبط نہ ہو سکا۔ گھونگھٹ اٹھا کر غصے سے بولی۔ اتنے بے صبرے کیوں ہوئے جا رہے ہو؟ مجھے اطمینان سے گننے تو دو!

❀ ❀

ایک مزدور کام کرتے ہوئے بلندی سے گر گیا۔ اور بے ہوش ہو گیا لوگ جلدی سے ڈاکٹر کو بلا لائے۔ ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور بولا۔

"یہ تو مر گیا ہے۔"

اتنے میں زخمی ہوش میں آ گیا اور وہ بولا۔

"میں زندہ ہوں۔"

پاس کھڑے دوسرے مزدور نے کہا۔ "چپ کر کے لیٹے رہو۔ تم ڈاکٹر سے زیادہ عقل مند نہیں ہو۔

❀ ❀

میاں اپنی بیوی اور دوست کے ساتھ منہ مانگی مراد دینے والے کنویں پر گیا۔ شوہر نے ایک سکہ کنویں میں ڈال کر جھانکا اور منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑاتا رہا۔

بعد ازاں اس کی بیوی نے کنویں میں سکہ ڈالا اور جھانکنے کے لیے جھکی تو کنویں میں گر گئی۔

"آج سے قبل میں ایسے کنویں کی حقیقت پر یقین نہیں رکھتا تھا۔" اس شخص نے اپنے دوست سے اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا۔

❀ ❀

بس میں مسافر سوار ہوا تو کنڈیکٹر نے کہا۔ "فرسٹ کلاس تین روپے۔ سیکنڈ کلاس دو روپے۔ تھرڈ کلاس ایک روپیہ۔ کہیے کون سا ٹکٹ دوں۔"

مسافر نے کہا۔۔ "ایک ہی بس میں ایک جیسی سیٹیں ہیں۔ مجھے تو تھرڈ کا ہی ٹکٹ دے دو کوئی فرق تو ہے نہیں۔"

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کنڈ یکٹر نے ٹکٹ دے دیا۔ تھوڑی دور جا کر بس خراب ہوگئی اور کنڈ یکٹر نے آواز لگائی۔

''فرسٹ والے بیٹھے رہیں۔ سیکنڈ والے نیچے اتر کر ساتھ ساتھ چلیں تھرڈ والے بس کو دھکا لگائیں۔''

❀ ❀

کیا لکھ رہے ہو دوست نے پوچھا۔

یاسر نے سر اٹھایا اور کہنے لگا۔ ''میری بیوی آج کل ڈائیٹنگ کر رہی ہے خوشی کی بات یہ ہے کہ ہر ماہ حیرت انگیز طور پر اس کا وزن آٹھ کلو کم ہو رہا ہے۔ میری بیوی کا وزن دو من ہے۔ میں اندازہ لگا رہا ہوں۔ اگر یہی صورت حال رہی تو دس ماہ میں اس سے جان چھوٹ جائے گی۔''

❀ ❀

عاشق نے اپنی محبوبہ سے کہا۔ ''اگر تم نے میرے ساتھ شادی کا وعدہ نہ کیا تو میں سولہ منزلہ عمارت سے کود کر جان دے دوں گا۔''

محبوبہ نے کہا۔ ''مگر شہر میں تو سولہ منزلہ والی کوئی عمارت نہیں۔'' سب سے اونچی عمارت تو آٹھ منزلہ ہے۔''

عاشق نے کہا۔ ''تو پھر کیا ہوا، میں دو بار کود جاؤں گا۔''

❀ ❀

ایک خاتون نے اپنے شوہر سے بھکاریوں کی شکایت کرتے ہوئے کہا۔ ''آج کل بھکاری بڑے دھوکے باز ہوگئے ہیں۔ میں نے ایک اندھے فقیر کو ایک روپیہ دیا تو وہ کہنے لگا۔

''خدا آپ کا حسن قائم رکھے۔''

شوہر نے مسکرا کر کہا'' تب تو تمھیں اس کے اندھے ہونے پر شک نہیں کرنا چاہیے۔

❀ ❀

ہوٹل میں گاہک نے شکایت کی۔ ۔'' گھنٹے بھر سے آرڈر دیا ہوا ہے۔ ابھی تک کھانا تیار نہیں ہوا۔''

منیجر نے جواب دیا۔'' جناب کھانا تو چار دن سے تیار کیا ہوا ہے۔ صرف گرم کیا جا رہا ہے۔''

❀ ❀

دوسرا دوست (پہلے سے) میری بیوی اتنی موٹی ہے کہ جب میں اس کا لباس لانڈری کے پاس لے گیا تو انھوں نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ جناب ہم کپڑے دھوتے ہیں شامیانے نہیں

❀ ❀

بچے اپنی ماؤں کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ بات بالوں تک جا پہنچی۔

ایک بچہ بولا۔ ''میری امی کے بال بہت خوبصورت ہیں۔ ابو ان کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں۔''

دوسرا بچہ بولا۔ ''میری امی کے بال ایک دم سنہری ہیں رات کو بھی ان کی چمک دمک باقی رہتی ہے۔''

تیسرا بچہ بولا۔ ''میری امی کے بال اتنے لمبے ہیں کہ جب سردیاں آتی ہیں تو وہ انھیں شال کی طرح اوڑھ لیتی ہیں۔

چوتھے بچے نے کہا۔ ''میری ای کے بال جادو کے بال ہیں جب جی چاہا سر پر رکھ لیے۔ جب جی چاہا اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیئے۔''

❀ ❀

میاں کی گود میں بچہ سو رہا تھا۔ بیوی نے کہا:

'' بچے کو میں نے سلایا ہے''۔

خاوند نے کہا

''نہیں اسے میں نے سلایا ہے''۔

بچہ جلدی سے بولا:

''آپ جھگڑتے کیوں ہیں میں تو خود ہی سو گیا ہوں''۔

❀ ❀

ایک صاحب فلم کے دوران جوں ہی کوئی دردناک منظر، مکالمہ یا گانا آتا۔ دھاڑیں مار مار کر رونے لگتے۔ ان کے پاس بیٹھے ایک ڈاکٹر بہت بور ہو رہے تھے۔ انھوں نے اس شخص کو ایک گولی دے کر کہا۔'' اسے چوستے رہیے۔ پھر آپ کو رونا نہیں آئے گا۔'' وہ صاحب واقعی پھر نہ روئے۔ جب فلم ختم ہوئی تو اس نے کہا۔'' آپ مجھے اس گولی کا نام لکھ دیجئے۔''

''معاف کیجئے۔ وہ گولی نہیں۔ میرے کوٹ کا بٹن تھا۔''

❀ ❀

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شوہر اپنی خوبصورت بیوی سے پوچھنے لگا۔

''کیا میں اچھا لگتا ہوں مجھے لگتا ہے تم مجھے پسند نہیں کرتیں۔''

بیوی نے غصے سے جواب دیا۔ اگر تمھیں پسند نہ کرتی ہوتی تو پھر تم سے زبردستی شادی کیوں کرتی۔

تین کمسن بچوں کو چوری اور دوسرے جرائم کے سلسلے میں بچوں کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پہلے بچے نے کہا۔

''میں نے ایک دکان سے پھل چرائے۔ سڑک پر شیشے کے ٹکڑے پھینکے۔ جھینگر کو حوض میں گرایا۔''

دوسرے بچے نے بھی یہی اقرار جرم کیا کہ اس نے پھل چرائے۔ سڑک پر شیشے پھینکے اور جھینگر کو حوض میں ڈبکیاں دیں۔'' سب سے چھوٹے تیسرے بچے نے کہا۔ ''میں نے دکان سے پھل چرائے، سڑک پر شیشے پھینکے۔'' جج نے کہا۔ ''تم نے جھینگر کو حوض میں نہیں پھینکا۔''

بچے نے جواب دیا۔۔۔

''جی بات یہ ہے کہ میرا ہی نام جھینگر ہے۔''

شراب کے نشے میں دھت شرابی نے غلطی سے کسی دوسرے گھر کے دروازے پر دستک دے دی۔ عورت باہر نکلی اور غصے سے بولی۔ بے شرم، شرابی، نشے میں دھت دوسرے کے گھر پر دستک دے رہا ہے۔ دفعہ ہو جاؤ۔ یہ تمھارا گھر نہیں۔''

شرابی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''کمال ہے بات کرنے کا انداز تو میری بیوی جیسا ہے۔

ایک مصور نے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کو اپنی تازہ پینٹنگ دکھا کر رائے طلب کی۔ اس تصویر میں ایک شخص کو جاں کنی کے کرب سے گزرتے دکھایا گیا تھا۔ ڈاکٹر نے رائے دی۔

''مجھے نمونیہ کا کیس لگتا ہے۔''

ہالی ووڈ کی ایک اداکارہ نے اپنی سہیلی سے کہا'' میرے دوسرے خاوند نے مجھے دنیا کا سرسبز خطہ دکھایا جبکہ تیسرے نے دنیا کا سب سے بے آباد اور ویران خطہ۔''

سہیلی نے پوچھا'' وہ کہاں واقع ہے؟''

کہا'' میرے خاوند کی ٹوپی کے نیچے۔''

ایک صاحب اپنے بچوں کے ساتھ چڑیا گھر گئے اور گائیڈ سے کہا۔ ''ہمیں زرافہ دکھائیے۔ عجیب جانور ہوتا ہے۔''

گائیڈ نے ان بچوں کی گنتی کر کے پوچھا۔ ''کیا یہ بیس بچے آپ کے ہیں۔''

''جی ہاں۔''

''خوب تو پھر آپ ذرا ٹھہریں۔ میں زرافہ کو لے کر آتا ہوں۔ وہ خود آ کر آپ کو دیکھنا پسند کرے گا''۔

ایک بڑے میاں اپنے پوتے کے ساتھ ہر اتوار کو عبادت کے لیے گرجا گھر جاتے۔ گرجے میں پہنچ کر بڑے میاں سو جاتے اور آٹھ برس کا پوتا وعظ کے ساتھ ساتھ ان کے خراٹے بھی سنتا۔ پادری نے ایک دن اس سے کہا۔ ''تم اگر اپنے دادا کو گرجے میں سونے نہ دو تو میں تمھیں ایک ڈالر انعام دوں گا۔''

اگلی اتوار بڑے میاں پوتے کے ہمراہ پھر وعظ سننے آئے اور حسب معمول سو گئے۔ عبادت کے خاتمے پر پادری نے پوچھا۔ ''بیٹے تم نے اپنے دادا کو پھر سونے دیا۔''

''جی جناب دادا جان نے مجھے دو ڈالر دے کر کہا تھا کہ میں سو جاؤں تو مجھے جگانا نہیں۔''

ایک بدکار امیر باپ نے اپنے بیٹے سے کہا۔ ''بیٹے اب تم بڑے ہو گئے ہو۔ اس لیے تمھیں کاروبار پر توجہ دینی چاہیے۔ سوچو تو اگر میں آج آنکھیں بند کر لوں تو تمھارا کیا بنے گا''۔

بیٹے نے بے ساختہ جواب دیا۔ ''آپ میری فکر نہ کریں۔ آپ یہ سوچیں کہ آپ کا کیا حشر ہوگا۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مسز ناصر مسز حمید سے: ''آج میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔ میں کیا کروں؟
مسز احمد: بھئی میرے سر میں جب درد ہوتا ہے تو میرے شوہر میرا سر دباتے ہیں۔
مسز ناصر: ''اچھا تو پھر تمھارے شوہر آفس سے کب آئیں گے؟

''لو بھئی تمھارا کام ہو گیا۔ اب مال نکالو۔'' ایک راشی افسر نے ضرورت مند سے کہا۔ اس نے جیب سے سو سو کے پانچ نوٹ نکال کر راشی افسر کی طرف بڑھائے۔ تو اس نے جلدی سے اپنا بریف کیس کھول کر سامنے کر دیا۔

''اس میں رکھ دیں۔ اصل میں میں رشوت کے پیسے کو چھونا پسند نہیں کرتا۔''

شوہر نے بے سری آواز میں گانا شروع کیا تو بیوی نے فوراً کہا۔ میرے ابا جان مرحوم جب گانا گاتے تھے تو اڑتے ہوئے پرندے گر جاتے تھے۔
شوہر نے جل کر کہا۔ کیوں؟ کیا تمھارے ابا جان منہ میں کارتوس ڈال کر گاتے تھے؟

''یار دنیا سے ایمانداری بالکل ختم ہو گئی ہے۔ میرا ملازم چھ قمیصیں چرا کر بھاگ گیا ہے۔''
''کتنی مالیت کی تھیں وہ قمیصیں۔''
''پتہ نہیں۔ میں نے خریدی نہیں تھیں۔ کل کوئی میرے دفتر میں بھول گیا تھا میں انھیں گھر لے آیا۔۔''

شوہر بیوی سے: میرا خیال ہے کہ تم نئے لباس کے بغیر نمائش دیکھنے نہیں جاؤ گی۔''
بیوی: تمھارا خیال بالکل درست ہے۔ نئے لباس کے بغیر میں ہرگز نہیں جاؤنگی۔''
''اسی لیے میں نے اپنے لیے ایک ٹکٹ خریدا ہے۔'' شوہر نے جواب دیا۔

ملازم نے کہا۔ ''جناب موچی تقاضا کر رہا ہے کہ جوتے مرمت کرنے کی اجرت ادا کر دیں۔''
مالک نے جواب دیا۔ ''اسے کہو اپنی باری کا انتظار کرے۔ ابھی تو اس دکاندار کے پیسے نہیں دیئے گئے۔ جس سے میں نے جوتا خریدا تھا۔''

شوہر ساری رات گھر سے غائب رہا اور علی الصبح واپس آیا:
تم صبح پانچ بجے یہاں کیا کرنے آئے ہو؟
شوہر نے جواب دیا: ناشتہ کرنے۔

''میں تمھارا ایک کان کاٹ لوں گا۔''
''مجھے کم سنائی دینے لگے گا۔''
''اور اگر میں تمھارے دونوں کان کاٹ دوں۔۔تو۔''
''تو مجھے کچھ دکھائی نہ دے گا۔''
''وہ کیسے؟''
''میری ٹوپی کانوں سے سرک کر آنکھوں پر جو آ گرے گی۔''

فلسفی کی بیوی: ارے آپ نے بلی باہر نہیں چھوڑی؟
فلسفی: ابھی ابھی تو کسی کو باہر چھوڑ کر آیا ہوں۔ ذرا دیکھنا بے بی کہاں ہے؟

ایک صاحب کی ملک بھر میں یہ شہرت تھی کہ ان سے بڑا جھوٹ بولنے والا پورے ملک میں کوئی نہیں ہے۔ ایک دن وہ ایک شہر میں آئے تو ان کی شہرت سن کر ایک پچاس برس کی خاتون اس سے ملنے آئی اور بولی۔

''بیٹے کیا تم وہی ہو جس سے بڑا جھوٹا کوئی نہیں۔''

جھوٹے نے جواب دیا۔ ''محترمہ، چھوڑیئے اس بات کو' میں تو آپ کو دیکھ کر دنگ رہ گیا ہوں۔ کمال ہے۔ یہ عمر اور اس پر یہ حسن۔ یہ جمال، یہ کشش۔ جواب نہیں آپ کا۔''
وہ خاتون شرما کو بولی۔۔ ہائے اللہ لوگ کتنے جھوٹے ہیں جو ایک اچھے خاصے آدمی کو جھوٹا کہہ دیتے ہیں۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک خاتون کا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ گال پر خاصا زخم آ گیا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اگر تمھارا شوہر اپنے پاؤں کا تلوا دینے پر راضی ہوجائے تو گال بالکل ٹھیک ہوسکتا ہے اور تین ہزار روپے لگیں گے۔

شوہر نے اجازت دے دی۔ خاتون ٹھیک ہوگئی تو شوہر نے چار ہزار روپے ڈاکٹر کو پیش کیے۔ ڈاکٹر نے پوچھا: یہ ہزار روپے زائد کیوں؟

شوہر نے جواب دیا:

یہ زائد روپے میں نے آپ کو اس خوشی میں دیئے ہیں کہ جب میری ساس اپنی بیٹی کا منہ چومے گی تو حقیقت میں میرے پاؤں کا تلوا چوم رہی ہوگی۔

❋ ❋

''میں تمھارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تمھاری خاطر میں بڑی سے بڑی مصیبت کا سینہ تان کر مقابلہ کرسکتا ہوں۔ آسمان سے تارے توڑ کے لاسکتا ہوں۔ ظالم سماج سے ٹکر لے سکتا ہوں۔''

''مجھے تمھاری ایک ایک بات پر یقین ہے پیارے۔ وعدہ کرو کہ کل بھی تم مجھے ملنے کے لیے اسی باغ میں آؤ گے۔''

''ضرور آؤں گا پیاری۔ اگر بارش نہ ہوئی تو۔''

❋ ❋

صبح ہی صبح شوہر اپنے کاندھے پر بندوق لٹکائے گھر سے روانہ ہو رہا تھا کہ بیوی نے پوچھ لیا۔

''کہاں چل دیے؟''

شوہر نے اکڑ کر کہا۔ ''ذرا شیر کا شکار کرنے کا ارادہ ہے''۔

بیوی نے بہت سی دعائیں دیں اور ان کی بہادری کی بھی تعریف کی۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد شوہر واپس آ گئے۔ بیوی نے حیرانی سے پوچھا۔ ''آپ واپس کیوں آ گئے؟''

شوہر نے جواب دیا۔ ''سامنے والوں کا کتا مجھے بری طرح گھور رہا ہے۔''

❋ ❋

ایک صاحبزادے اوپر والی منزل میں رہنے والی ایک شادی شدہ خاتون کے عشق میں مبتلا تھے۔ ایک دن وہ خاتون شاپنگ کرکے اپنا تھیلا اٹھایا تو عشق صاحبزادے نے جلدی سے خاتون سے اسکا تھیلا اٹھالیا۔ جب وہ اوپر والی منزل پر۔۔۔ پہنچ گئے۔ تو خاتون نے مسکرا کر کہا۔

''میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ آپ سگریٹ پیتے ہیں۔''

نوجوان نے سمجھا کہ وہ اسے سگریٹ پلانے کے بہانے اپنے گھر لے جانا چاہتی ہے۔ جواب دیا۔

''جی ہاں۔ میں سگریٹ پیتا ہوں۔''

''میں تو پہلے ہی سمجھ گئی تھی۔ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے آپ کا سانس پھول گیا تھا۔ اب ذرا آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر کر جائیں۔''

❋ ❋

آدھی رات کو پولیس کانسٹیبل کے گھر میں چور گھس آیا۔ کانسٹیبل کی بیوی کی آنکھ کھل گئی اور وہ جلدی جلدی اپنے شوہر کو جگاتے ہوئے بولی۔ ''جلدی اٹھو گھر میں چور گھس آیا ہے۔ پکڑو اسے۔''

کانسٹیبل آنکھیں ملتا ہوا بولا۔ ''سو جاؤ۔ سو جاؤ اس وقت میں ڈیوٹی پر نہیں ہوں۔''

❋ ❋

ٹیکسی ڈرائیور نے گردن موڑ کر پچھلی سیٹ پر بیٹھی معمر خاتون سے پوچھا۔ ''کیا آپ کے دانت اصلی ہیں۔''

''کیا بکواس کرتے ہو۔ تمھیں ایسا سوال کرنے کی جرأت کیسے ہوئی۔''

''محترمہ آگے راستہ خراب ہے اس لیے پوچھا تھا کہ دانت نقلی ہوں تو پہلے ہی اتار کر محفوظ کرلیں۔ ورنہ ٹیکسی کے جھٹکوں سے منہ کٹ جائے گا۔''

❋ ❋

شرابی کی بیوی اس کے ساتھ بار میں آ گئی اور اس کے ساتھ ہی بوربن کا آرڈر دیا۔ پہلے گھونٹ کے ساتھ ہی اس کا منہ بن گیا۔ ''اوہ! تم یہ اتنی بدمزہ بدبودار چیز کیسے پیتے ہو؟''

''دیکھا بیگم'' وہ بیچارگی سے بولا۔ ''اور تم یہی سمجھتی رہیں کہ میں مزے کرتا ہوں۔''

❋ ❋

نومولود کو جب ہسپتال سے گھر لایا گیا تو سب اس کے ارد گرد جمع ہو کر اپنی اپنی رائے کا اظہار کرنے لگے۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''اس کی ناک باپ پر گئی ہے۔''

''اس کی آنکھیں ماں جیسی ہیں۔''

ننھی بچی بھی وہاں کھڑی تھی۔ بولی۔ ''اس کے دانت بالکل دادا جان جیسے ہیں۔''

❁ ❁

خاتون نے دکاندار سے شکایت کی کل تم نے مجھے بہت خراب پنیر کی ٹکیا دی۔

دکاندار نے کہا۔ ''کل آپ پنیر تو نہیں لے گئی تھیں آپ نے تو صابن لیا تھا۔

''اچھا!'' خاتون حیرت سے بولیں۔ ''تب ہی تو میں حیران تھی کہ ناشتہ کرتے ہوئے میرے شوہر کے منہ سے جھاگ کیوں نکل رہی تھی؟''

❁ ❁

ڈاکٹر نے کہا۔ ''میں آپ کے بچے کا دانت نکالنے کا معاوضہ دس روپے لوں گا۔''

''مگر ڈاکٹر صاحب آپ نے تو پہلے معاوضہ دو روپے بتایا تھا۔''

ڈاکٹر نے کہا۔ ''ہاں یہی کہا تھا لیکن آپ کا بیٹا اتنی زور سے رویا کہ باہر بیٹھے ہوئے میرے چار مریض بھاگ گئے ہیں۔''

❁ ❁

شوہر چلا کر بولا۔ ''ارے بیگم: جلدی آؤ تمہاری والدہ کا فون ہے۔ وہ صرف ایک منٹ تم سے گفتگو کرنا چاہتی ہیں۔ جلدی فون سنبھال لو، میں تمہارے لیے کرسی لے کر آتا ہوں۔''

❁ ❁

تین دوست دولت کے موضوع پر بات کر رہے تھے۔ تینوں اس نتیجے پر پہنچے کہ دولت کی کچھ حقیقت نہیں۔ ہاتھ کا میل ہے۔ ایک نے خوشی میں آ کر سو روپے کا نوٹ نکالا اور اسے دیا سلائی سے جلا دیا۔ دوسرے نے اس کی تقلید یوں کی کہ سو سو کے دو نوٹ جلا دیئے۔ تیسرے نے جلدی سے چیک بک نکالی۔ اس پر ایک ہزار کی رقم لکھی۔ اپنے دستخط کیے اور قہقہہ لگا کر بولے۔ ''تم میں ہمت کی کمی تھی۔ مجھے دیکھو میں کیا کرتا ہوں۔'' یہ کہہ کر چیک کو دیا سلائی سے جلا دیا۔

❁ ❁

شوہر نے بڑے پیار سے بیوی سے کہا تم ملی ہو تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میرا آئیڈیل مجھے مل گیا۔''

بیوی نے آہ بھری اور بولی۔ ''مرد واقعی خوش قسمت ہوتے ہیں۔

❁ ❁

ماں نے آواز دی۔ ''منے تم کہاں ہو۔''

''میں غسل خانے میں نہا رہا ہوں۔'' جواب آیا۔

''منے۔۔ سردی بہت ہے۔ باہر آ جاؤ۔ نہیں تو ٹھنڈ لگ جائے گی۔''

امی سردی نہیں لگتی۔ میں لحاف اوڑھ کر نہا رہا ہوں۔''

❁ ❁

کامران کی بیوی بھاگ گئی دوسرے دن وہ بھی گھر چھوڑ کر چل نکلا۔

''وہ کیوں؟''

''ڈرتا تھا کہیں وہ واپس نہ آ جائے۔''

❁ ❁

ایک شخص کا مرغا گم ہو گیا۔ مرغا دراصل پڑوسی کے گھر چلا گیا تھا۔ جس نے اسے ذبح کر کے کھا لیا تھا۔ اس کی کھال اور پر وغیرہ ایک کونے میں ڈال دیئے تھے۔ جب وہ شخص پڑوسی کے ہاں پہنچا اور اپنے مرغے کی بابت پوچھا تو پڑوسی نے جواب دیا۔

''میں جھوٹ نہیں بولوں گا۔ تمہارا مرغا یہاں آیا تو تھا۔ مگر رکا نہیں بس اپنی وردی اتاری اور چلا گیا''۔

❁ ❁

بیوی: میں خوبصورت ہوں۔ بھلا یہ کون سا فعل ہے؟

شوہر: فعل ماضی۔

❁ ❁

ٹرین ایک چھوٹے سٹیشن پر رکی۔ ایک صاحب بھاگتے ہوئے ٹرین سے نکلے بھاگتے بھاگتے ایک دکان کے اندر داخل ہو کر بولا۔ ''بھائی۔۔ مجھے جلدی سے ایک پنجرہ دے دو۔ مجھے ٹرین پکڑنی ہے۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دکاندار نے اس کی طرف حیرت سے دیکھا اور بولا۔ ''مجھے افسوس ہے میرے پاس اتنا بڑا پنجرہ نہیں ہے۔''

❁ ❁

دولت مند لڑکی نے اپنی غریب سہیلی سے پوچھا۔
''تمھارے شوہر کیا کام کرتے ہیں؟''
''ٹائپسٹ کم کلرک ہیں۔'' سہیلی نے کہا۔ ''اور تمھارے شوہر کیا کام کرتے ہیں؟''
''میرے شوہر ہسبنڈ کم سرونٹ ہیں۔'' دولت مند لڑکی نے جواب دیا۔

❁ ❁

ایک امیر تاجر کاروبار کے لیے غیر ملک گیا۔ وہاں اس کا سامان بہت کم داموں اٹھا۔ اسے بے حد نقصان ہوا۔ واپسی ہوئی تو دوستوں نے کہا۔ ''سنا ہے کہ جس ملک میں گئے۔ وہاں غربت نام کی کوئی چیز نہیں۔''

تاجر نے آہ بھر کر کہا۔ ''دوستو! یہ اطلاع غلط ہے۔ وہاں مجھے نہ صرف غربت دکھائی دی۔ بلکہ اسے اپنے ساتھ بھی لے آیا ہوں۔''

❁ ❁

ایک عورت نے اپنے شوہر سے کہا۔ شادی سے پہلے تو تم مجھے پتہ نہیں کیا کیا کہتے تھے۔ اب کیوں نہیں کہتے؟ شوہر نے جواب دیا۔ خدا کا شکر ادا کرو کہ میں تمھیں کچھ نہیں کہتا۔

❁ ❁

تین دوست اپنی اپنی خواہشوں کا اظہار کر رہے تھے۔
پہلے نے کہا۔ ''میری خواہش ہے کہ میرے پاس اتنے روپے ہو جائیں جتنے آسمان پر تارے ہیں۔''
دوسرے نے کہا۔ ''میری خواہش ہے کہ میرے پاس اتنے روپے ہوں جتنے دنیا میں ریت کے ذرے ہیں۔''
تیسرے نے کہا۔ ''میری خواہش ہے کہ تمھیں یہ دولت مل جائے تم مر جاؤ اور میں تمھاری دولت پر قبضہ کر لوں۔''

❁ ❁

قبرستان میں ایک صاحب ایک قبر کے پاس کھڑے زار و قطار رو رہے تھے اور مرنے والے سے شکایت کر رہے تھے۔ تم اس دنیا کو چھوڑ کر کیوں چلے گئے تمھارے جانے سے میری تو دنیا ہی اندھیر ہو گئی تم زندہ ہوتے تو مجھے یہ دن کیوں دیکھنے نصیب ہوتے یہ مصیبتیں کیوں سہنا پڑتیں۔ قریب کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لئے آنے والے ایک شخص نے ان کا حال زار دیکھ کر ہمدردی بھرے لہجے میں پوچھا۔ کیوں صاحب کیا مرنے والے آپ کے کوئی بے حد قریبی دوست یا رشتہ دار تھے۔ ان صاحب نے جواب دیا۔ نہیں میری بیوی کے پہلے شوہر۔

❁ ❁

سرمائے اور محنت کے موضوع پر گفتگو ہو رہی تھی۔ ایک صاحب نے دوسرے صاحب سے کہا مسئلہ مشکل ہے۔ اس کی کوئی آسان تشریح کی جائے۔ دوسرے صاحب نے جواب دیا، میں آسان تشریح کرتا ہوں۔

اگر آپ مجھے ڈیڑھ ہزار روپیہ دے دیں تو وہ میرے لیے سرمایہ ہوگا اور اس کو واپس حاصل کرنا تمھارے لیے محنت!

❁ ❁

ایک نوجوان نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو جج صاحب نے اس کے مالی حالات کے پیش نظر اسے ہدایت کی کہ وہ مہر کی رقم بیوی کو ماہانہ قسطوں میں ادا کرتا رہے تین مہینے کے بعد جب نوجوان نے کوئی قسط ادا نہ کی۔ تو پھر بیوی نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ جج نے نوجوان سے پوچھا۔ تم اپنی بیوی کو مہر کی قسطیں پابندی سے کیوں نہیں ادا کرتے۔ تو نوجوان نے جواب دیا۔ حضور میں کیا کروں۔ میری دوسری بیوی اتنا کما کر لاتی نہیں جتنے کی مجھے امید تھی۔

❁ ❁

وہ دونوں ایک دوسرے کے پیچھے بازار میں دیوانہ وار بھاگ رہے تھے۔ ایک سپاہی نے پیچھے بھاگنے والے کو پکڑ لیا اور جواب طلب کیا کہ وہ اس طرح بازار میں کیوں دوڑ رہے ہیں۔
وہ صاحب ہانپتے ہوئے بولے۔ ''جناب زیادتی اس کی ہے اور آپ نے پکڑ مجھے لیا ہے۔ اس نے دھوکے سے پہلے مجھے اپنی غزل سنائی اور اب میری غزل سننے کی بجائے بھاگ کھڑا ہوا۔۔۔۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک کنجوس آدمی کی بیوی بستر مرگ پر پڑی تھی۔ رات ہو گئی تھی اور کمرے میں ایک موم بتی جل رہی تھی۔ کنجوس آدمی کو دس میل دور شہر سے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے جانا تھا۔ اس نے چلتے وقت اپنی بیوی سے کہا۔ میں جا رہا ہوں اگر خدانہ کرے میرے آنے سے پہلے تمھارا آخری وقت آجائے تو ایک بات یاد رکھنا مرنے سے پہلے موم بتی ضرور گل کر دینا۔

''اس نے خودکشی کرلی، اور اسے خودکشی کرنے پر مجبور ہونا پڑا میں کیا فرق ہے''۔

استاد نے پوچھا۔ ذہین شاگرد نے جواب دیا۔'' جناب فرق صاف ظاہر ہے جس نے خودکشی کر لی۔ وہ غیر شادی شدہ تھا جسے خودکشی پر مجبور ہونا پڑا۔ وہ شادی شدہ تھا۔''

بیوی (شوہر سے) ''آج صبح آپ چھے انڈے لائے تھے۔ ان میں چار بطخ کے تھے''۔

شوہر (حیرت سے) ''تمھیں کیسے معلوم ہوا''؟

بیوی (مسکرا کر) ''میں نے انڈے جیسے ہی پانی کے برتن میں ڈالے دو ڈوب گئے اور چار تیر رہے تھے''۔

ایک بھکاری ایک عالی شان بنگلے میں داخل ہوا۔ اس کی مڈبھیڑ گھر کی تندخو مالکہ سے ہو گئی۔ جس نے بڑے غصے سے پوچھا۔

''تم یہاں کس لیے آئے ہو؟''

بھکاری نے عاجزی سے سر جھکا دیا اور اپنی ہتھیلی پر رکھا ہوا ایک بٹن دکھاتے ہوئے کہا۔ ''اگر زحمت نہ ہو تو اس بٹن پر ایک کوٹ ٹانک دیں''۔

ایک محفل میں ایک عورت نے دوسری سے کہا: ''میرے شوہر کتابیں لکھتے ہیں۔ ان کے لکھے ہوئے ایک لفظ کی قیمت دو روپے ہوتی ہے''۔

دوسری بولی: ''میرے شوہر بھی لکھتے ہیں ان کے لکھے ہوئے ایک لفظ کی قیمت سینکڑوں اور کبھی ہزاروں روپے تک ہوتی ہے''۔

پہلی عورت نے حیرت سے پوچھا:

''آپ کے شوہر کیا لکھتے ہیں''؟

دوسری عورت نے جواب دیا:

''چیک لکھتے ہیں''۔

مالک مکان نے ہر ماہ بروقت کرایہ نہ ملنے پر اپنے کرایہ دار سے کہا۔'' بھائی میں تم سے بہت تنگ آچکا ہوں۔ چلو اس طرح کرتے ہیں کہ تم ہر ماہ آدھا کرایہ مجھے وقت پر دے دیا کرو۔ آدھا کرایہ میں بھول جایا کروں گا۔''

کرایہ دار نے جواب دیا۔'' اگر آپ کا یہی فیصلہ ہے تو مجھے منظور ہے۔ لیکن اس میں ایک معمولی سی ترمیم کر لیں۔ آدھا کرایہ میں بھول جایا کروں گا۔ آدھا آپ بھول جایا کریں۔''

بیوی: (شوہر سے شکایت کرتے ہوئے) ''دیکھئے میری بھی کیا حالت ہے۔ ساڑھی ہے تو بلاؤز نہیں ہے۔ لپ اسٹک ہے تو پوڈر نہیں ہے۔ کاجل ہے تو سرمہ نہیں ہے''۔

شوہر: ''بیگم میرا بھی یہی حال ہے جیب ہے لیکن اس میں پیسے نہیں ہیں''۔

جارج برنارڈ شاہ عظیم ڈرامہ نگار تو تھے ہی۔ بلا کے خود پرست بھی تھے۔ اکثر کہتے تھے کہ میری تحریر کا ایک ایک لفظ پونڈ کی قیمت رکھتا ہے۔ کسی نے از راہ مذاق ایک پونڈ بھیجتے ہوئے لکھا۔'' ایک پونڈ حاضر ہے۔ براہ کرام مجھے اپنا ایک قیمتی لفظ ارسال کر دیجیے۔''

برنارڈ شا نے جواب میں واقعی ایک ہی لفظ لکھ کر بھیجا۔ وہ لفظ تھا۔'' شکریہ''۔

شوہر: (غصے سے) ''بیگم کیا تم ہر وقت میرے بلیڈ سے بچوں کی پنسلیں تراشتی رہتی ہو''؟

بیگم: ''آپ بھی تو میری لپ اسٹک سے بچوں کی کاپیاں چیک کرتے رہتے ہیں''۔

ایک اداکارہ کے ہاں تیسری بیٹی پیدا ہوئی۔ اسے کوئی نام نہ سوجھ رہا تھا۔ ایک فلمی صحافی اس سے ملنے گئے تو اس نے اس سے بھی مشورہ مانگا۔ فلمی صحافی نے پوچھا۔'' آپ اپنی دو بچیوں کے نام بتائیں۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اداکارہ نے کہا۔ ''بڑی بچی کا نام گل فشاں ہے دوسری کا درخشاں۔''

صحافی تیزی سے بولا۔ ''بس نام سوجھ گیا۔ آپ تیسری بچی کا نام آتش فشاں رکھ دیں۔ فلمی لحاظ سے بہت کامیاب رہے گا۔''

❁ ❁

شوہر: (بیوی سے) ''بیگم جلدی سے تمام سامان گھڑی، گلدان، چمچے وغیرہ چھپادو۔ میرے دوست عمران اور دانش چائے پر آرہے ہیں''۔

بیوی: (حیرت سے) ''لیکن کیوں؟ کیا آپ کے دوست چور ہیں''؟

شوہر: ''نہیں۔ میں ڈرتا ہوں' کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں پہچان نہ لیں''۔

❁ ❁

ایک خاتون کو پانچ سو روپے کا کھلا چاہیے تھا۔ اس نے ایک راہ گیر سے مانگا تو اس نے کھلا دے دیا۔ تو اس خاتون نے ساتھ والی کو کہا۔

''یہ شخص ضرور شادی شدہ ہے۔''

تو دوسری نے پوچھا ''تم کیسے کہہ سکتی ہو؟'' بولی ''اس نے پہلے ادھر ادھر دیکھا پھر بٹوہ نکالا اور اسے کھولنے سے پہلے میری طرف کمر کرلی''۔

❁ ❁

بیوی: ''(شوہر سے) تم نے خواہ مخواہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر اپنے دوست کو بچایا ہے''۔

شوہر: ''کیا کرتا' اس نے میرا سوٹ جو پہن رکھا تھا۔

❁ ❁

ایک بہرہ آدمی کسی بیمار کی عیادت کو جانے لگا تو سوچنے لگا میں بیمار کو کہوں گا کیا حال ہے وہ کہے گا اچھا ہے میں کہوں گا شکر ہے اور میں کہوں گا ڈاکٹر کا علاج کیسا ہے وہ کہے گا بہتر ہے تو میں کہوں گا تیرے لئے یہی ڈاکٹر بہتر ہے بہرہ گیا اور مریض سے پوچھا ''کیا حال ہے''؟ وہ بولا ''میرا تو کوئی حال نہیں، مر رہا ہوں'' بہرہ بولا شکر ہے پھر بہرہ بولا ''ڈاکٹر کا علاج کیسا ہے؟'' مریض بولا، ''ذرا اچھا نہیں ہے اس لئے بیمار ہوں'' بہرہ بولا، ''تیرے لئے یہی ڈاکٹر بہتر ہے''۔

❁ ❁

میرا شوہر بڑا ظالم ہے۔ ایک نوجوان دلہن نے روتے ہوئے کہا وہ مجھ پر اتنا ظلم کرتا ہے کہ میرا وزن کم ہونے لگا۔

تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتیں ہمدرد سہیلی نے مشورہ دیا۔

میں اسے چھوڑ تو دوں۔ نوجوان دلہن ہچکیاں لیتی ہوئی بولی۔

مگر جب تک میرا وزن کم ہو کر 120 پونڈ نہیں رہ جاتا میں اس کے ظلم و ستم برداشت کرتی رہوں گی۔

❁ ❁

ایک شخص بار میں داخل ہوا اور وسکی کا آرڈر دیا۔ ابھی وہ پینے ہی والا تھا کہ اس کی نظر پینٹر پر پڑی جو بار کی ایک اندرونی دیوار پر رنگ کر رہا تھا۔

اس نے وسکی سے بھرے ہوئے گلاس کو ٹیبل پر چھوڑ دیا اور فوراً باہر نکل گیا اس کے باہر جانے کے بعد پینٹر نے ٹیبل پر سے اس کا گلاس اٹھالیا۔

بار مین نے اس سے کہا تم ایسا نہیں کر سکتے، وہ شخص ایک منٹ میں واپس آسکتا ہے۔''

''ارے نہیں اب وہ نہیں آئے گا۔'' پینٹر نے جواب دیا'' کیونکہ وہ ترک شراب نوشی کی تحریک کا مقامی صدر ہے اور میں سیکرٹری ہوں۔''

❁ ❁

ایک انگریز صاحب ہندوستان کی سیر کی غرض سے ہندوستان گئے وہاں ایک دکان پر جا کر پوچھے بغیر حلوہ کھانے لگ گئے حلوائی ان کو لے کر قاضی صاحب کے پاس گیا۔ قاضی نے فیصلہ دیا کہ ان کو گدھے پر بٹھا کر گلی گلی گھمایا جائے اور پیچھے بچے چھوڑ دیئے جائیں۔ اس سزا کے بعد جب انگریز صاحب وطن واپس گئے تو دوست نے پوچھا ہندوستان کیسا لگا؟ انگریز نے جواب دیا بہت اچھا وہاں میں نے مفت حلوہ کھایا۔ ٹم ٹم کی سیر بھی کی اور بچوں نے تالیاں بجا کر استقبال کیا۔

❁ ❁

شازیہ: ''میرے شوہر مجھے دنیا کی حسین ترین عورت کہتے ہیں۔''

نازیہ: ''میرا ایک مشورہ مانو گی۔''

شازیہ: ''ہاں ہاں کیوں نہیں۔''

نازیہ: ''یہی کہ اپنے شوہر کو کبھی آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس نہ جانے دینا۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈرائیور: (مسافر سے) ''یہاں میری گھڑی رکھی تھی کہاں گئی؟''

مسافر: وہ تو ایک مسافر اٹھا کر لے گیا۔

یہ آپ ہی نے تو اوپر لکھ کر لگایا ہے کہ گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور سے بات کرنا منع ہے۔''

❁ ❁

دو آدمی سڑک کے کنارے آپس میں لڑ رہے تھے۔ ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا۔ دوسرے کے ہاتھ میں چاقو تھا۔ ایک صاحب ان کو لڑتے دیکھ کر تیزی سے ان کی طرف لپکے اور دونوں کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھما کر چپکے سے چل گئے۔ دونوں بیک وقت کاغذ پڑھنے لگے۔ جس پر لکھا تھا۔ میرے کلینک میں گہرے سے گہرے زخم کی مرہم پٹی کا بہترین انتظام ہے اور یہ آپ سے صرف چند قدم کے فاصلے پر ہے۔

❁ ❁

جارج غصے میں کہہ رہا تھا۔ ''میں اپنے اس کتے کو جان سے مار ڈالوں گا۔''

ایک دوست نے پوچھا۔ ''کیوں بھائی! اس بے چارے نے کیا کیا ہے؟''

''میں نے طوطے پال رکھے تھے۔ اس نے اڑا دیئے۔'' جارج نے کہا۔ ''میں نے مرغیاں پالیں اس نے بھگا دیں۔ خرگوش پالے اس نکمے نے نے بھگا دیئے اور اب میری ساس دس دن سے آئی ہوئی ہے۔ یہ کم بخت اب تک کچھ بھی نہ کر سکا۔''

❁ ❁

تین دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ پہلا کہنے لگا ''عجیب اتفاق ہے میری بیوی نے کتاب دو فرشتے پڑھی اور پھر اس نے جڑواں بچوں کو جنم دیا۔''

دوسرا بولا ''اس سے بھی عجیب اتفاق یہ ہے کہ میری بیوی نے ایک ناول ''تین جنگجو'' پڑھا تھا۔ اس نے بیک وقت تین بچوں کو جنم دیا۔''

تیسرا دوست بہت گھبرایا۔ دوستوں نے پوچھا کیا بات ہے کہنے لگا۔ خدا خیر کرے۔ میری بیوی آج ایک کتاب ''علی بابا چالیس چور'' پڑھ رہی تھی۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک آدمی اپنی کنجوسی کے لئے بہت مشہور تھا اس نے کبھی کسی کو چائے تک کے لئے نہ پوچھا تھا۔ ایک مرتبہ گاؤں میں خبر پھیل گئی کہ وہ کنجوس سب کو ایک بہت بڑی دعوت دے رہا ہے۔ لوگوں نے ہنس کر ٹال دیا۔۔۔ لیکن ایک آدمی حقیقت جاننے کے لئے کنجوس کے گھر جا پہنچا۔ اس کا نوکر باغیچے میں کام کر رہا تھا۔ اس آدمی نے نوکر سے پوچھا۔ ''کیوں، بھئی! میں نے سنا ہے کہ تمھارا سیٹھ دعوت دینے والا ہے۔''

نوکر نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''ہمارا سیٹھ تو قیامت کے دن ہی دعوت دے گا۔''

اس آدمی کے جانے کے بعد کنجوس نے اپنے نوکر کو بلایا اور اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ''کیوں اے دعوت کا دن مقرر کرنے کی کیا ضرورت تھی۔''

❁ ❁

زخمی شخص، بے ہوشی کے عالم میں اسپتال میں پڑا ہوا تھا۔ ہوش میں آیا تو اپنے برابر بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا۔ ''یہ بتایئے، کہ مجھے کیا ہو گیا ہے؟''

''قصہ یہ ہے کہ رات تم نے شراب پی کر شرط لگائی تھی کہ تم شراب خانے کی کھڑکی سے کود جاؤ گے اور شراب خانے کے چاروں طرف ہوا میں اڑتے رہو گے۔''

''پھر تم نے مجھے روکا کیوں نہیں۔'' زخمی نے کہا۔

''کیسے روکتا''۔ دوسرا شخص بولا۔ ''میں نے بھی تو اس شرط پر پچاس روپے لگا رکھے تھے۔''

❁ ❁

گاہک، ہوٹل کے بیرے سے کہہ رہا تھا۔ ''میں نے تمھیں صاف کہہ دیا ہے کہ میں، اس کمرے میں نہیں رہوں گا۔ کیا تم نے مجھے جانور سمجھ رکھا ہے۔ اس کبوتر خانے میں جس میں صرف ایک اسٹول پڑا ہے، کوئی آدمی رہ سکتا ہے۔ تم یہ سمجھتے ہو کہ میں پہلی بار گاؤں سے شہر آیا ہوں اس لئے مجھے الو بنا رہے ہو۔''

بیرا جھنجلا کر بولا۔ ''چلئے صاحب اندر تو چلئے یہ آپ کا کمرہ نہیں لفٹ ہے۔''

❁ ❁

بیوی نے شوہر سے پوچھا ''کیوں منے کے ابا! تمھارا کیا خیال ہے اس موسم میں چاندنی راتوں میں نیم پاگل، پاگلوں جیسی حرکت کرنے لگتے ہیں عقل مند لوگ نیم پاگل ہو جاتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شوہر نے گہری ٹھنڈی آہ بھری اور بھرائی ہوئی آواز میں بولا ''ہاں ڈارلنگ! وہ ایسے ہی موسم کی ایک چاندنی رات تھی جب میں نے تم سے شادی کی درخواست کی تھی۔

❁ ❁

تم لفظ بے وقوف بار بار کیوں دہراتے ہو۔ مجھے امید ہے تمہارا اشارہ میری طرف نہیں۔
نہیں بالکل نہیں۔ دنیا میں بے وقوف صرف تم ہی تو نہیں رہ گئے۔

❁ ❁

ایک بھکاری نے کسی گھر کے دروازے پر صدا لگائی، کہ اللہ کے نام پر ایک روٹی دے دو۔
اندر سے آواز آئی۔ ''روٹی نہیں ہے۔''

بھکاری: کوئی پرانا کپڑا دے دو۔''
آواز: ''کپڑا بھی نہیں ہے بابا۔''
بھکاری: ''پھر کچھ پیسے ہی دے دو۔''
آواز: ''جاؤ معاف کرو کچھ نہیں ہے۔''
بھکاری: ''جب تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو وہاں کیا کر رہے ہو؟ باہر آؤ! ہم دونوں مل کر بھیک مانگتے ہیں۔

❁ ❁

ایک آدمی نے دوسرے سے سو روپے کی ریزگاری۔ اس میں ایک نوٹ پھٹا ہوا تھا اور اسے کاغذ لگا کر جوڑا ہوا تھا۔ ریزگاری لینے والے نے کہا:
''اس نوٹ کو تو کاغذ لگا ہوا ہے''۔
اس نے جواب دیا:
''اسے کاغذ لگا ہوا ہے تو کیا ہوا؟ اترا ہوا تو نہیں؟''
ریزگاری لینے والے نے اسے ایک مکا لگایا:
اس نے کہا:
''تو نے مجھے مکا کیوں لگایا؟''
تو دوسرے نے جواب دیا:
''کچھ لگایا ہی ہے اتارا تو نہیں''۔

❁ ❁

ایک پرانا شادی شدہ جوڑا فلم دیکھنے گیا ہندوستان کی کوئی مشہور فلم تھی۔ جس میں اداکار دلیپ کمار اپنے مخصوص انداز میں ہیروئن سے اظہار محبت کر رہا تھا۔
ہال میں خاموشی چھائی ہوئی تھی بیوی نے بڑی مدھم آواز میں اپنے شوہر سے کہا'' کاش آپ بھی مجھ سے دلیپ کمار جیسی محبت کرتے''۔
شوہر نے قدرے ترش روئی سے جواب دیا۔
''معلوم بھی ہے دلیپ کمار کو اس اظہار محبت کا کتنا معاوضہ ملتا ہے''۔

❁ ❁

ایک افیمی دوسرے افیمی کے ساتھ ریلوے لائن کے قریب تھا۔ اچانک ریل گاڑی ان کے سامنے سے گزری۔ پہلا افیمی دوسرے سے پوچھنے لگا۔
ارے! ابھی ہم جس گاؤں سے گزرے تھے وہ تم نے دیکھا تھا؟
دوسرے نے جواب دیا:
''ہاں! دیکھا تھا اس کے پہلے مکان میں آگ لگی ہوئی تھی''۔

❁ ❁

بیوی (شوہر سے) ''خدانخواستہ اگر میں بیوہ ہو گئی تو''؟
شوہر (بیوی سے) ''میں جان دے دوں گا مگر ایسا نہیں ہونے دوں گا''۔

❁ ❁

ایک شخص کنوئیں میں گر گیا۔ کافی دیر تک وہ مدد کو پکارتا رہا آخر ایک آدمی نے کنوئیں میں جھانکا اور کہا:
''اپنی رسی میری طرف پھینکو میں تمہیں باہر نکالوں گا''۔
کنوئیں میں گرے ہوئے آدمی نے کہا:
''میرے پاس کوئی رسی نہیں''۔
اوپر کھڑے آدمی نے کہا:
''ارے بھئی تم رسی کے بغیر نیچے اتر کیسے گئے؟''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک عورت نے اپنی سہیلی سے کہا۔
''تم نے واقعی بہت بہادری دکھائی کہ ایک چور پر یوں پل پڑیں کہ وہ بھاگ کھڑا ہوا''۔
عورت نے جواب دیا۔''مجھے یہ کب پتہ تھا کہ وہ چور ہے میں تو سمجھی کہ میرا شوہر دیر سے گھر آیا ہے۔''

ایک آدمی اپنے نئے پڑوسی سے ''آپ میاں بیوی کے تعلقات بہت اچھے لگتے ہیں ہر وقت آپ کے گھر سے ہنسنے کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔''
نیا پڑوسی (حیرانی سے) آپ کو غلط فہمی ہوگئی ہے ہم تو ہر وقت لڑتے رہتے ہیں۔
پہلا آدمی: ''اور وہ ہنسنے کی آوازیں؟''
پڑوسی: جب ہم میاں بیوی لڑتے ہیں تو لڑتے لڑتے میری بیوی ڈنڈا اٹھا کر میری طرف پھینکتی ہے اگر وہ ڈنڈا مجھے لگ جائے تو وہ ہنستی ہے اور اگر میں بچنے میں کامیاب ہو جاؤں تو میں ہنستا ہوں۔

عدالت میں طلاق کا مقدمہ زیر سماعت تھا۔ جج نے شوہر سے پوچھا۔
''تم اپنی بیوی کو طلاق کیوں دینا چاہتے ہو؟''
جناب ہمارے گھر میں بے شمار بلیاں ہیں لیکن اس کے باوجود میری بیوی جب بھی بازار سے گھر آتی ہے ایک دو بلیاں اور ساتھ لے آتی ہے' میں اس کی اس عادت سے تنگ آ کر اسے طلاق دینا چاہتا ہوں کیونکہ اس وجہ سے میرا گھر اچھا خاصا چڑیا گھر بن گیا ہے۔ میں گرمیوں میں بلیوں کی کثرت سے سانس تک نہیں لے سکتا''۔
''تم رات کو کھڑکیاں اور دروازے کھول کر کیوں نہیں سوتے؟'' جج نے سوال کیا' جناب یہ کیسے ممکن ہے کھڑکیاں کھول دوں تو بڑی مشکلوں سے جمع کئے ہوئے میرے دو سو کبوتر اڑ جائیں گے۔
شوہر نے جواب دیا۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک آدمی کو ہیلی کاپٹر چلانے کا بڑا شوق تھا۔ ایک دن لوگوں کو جمع کر کے کرتب دکھانا شروع کر دیئے۔ اس کے استاد نے اسے کہا:
''دس ہزار فٹ کی بلندی سے زیادہ اوپر نہ جانا''۔
کچھ دیر بعد ہیلی کاپٹر نیچے آ گرا۔ کسی نے اسے پوچھا۔
''تم کیسے گرے''؟
اس نے کہا۔
''جب میں دس ہزار فٹ سے اوپر گیا تو مجھے وہاں سردی لگنا شروع ہوگئی اور میں نے سردی سے بچنے کے لئے پنکھا بند کر دیا''۔

موسلا دھار بارش میں ایک صاحب نے خوبصورت لڑکی کو اپنی کار کا ایک ٹائر بدلنے کی کوشش کرتے دیکھا تو انھوں نے اپنی کار روک لی اور لڑکی کی کار کا ٹائر بدلنے میں مصروف ہو گئے۔ کافی دیر کی محنت کے بعد جب کام پورا ہو گیا۔ تو انھوں نے چہک کر زور زور سے کہا لیجئے محترمہ آپ کا کام ہو گیا۔
لڑکی بولی ''شش'' زور سے نہ بولئے نہیں تو میرے شوہر جاگ جائیں گے۔ وہ پچھلی سیٹ پر آرام کر رہے ہیں۔

ایک صاحب: (بڑی گرم جوشی سے) ''اچھا تو آپ وہ مشہور فنکار ہیں جنھیں جانوروں کی تصاویر بنانے میں کمال حاصل ہے''؟
فنکار: ''جی ہاں! کیا آپ کا ارادہ بھی تصویر بنوانے کا ہے''؟

ایک معمولی شکل وصورت کی عورت نے اپنے خوبرو شوہر سے کہا۔ ''تم نے ہر طرف یہ جھوٹی بات کیوں اڑا رکھی ہے کہ میں لاکھوں کی جائیداد اور کاروبار کی تنہا وارث ہوں''۔ شوہر نے جواب دیا ''تم سے شادی کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی جواز تو مجھے پیش کرنا ہی ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شخص نے کسی شاعر سے پوچھا:

''آپ جنت میں جانا پسند کریں گے یا دوزخ میں''؟

شاعر نے جواب دیا:

''جہاں سامعین زیادہ ہوں گے''۔

❁ ❁

ایک عورت نے اپنی سہیلی کو بتایا۔ میرے شوہر کو ان کی لکڑی کی ٹانگ بہت تکلیف پہنچا رہی ہے۔ سہیلی بولی۔ لکڑی کی ٹانگ کیسے تکلیف پہنچا رہی ہے۔ عورت نے جواب دیا۔ ''میں نے اسے شوہر کے سر پر دے مارا تھا''۔

❁ ❁

علی گڑھ میں ایک تقریب میں لوگ کھانے کے بعد شریفے کھا رہے تھے۔ اس تقریب میں مولانا محمد علی جوہر بھی شریک تھے۔ مولانا نے شریفے کھا کر اس کے بیج باہر آنگن میں پھینکنے شروع کر دیئے۔ لوگوں نے پوچھا:

مولانا: ''آپ یہ کیا کر رہے ہیں''؟

اس پر مولانا نے ہنس کر کہا:

''اچھا ہے یہاں پر شریفوں کی کمی بھی ہے''

❁ ❁

ایک صاحب کی بیوی بہت دن سے میکے میں رہ رہی تھی اور کسی طرح آنے کا نام ہی نہ لیتی تھی۔ تنگ آ کر انھوں نے ایک مقامی اخبار ڈاک کے ذریعے اپنی بیوی کو بھیج دیا۔ اخبار میں سے ایک خبر انھوں نے تراش کر الگ کر لی تھی۔ ان کی بیوی پہلی ہی ٹرین سے شوہر کے پاس آنے کے لئے روانہ ہو گئی۔

❁ ❁

امپائر نے ایک کھلاڑی کو ایل بی ڈبلیو قرار دے دیا۔ کھلاڑی بہت خفا ہوا اور پویلین کی طرف جاتے ہوئے سفید کوٹ والے شخص سے مخاطب ہوا جس طرح تم نے مجھے ایل بی ڈبلیو دے دیا ہے مجھے

یقین ہو گیا ہے کہ تمھیں ایک عدد عینک کی ضرورت ہے۔

عینک کی ضرورت تمھیں بھی ہے۔ سفید کوٹ والے نے جواب دیا کیونکہ میں امپائر نہیں آئس کریم بیچنے والا ہوں۔

❁ ❁

دستک ہونے پر ایک خوبصورت عورت نے دروازہ کھولا تو آنے والے صاحب نے اس سے پوچھا ''کیا اس کے شوہر موجود ہیں''۔ عورت نے جواب دیا ''جی نہیں وہ تو دورے پر گئے ہوئے ہیں تین دن بعد آئیں گے۔'' وہ صاحب بولے ''کوئی بات نہیں'' میں آپ کے ڈرائینگ روم میں بیٹھ کر ان کا انتظار کر لوں گا۔

❁ ❁

بیوی نے گھریلو جھگڑے میں شوہر سے کہا۔ مجھ سے زیادہ تم اپنے کتے سے محبت کرتے ہو۔ شوہر نے جواب دیا۔ کیوں نہ کروں۔ تمھارے مقابلے میں وہ مجھ پر کم بھونکتا ہے۔

❁ ❁

رات کو ایک صاحب نے اپنی بیوی کو جگاتے ہوئے کہا۔ ''اٹھو، اٹھو منا رو رہا ہے''۔ بیوی بولی ''تم ہی اٹھ جاؤ۔ آخر اس پر آپ کا بھی تو حق ہے''۔ شوہر بولا۔ ''میں جانتا ہو مگر میرا حق تو نہیں رو رہا ہے''۔

❁ ❁

بیوی اپنے شوہر کے دفتر میں پہلی بار گئی۔ تو ایک کلرک نے اسے بتایا۔ معاف کیجئے۔ محترمہ صاحب تو اس وقت اپنی بیگم صاحبہ کے ساتھ لنچ کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ عورت بولی کوئی بات نہیں۔ جب صاحب آئیں تو ان سے کہنا کہ ان کی سیکرٹری ان سے ملنے کے لئے آئی تھی۔

❁ ❁

بیوی نے اپنے نکتہ چیں شوہر سے کہا، تم کو میرا پکایا ہوا کھانا کبھی پسند نہیں آتا، آخر مجھ سے پہلے شوہر بھی تو تھے۔ شوہر بولا اور دیکھ لو، اب وہ کہاں ہیں۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیوی نے بڑے فخر سے اپنے شوہر کا ذکر کرتے ہوئے اپنی سہیلی کو بتایا میرے شوہر بے حد بھلکڑ واقع ہوئے ہیں۔ وہ میرے لئے تحفے خرید کر لاتے ہیں مگر انھیں مجھ کو دینا بھول جاتے ہیں۔ کل ہی کی بات ہے ایک نہایت قیمتی لپ اسٹک اور ایک جڑاؤ انگوٹھی مجھے ان کی جیب میں ملی۔

نئی نویلی دلہن پہلی بار اپنے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا شوہر کو کھلانے کے بعد بڑے ناز سے کہنے لگی ''ڈارلنگ، اگر تمھاری ناچیز کنیز اسی طرح تمھارے لئے کھانا پکاتی رہے تو اسے انعام میں کیا ملے گا''۔

شوہر نے جواب دیا۔ ''میرے بیمہ کی رقم اور جلد''۔

ایک صاحب کی جیب سے ایک کاغذ پر رانی لکھا ہوا دیکھ کر ان کی بیوی کو شبہ ہوا، لیکن شوہر نے یہ کہہ کر بیوی کو اطمینان دلادیا کہ رانی ایک گھوڑی کا نام ہے جس پر انھوں نے پچھلے جمعہ کو ریس میں رقم لگائی تھی۔ دو دن بعد جب وہ صاحب دفتر سے گھر آئے تو بیوی نے انھیں اطلاع دی کہ اس گھوڑی نے آج شام کو انھیں ساحل پر بلایا ہے۔ فون آیا تھا۔

ایک صاحب نے اپنی بیوی کو غیر کے پاس پایا۔ تو طیش سے پاگل ہو کر اس نے اپنی بیوی کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ عدالت میں جج نے ان کا بیان سنتے سنتے بیچ میں سوال کیا۔ غصے میں آپ نے اپنی بیوی کے شیدائی کو قتل کرنے کی جگہ بیوی کو کیوں ہلاک کیا؟ ان صاحب نے جواب دیا۔ سرکار میں نے یہ سوچا کہ ایک عورت کا ایک بار خاتمہ کر دینا اس سے بہتر ہے کہ ہر ہفتے ایک مختلف مرد کو قتل کرنا پڑے۔

ایک شوہر کی دو بیویاں آپس میں لڑ رہی تھیں دوران جنگ ایک کہہ رہی تھی آج بدھ ہے جبکہ دوسری کہہ رہی تھی نہیں آج جمعرات ہے۔

شوہر نے ان کی تکرار سنی تو غصے سے بولا۔ میں پاگل ہوں جو جمعہ کی نماز پڑھ کے آ رہا ہوں۔

بیوی پر ایک ریچھ نے حملہ کر دیا؟ قریب ہی اس کا شوہر ہاتھ میں بندوق لئے یہ منظر دیکھ رہا تھا اس پر ساتھ والے آدمی نے اس سے پوچھا آپ اس کو گولی مار کر ہلاک کیوں نہیں کر دیتے۔

شوہر نے جواب دیا ''ضرور ہلاک کروں گا لیکن پہلے میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرے بدلے ریچھ یہ کام کر گزرتا ہے یا نہیں؟''

ایک کنجوس شوہر نے اپنی بیوی سے کہا آج ہم شام کا کھانا باہر کھائیں گے۔ ''ٹھیک ہے میں تیار ہو کر آتی ہوں''

''اوہو بھئی تیار ہونے کی ضرورت نہیں میرا مطلب ہے کہ باہر صحن میں کھائیں گے۔''

ایک عمارت میں رہنے والے خاندانوں میں ہر وقت لڑائی ہوتی رہتی تھی۔ ہر فلیٹ میں سے چیخنے اور رونے کی آوازیں آتیں سوائے ایک گھر کے جس کے اندر سے ہمیشہ ہنسنے کی آوازیں آتیں۔ ایک صاحب نے ان سے پوچھا کہ آپ کے گھر کے سوا ہر گھر سے رونے کی آواز آتی ہے۔ لگتا ہے آپ کی بیوی کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔

شوہر بولا ''لڑائی تو ہم میں بھی ہوتی ہے اگر میرا نشانہ نہ لگے تو میری بیوی ہنستی ہے اور اگر میری بیوی کا نشانہ نہ لگے تو میں ہنستا ہوں۔''

ایک خاتون اپنی پڑوسن سے کہہ رہی تھیں۔

''میں تو ہر کام میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتی ہوں مثلاً آج ہی چائے کا انتظام ایسے ہوا کہ چائے بنانے کی تجویز میں نے پیش کی، بنائی انھوں نے پی میں نے اور برتن دھوئے انھوں نے۔''

ایک شخص کو ہر بات پر اعتراض کرنے کی عادت تھی۔ ایک دن وہ گھر آئے تو انھیں کوئی قابل اعتراض بات نظر نہ آئی۔ بہت جھنجلائے اچانک ان کی نظر بیوی پر پڑی بولے۔

''بیگم بہت فضول خرچ ہوتی جا رہی ہو۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیگم نے پوچھا "وہ کیسے؟"

وہ صاحب جھٹ سے بولے۔" بھئی جب ایک چھٹیا سے کام چل سکتا ہے تو دو چھٹیاں بنانے کی کیا ضرورت تھی؟"

❀ ❀

تین عورتیں آپس میں باتیں کر رہی تھیں کہ ایک بولی میرے شوہر کی یادداشت اتنی کمزور ہے کہ سبزی لینے جاتے ہیں تو سبزی بھول کر گھر آ جاتے ہیں۔ دوسری بولی۔ تو میرے شوہر تو سبزی کے ساتھ ٹوکری بھول آتے ہیں۔ تیسری بولی میرے شوہر تو بالکل بھلکڑ ہیں کہیں بازار میں مجھ سے بھیڑ میں کھو جائیں تو کہتے ہیں بہن میں نے پہلے کہیں آپ کو دیکھا ہے۔

❀ ❀

ایک ایرانی عورت عدالت زندگی میں گئی اور کہنے لگی میں اپنے شوہر سے طلاق لینا چاہتی ہوں۔ کیونکہ وہ میرا تمام جہیز ایک دن میں کھا گیا ہے۔

جج نے جرح کرتے ہوئے کہا۔ لیکن ناممکن ہے کہ جہیز ایک دن میں کھایا جائے۔ جہیز میں کیا کیا تھا، عورت۔ چھ انڈے اور ایک مرغی۔

❀ ❀

شوہر: بیگم مجھے دفتر جانے میں دیر ہو رہی ہے آخر ناشتہ کب تیار ہوگا۔

بیگم: آپ تو یوں ہی شور مچاتے ہیں دو گھنٹے سے کہہ رہی ہوں کہ بس پندرہ منٹ میں تیار ہو جائے گا۔

❀ ❀

ایک صاحب نے چھ شادیاں کیں مگر شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی اس کی بیوی کا انتقال ہو جاتا وہ ساتویں شادی کرنا چاہتا تھا لوگوں نے سوچا کیوں نہ اس کی شادی اس کے مقابلے کی عورت سے کی جائے۔ چنانچہ اس دفعہ اس آدمی کی شادی اس عورت سے کرائی جائے جس کی چھ مرتبہ شادی ہو چکی تھی اور اتفاق سے چھ کے چھ شوہر مر چکے تھے۔ اس دفعہ لوگوں کو تجسس ہوا کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے شادی کے دوسرے دن پتہ چلا کہ نکاح پڑھانے والے قاضی صاحب انتقال کر گئے ہیں۔

❀ ❀

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ریل گاڑی کی کھڑکی میں آ کر ایک خاتون کی انگلی کٹ گئی اس نے محکمے پر ایک لاکھ روپے کے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا۔ جج نے پوچھا ایک انگلی کٹ جانے کا اتنا معاوضہ۔

جناب اس انگلی کی قیمت ایک لاکھ روپے بھی کم ہے۔ کیونکہ میں اس انگلی کے ساتھ اپنے کروڑ پتی شوہر کو نچایا کرتی تھی۔

❀ ❀

بیوی: میرا شوہر کئی ماہ سے مجھے اپنی پوری تنخواہ لا کر نہیں دیتا میرا خیال ہے کہ وہ تنخواہ کا ایک بڑا حصہ اپنی گرل فرینڈ پر خرچ کر دیتا ہے۔ درست صورت حال معلوم کروانے پر مجھے کتنی رقم خرچ کرنا پڑھے گی۔

جاسوس: ایک گواہ ایک فوٹو گرافر سائے کی طرح تمہارے شوہر کے پیچھے لگا رہنے والا ایک شخص اور چار دن کا کام، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو پانچ سو ڈالر سے زیادہ رقم نہیں دینا پڑے گی۔

بیوی: ٹھیک ہے تم آج سے ہی اپنے کام کا آغاز کرو میرا خیال ہے کہ میرا بوائے فرینڈ اتنی رقم آسانی سے مجھے دے سکتا ہے۔

❀ ❀

ایک زبردست جھگڑالو بیوی اپنے شوہر پر برس رہی تھی اور شوہر بے چارہ مسکین صورت بنائے چپ چاپ بیٹھا تھا بیوی اس کی خاموشی سے چراغ پا ہو گئی اور بولی تم آدمی ہو یا چوہا۔

بیگم میں آدمی ہوں اگر میں چوہا ہوتا تو خدا کی قسم تم اس وقت تھر تھر کانپ رہی ہوتی۔

❀ ❀

بلی سے تنگ آ کر بیوی نے شوہر سے کہا دیکھو جی میں تو اس بلی سے پریشان ہو گئی ہوں تم اسے تھیلے میں ڈال کر جنگل میں چھوڑ آؤ۔

دو تین دن بعد شوہر واپس آیا تو بیوی نے پوچھا کیوں جی اب تک کہاں تھے۔ بیگم جنگل سے واپسی پر میں راستہ بھول گیا تھا۔

تو تم آئے کس طرح بیوی نے پوچھا۔

بلی کے پیچھے پیچھے شوہر نے جواب دیا۔

❀ ❀

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''آخر کیا بات ہے بیگم'' شوہر نے حیرت سے پوچھا۔ ''آج تم نے فون پر صرف بیس منٹ بات کی''۔

بیگم نے منہ بناتے ہوئے کہا ''رانگ نمبر تھا''۔

شوہر ''اس کتے پر کیوں مغز کھپاتی ہو یہ کچھ نہ سیکھ سکے گا'' بیوی ''یاد نہیں ہے۔ شروع میں تمھیں سکھانے میں بھی مجھے ایسی ہی مشکل پیش آئی تھی''۔

رات کو شوہر دھیرے دھیرے پنجوں کے بل گھر میں داخل ہوا اسی لمحے گھڑی نے تین بجائے۔ شوہر سمجھ گیا کہ بیوی اس کی آواز سن کر جاگ گئی ہوگی۔

لہذا گھڑیال کی طرف منہ کر کے بولا

''سن لیا ہے کہ ایک بجا ہے تین بار تکرار کرنے کی کیا ضرورت ہے''

نیویارک میں ایک فلیٹ کے دروازے پر دستک ہوئی، اندر سے ایک عورت نے آواز دے کر پوچھا کیا بات ہے، کون ہو تم؟

جواب ملا، بی بی: ہم پولیس والے ہیں آپ کے شوہر کی لاش لے کر آئے ہیں، ان کے اوپر سے سڑک کوٹنے والا انجن گزر گیا ہے۔

تو پھر مجھے دروازے پر بلانا ضروری ہے کیا، دروازے کے نیچے سے اندر کھسکا دو۔ اندر سے خاتون کی آواز آئی۔

بیوی اپنے شوہر کی اس عادت سے بہت تنگ تھی کہ وہ روزانہ دفتر سے آ کر ڈائجسٹ پڑھنے بیٹھ جاتا ہے اور بیوی پر کوئی توجہ نہیں دیتا ایک دن بیوی نے چڑ کر کہا ''میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی ڈائجسٹ ہوتی تا کہ مجھے آپ کی بھرپور توجہ حاصل رہتی'' شوہر فوراً بولا ''سوچ لو ڈائجسٹ تو میں ہر ماہ نیا خرید کر لاتا ہوں''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک خاتون نے اپنے شوہر کو نیا خریدا ہوا سینڈل دکھاتے ہوئے کہا میں نے کتنا خوب صورت سینڈل خریدا ہے۔

شوہر نے بھی تعریف کی اور بولے واقعی لاجواب ہے۔

خاتون نے کہا مگر میں اس کو خراب ہونے سے بچانا چاہتی ہوں۔

یہ تو بڑی اچھی بات ہے اس کے لیے کوئی ترکیب سوچتے ہیں۔ بیوی فوراً خوش ہو کر بولی۔ آپ ایسا کریں کہ میرے لیے ایک کار خرید کر لادیں۔

شوہر رات بھر دوستوں کے ساتھ گزارنے کے بعد صبح چھ بجے گھر پہنچا تو بیوی کا غصہ کے مارے برا حال تھا۔ لعن طعن کا سلسلہ شروع ہوا تو ختم ہونے میں نہ آیا۔ بہت دیر تک جب شوہر نے کوئی جواب نہیں دیا بیوی نے جھلا کر کہا کچھ تو منہ سے بولو۔ آخر مجھے بھی تو پتہ چلے کہ صبح چھ بجے گھر کیوں آئے ہو؟

بیگم سچ پوچھو تو ناشتہ کرنے۔ شوہر نے معصومیت سے جواب دیا۔

شوہر نے بیوی سے کہا ''یہ کوئی ساڑھی ہے مجھے تو زیبرا کی کھال معلوم ہوتی ہے، اس کا پرنٹ دیکھ کر میری تو ہنسی نہیں رُکتی'' اس پر بیوی نے کہا ''آپ کی ہنسی ابھی رُک جائے گی۔ ذرا میز کی دراز سے ساڑھی کا بل تو لانا۔''

شادی کے فوراً بعد بیوی نے اپنے گھر کو نئے سرے سے پینٹ کرانے کا انتظام کیا۔ رات کو انجانے میں اس کے شوہر کا ہاتھ گیلے پینٹ پر لگ گیا اور رنگ خراب ہو گیا۔ بیوی نے شوہر کو سخت سست کہا اور آئندہ احتیاط کا وعدہ لے کر بات ختم کر دی۔

اگلے روز جونہی پینٹر کام پر آیا۔ وہ بھاگی بھاگی اس کے پاس گئی۔ ''چلو میں تمھیں دکھاؤں رات میرے شوہر نے اپنا ہاتھ کہاں رکھا تھا۔''

پینٹر جھوم اُٹھا۔ ''دیوار کا یہ حصہ پینٹ کر لوں تو ابھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب کی بیوی فوت ہوگئی۔ان کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی۔ میں آپ کی بیوی کی پکی سہیلی تھی۔کیا آپ مجھے مرحومہ کی کوئی عزیز شے بطور نشانی دے سکتے ہیں۔

ان صاحب نے آنسو بھری آنکھوں کو اوپر اٹھایا اور نہایت معصومیت سے جواب دیا کہ مجھ سے کام چل جائے گا۔

❁ ❁

ایک مرتبہ کسی پارٹی میں ایک مہمان خاتون نے میزبان سے پوچھا۔" ابھی ایک خوبصورت لڑکی یہاں چائے پیش کر رہی تھی، وہ کدھر ہے؟"

جواب ملا۔" معلوم نہیں، شاید باورچی خانے میں ہوگی لیکن آپ یہ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

مہمان خاتون نے تشویش سے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔" دراصل کافی دیر سے میرے شوہر نظر نہیں آ رہے"۔

❁ ❁

خاتون بس کنڈیکٹر نے اپنے ڈرائیور کو طیش میں آ کر کہا۔" تیز چلو تیز۔ تمھیں پتہ بھی ہے کہ کیا کر رہے ہو۔" مسافروں نے دلچسپی لینی شروع کر دی۔" تمھیں احتیاط کرنی چاہیئے۔" ان میں سے ایک نے کہا۔" وہ ناراض ہو جائے گی۔"

" اسے ہرگز یہ جرات نہیں ہوسکتی۔" خاتون کنڈیکٹر نے جواب دیا۔" وہ میرا خاوند ہے۔"

❁ ❁

ایک عورت نے اپنے مایوس اور دل برداشتہ شوہر سے کہا۔

" آخر تمھارے یہ کہنے کا کیا مطلب ہے کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے لئے تم زندہ رہنے کی آرزو کرو جبکہ ایسی ایک نہیں کئی چیزیں ہیں۔ابھی فلیٹ، فرنیچر اور ٹی وی وغیرہ کی قسطیں ادا نہیں ہوئی ہیں۔

❁ ❁

بیوی اپنے شوہر سے جھگڑا کر رہی تھی اور بار بار اونچی آواز میں کہہ رہی تھی۔" میں یہ حلوہ فقیروں کو دے دوں گی تمھیں ہرگز نہیں دوں گی۔"

کافی دیر بعد باہر سے یہ صدا آئی!" اماں جی فقیر جائیں یا کھڑے رہیں؟"

❁ ❁

تم اپنے شوہر سے ہر بار اتنے پیسے کس طرح بٹور لیتی ہو۔"

" میں اسے جب بھی دھمکی دیتی ہوں کہ میں میکے چلی جاؤں گی وہ مجھے کرائے کے لئے پیسے دے دیتے ہیں۔

❁ ❁

ایک صاحب سے ان کے دوست نے پوچھا۔" کل رات جب تم بہت دیر سے نشے میں بدمست گھر پہنچے تو تمھاری بیوی نے کیا کہا؟"

ان صاحب نے جواب دیا۔" کچھ نہیں، اور وہ سامنے کے دانت میں یوں بھی چندروز میں نکلوانے والا تھا۔"

❁ ❁

کسی کا شوہر ایک حادثے میں مارا گیا۔ایک دوست اس کی موت کی خبر اسے دینے کے لیے گیا۔وہ بے حد گھبرایا ہوا تھا کہ اپنے شوہر کی موت کی خبر سن کر وہ بے حد روئے گی۔لیکن جب اس نے اسے بتایا کہ اس کے شوہر کا ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوگیا ہے تو اس نے بے ساختہ کہا۔

" کم از کم مجھے یہ تو پتہ چل گیا کہ آج کی رات وہ کہاں ہیں۔

❁ ❁

پہلا دوست:" میری بیوی کہیں غائب ہوگئی۔"

دوسرا دوست:" پھر کیا تم نے اسے تلاش کیا۔"

پہلا دوست:" میں نے ارادہ کیا تھا۔پھر اپنا ارادہ منسوخ کر دیا۔"

❁ ❁

ایک صاحب کو ان کی بیوی نے ایک دکان کے باہر ملنے کا وقت دے رکھا تھا۔وہ صاحب دفتر سے کچھ دیر سے اٹھے۔اب وہ باہر ٹہل رہے تھے۔ادھر ادھر دیکھ رہے تھے۔بیوی کہیں دکھائی نہ دے رہی تھی۔اتنے میں ایک دوسرے صاحب ان کے پاس آ کر رکے اور بولے۔

" معاف کیجیے جناب۔کیا آپ وہی صاحب ہیں جو اپنی بیوی کا انتظار کر رہے ہیں۔

" ہاں ہاں۔مگر آپ کو کیسے معلوم ہوا۔"

" آپ کی بیوی نے مجھے پیغام دیا تھا کہ آپ کو بتا دوں کہ اب وہ آپ کو گھر پر ملیں گی۔"

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''شکریہ۔۔۔مگر آپ نے مجھے کیسے پہچان لیا۔''

''آپ کی بیگم صاحبہ نے آپ کے حلیے کی نشانیاں بتادی تھیں''

''مثلاً۔۔۔۔میں بھی تو سنوں کہ میری بیوی نے میری کیا نشانیاں آپ کو بتائیں تھیں۔''

''آپ کی بیگم نے بتایا تھا کہ جس شخص کا چہرہ کتے کی طرح لمبوترا ہو جس کا سر انڈے کی طرح گنجا اور صاف ہو جس کے دانت میل سے زرد ہوں جس کا ناک مولی کی طرح ہو۔ جس کے کان چمگادڑوں کی طرح۔ وہی میرا شوہر ہوگا۔۔۔۔۔''

''تم نے پھر نیا لباس خرید لیا۔ آخر میں اس کی ادائیگی کب کر سکوں گا۔'' ناراض شوہر نے کہا۔

''تم جانتے ہو کہ میں جاسوسی سے دلچسپی نہیں رکھتی۔ نئے کپڑوں سے مجھے محبت ہے۔'' بیوی نے تسلی سے جواب دیا۔

بیوی نے شوہر کے خلاف طلاق کی درخواست دے رکھی تھی' اس نے شوہر پر الزام لگایا تھا کہ پچھلے تین برسوں سے وہ ایک بار بھی اس سے نہیں بولا۔ جج نے شوہر سے پوچھا۔

''کیا یہ الزام درست ہے کہ تم نے تین برسوں میں ایک بار بھی اپنی بیوی سے بات چیت نہیں کی۔''

''جناب والا' یہ الزام درست ہے۔''

''کمال ہے۔ کیا تم اس کی وضاحت کرو گے۔''

''ہاں جناب والا۔ وہ ہمیشہ بولتی رہی۔ ہر لمحہ، ہر آن اور میں نے اس کی بات کاٹنا مناسب نہیں سمجھا۔''

''تمھیں اس الزام سے بری کیا جاتا ہے کہ تم نے بیک وقت دو عورتوں سے شادی کر رکھی ہے۔ اب تم اپنے گھر جا سکتے ہو۔'' جج نے کہا۔

''جناب والا۔ کون سے گھر۔ پہلی بیوی کے یا دوسری بیوی کے۔۔۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ڈاکٹر نے کہا۔ ''مجھے افسوس ہے کہ آپ کا شوہر اب زندگی بھر کے لیے معذور ہو گیا ہے۔ اب وہ کوئی کام نہ کر سکے گا۔''

عورت نے کہا۔ ''ڈاکٹر صاحب' میں ابھی جا کر اس کو یہ خبر سناتی ہوں۔ وہ بے حد خوش ہوگا۔''

بیوی: میں نے خواب دیکھا کہ تم نے مجھے ایک قیمتی ہار خرید کر دیا ہے۔

خاوند: وہی ہار پہن کر دوبارہ سو جاؤ۔

جب ایک خاوند نے دیکھا کہ اس کی نکمی موٹی بیوی کوئی کام کرتی ہی نہیں اور سارے کام حتیٰ کہ کھانا تک اسے پکانا پڑتا ہے تو وہ ایک دن گھر میں اس طرح داخل ہوا کہ اس نے ایک سلائی کی مشین اٹھا رکھی تھی اور دوسرے ہاتھ میں قد آدم آئینہ۔

بیوی نے بڑی حقارت اور طنز سے پوچھا۔ ''یہ تم کیا اٹھا لائے ہو؟''

شوہر نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور بولا۔ ''ان دونوں میں سے کسی ایک کا تم چناؤ کر لو یا تو اس سلائی مشین کو استعمال میں لاؤ اور کپڑے سینا شروع کر دو۔ ورنہ اس قد آدم آئینے میں اپنے آپ کو دیکھتی رہا کرو کہ اب تم بھوک کے ہاتھوں کس طرح دُبلی ہوتی اور مرتی ہو۔''

''میں پریشان ہوں کچھ نہیں کر سکتا۔ میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔'' شوہر نے اپنے دوست سے کہا۔

''مگر تم کام کیوں نہیں کر سکتے۔ ٹانگ تو تمھاری بیوی کی ٹوٹی ہے۔''

''نہیں بھائی۔ اس نے میری ٹانگ توڑ دی ہے۔''

''جب ہماری شادی ہو گی تو میں تمھاری تمام پریشانیوں اور دُکھ درد میں برابر کی شریک ہوں گی۔''

''مگر ڈارلنگ مجھے نہ کوئی پریشانی ہے نہ کوئی تکلیف۔''

''شادی کے بعد پریشانیاں پیدا ہو ہی جائیں گی، تم فکر نہ کرو۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''بخدا۔میری بیوی فرشتہ ہے۔''

''ہوسکتا ہے۔'' دوسرے نے جواب دیا۔''لیکن میں اپنی بیوی کے بارے میں یہ بات نہیں کہہ سکتا۔ابھی اس کا انتقال نہیں ہوا۔وہ زندہ ہے۔''

❁ ❁

بیوی شوہر سے: ''یہ تمھاری بہت بری عادت ہے کہ تم دستک دیئے بغیر کمرے کے اندر داخل ہو جاتے ہو۔فرض کرو کہ میں کسی وقت لباس تبدیل کر رہی ہوں تو۔۔۔''

شوہر: ''کیا بات کرتی ہو۔میں محتاط انسان ہوں پہلے میں چابی کے سوراخ سے اندر جھانک لیا کرتا ہوں۔اگر تم نے کپڑے نہ پہن رکھے ہوں تو میں کبھی اندر داخل نہیں ہوتا۔''

❁ ❁

ایک بچے نے اپنی ماں سے کہا۔''امی جان!ابو کتنے بوڑھے معلوم ہوتے ہیں بالکل دادا جان کی طرح۔آپ کتنی اچھی لگتی ہیں۔بالکل جوان اور اسمارٹ بالکل ایش کی طرح''۔

ماں نے خوش ہو کر پرس میں ہاتھ ڈالا اور دس روپے کا نوٹ نکال کر بیٹے کو دیا۔''بچے نے منہ بناتے ہوئے کہا لیکن امی!ابو نے ایسی بات سننے کے بعد مجھے پچاس روپے دیئے تھے۔

❁ ❁

''آپ بہت کاہل اور بہت سست ہیں۔''بیوی نے شوہر سے شکایت کی۔

شوہر نے اس جملے کے کچھ اور معنی لیے اور بڑی پریشانی سے پوچھا''کیا مطلب ہے تمھارا۔ہماری ازدواجی زندگی تو بہت کامیاب ہے۔''

بیوی نے کہا۔''آپ بات کس طرف لے گئے۔میں تو کہہ رہی تھی کہ جتنی تیزی سے میں روپیہ خرچ کرتی ہوں۔اتنی تیزی سے آپ روپے نہیں کماتے۔''

❁ ❁

ایک دوست''یار میں جب تمھارے گھر آتا ہوں'تمھارا کتا بھونکنے لگتا ہے'مجھے تو ڈر ہے کہ وہ کاٹ نہ لے۔''

دوسرا دوست''بھئی تم نے وہ کہاوت نہیں سنی کہ جو بھونکتے ہیں وہ کاٹتے نہیں۔''

پہلا دوست''یار میں نے تو سنی ہے پتا نہیں تمھارے کتے نے سنی ہے کہ نہیں۔''

❁ ❁

پہلا دوست: ''میں نے بہت مشکل سے ایک زندہ ایجاد کی ہے۔''

دوسرا دوست: کیسی ایجاد ہے۔''

پہلا دوست: ''یہ ایسی ایجاد ہے جو کھانا پکاتی، برتن دھوتی، جھاڑو دیتی اور پھر بغل گیر ہو جاتی ہے۔میری بیوی۔!!

❁ ❁

ایک یورپین دوست نے بتایا۔''میں نے طلاق کی طرف پہلا قدم اٹھالیا ہے''ہم نے گھبرا کر پوچھا۔''کیوں کیا ہوا؟''دوست نے کہا۔''میں نے کل شادی کرلی ہے''۔

❁ ❁

''یہ جنگ دو ماہ سے زیادہ نہیں چل سکتی''ایک خاتون نے اپنی ہمسائی سے کہا۔

''مگر تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو۔''

''میں یہ بات پورے وثوق سے کہہ سکتی ہوں۔میرا شوہر فوج میں بھرتی ہو کر کام پر گیا ہے۔وہ جس جگہ کام کرنے جائے۔وہ کام دو ماہ کے اندر اندر ٹھپ ہو جاتا ہے اور اسے کام سے نکال دیا جاتا ہے۔''

❁ ❁

ایک صاحب گھبرائے ہوئے ڈاکٹر کے مطب میں داخل ہوئے اور بولے ڈاکٹر صاحب اگر ہچکیاں کسی طرح نہیں رکتیں تو کیا کرنا چاہئے۔ڈاکٹر نے کچھ جواب دینے کی بجائے اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ رسید کیا۔جب اس کے اوسان کچھ بحال ہوئے تو ڈاکٹر نے کہا ایسی صورت میں اگر آدمی کو کوئی دھچکا پہنچے تو ہچکیاں فوراً رک جاتیں ہیں۔میں نے یہی کیا اور دیکھئے آپ کی ہچکیاں رک بھی گئی۔وہ صاحب بولے مگر ڈاکٹر صاحب ہچکیاں مجھے نہیں میرے بھائی کو آرہی ہیں جو باہر بیٹھا ہے۔

❁ ❁

جج نے شوہر کا واویلا سننے کے بعد اس کی بیوی سے کہا۔''خاتون'میرا خیال ہے کہ آپ اسے طلاق دے دیں۔''

عورت نے چیخ کر کہا۔''ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔میں اس جیسے احمق انسان کے ساتھ بیس برس گزار چکی ہوں۔آپ کا کیا خیال ہے کہ اب بیس برس کے بعد اسے طلاق دے کر میں اس کو خوش ہونے کا موقع دوں گی۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک انشورنش ایجنٹ نے ایک نوجوان سے کہا، ''اب تو آپ کی شادی بھی ہو چکی ہے۔ اس لئے میرا مشورہ مانئے اور زندگی کا بیمہ کرا لیجئے''۔ نوجوان نے جواب دیا، ''مجھے تو یہ ضروری نہیں معلوم ہوتا۔ اب تک ایسے کوئی آثار مجھے نظر نہیں آئے جن سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آئندہ اتنی خطرناک ثابت ہو گی''۔

❁ ❁

پہلا دوست: ''میری بیوی ہر چیز لیکر مجھے خالی کر کے اپنے میکے چلی جاتی ہے۔''
دوسرا دوست: ''تم خوش قسمت ہو میری بیوی ہر چیز حاصل کر کے بھی کہیں نہیں جاتی۔''

❁ ❁

آرٹ کی نمائش میں ایک شخص نے اپنے قریب کھڑے ہوئے آدمی سے کہا، ''چھوٹی تصویروں کو دیکھ کر میرا دل بجھ جاتا ہے۔ بڑی تصویریں مجھے ہمیشہ زیادہ شاندار اور ولولہ خیز معلوم ہوتی ہیں''۔ قریب کھڑا ہوا آدمی بولا، ''شاید آپ آرٹ کے ناقد ہیں'' اس شخص نے جواب دیا، ''نہیں! تصویروں کے فریم بنانے والا ہوں''۔

❁ ❁

پہلا دوست: ''میں نے دو شادیاں کیں اور دونوں بار بدقسمتی کا شکار رہا۔''
دوسرا دوست: ''کیسے؟''
پہلا دوست: ''پہلی بیوی کو میں نے طلاق دے دی۔ دوسری مجھے طلاق دینے پر آمادہ نہیں۔''

❁ ❁

ایک صاحب نے ریستوران میں بیرے سے شکایت کی، ''کل تو مجھے اس ریستوران میں مرغ کی پلیٹ خوب بھری ہوئی ملی تھی۔ آج گوشت کی مقدار اتنی کم کیوں ہے؟'' بیرے نے پوچھا، ''کل آپ کہاں تشریف فرما تھے''۔ وہ صاحب بگڑ کر بولے۔ ''اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ بہرحال تم نے پوچھا ہے تو بتائے دیتا ہوں۔ کہ کل میں اس میز پر بیٹھا تھا۔ جو سڑک کی طرف کھلنے والی کھڑکی کے قریب ہے۔ بیرے نے جواب دیا، ''اب بات صاف ہو گئی ہے۔ کھڑکیوں کے قریب میزوں پر ہم ہمیشہ زیادہ بھری ہوئی پلیٹیں پیش کرتے ہیں۔ اس سے اچھی پبلسٹی ہو جاتی ہے''۔

❁ ❁

''کبھی کبھی انسان کی زبان سے ایسی بات نکل جاتی ہے جو حرف بحرف پوری ہو جاتی ہے۔'' اس نے لمبی آہ بھر کر اپنے دوست سے کہا۔ ''میں نے ایک بار سلمٰی سے کہا تھا، تم سے شادی کرنے کے لیے میں جہنم میں بھی جا سکتا ہوں۔ میری اس سے شادی ہو گئی۔ تب سے میں جہنم کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔''

❁ ❁

ایک آدمی اپنے دوست سے کافی عرصے بعد ملا تو دوست پوچھنے لگا:
''کہو بھئی بچوں کا کیا حال ہے؟''
دوست نے جواب دیا ''میرا ایک بیٹا انجینئر' دوسرا ڈاکٹر اور تیسرا وکیل ہے۔''
''خوب بہت خوب! لیکن تمھارا چوتھا بیٹا بھی تو تھا؟ وہ کیا کرتا ہے؟''
''کیا بتاؤں بھئی' وہ پڑھ لکھ نہیں سکا اس لئے حجام بن گیا۔''
اس آدمی نے کہا'' اچھا' پھر تم اسے گھر سے نکال کیوں نہیں دیتے؟''
''کیسے نکال دوں! گھر کا تمام خرچ تو وہی اٹھاتا ہے۔''

❁ ❁

''یہ شخص تمھارے بارے میں جھوٹی باتیں کرتا رہتا ہے۔''
''مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ ہاں اگر اس نے میرے بارے میں سچ بولا تو میں اس کو جان سے مار دوں گا۔''
''مجھے پتہ چل گیا ہے کہ تمھیں مجھ سے محبت نہیں ہے۔ اس لیے میں اپنی ماں کے پاس جا رہی ہوں۔''
''تم زحمت نہ کرو۔ میں اپنی بیوی کے پاس جا رہا ہوں۔''

❁ ❁

ایک درخت کے نیچے چند دوست اور کاہل لڑکے بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا، کہ تم میں ''سے سب سے زیادہ ست اور کاہل کون ہے؟ میں اسے انعام دوں گا''۔ سب لڑکوں نے ہاتھ اٹھایا لیکن ایک لڑکا ویسے ہی بیٹھا رہا تو اس آدمی نے کہا، ''مجھے لگتا ہے تم ہی سب سے زیادہ ست اور کاہل ہو۔ یہ لو تمھارا انعام پانچ روپے'' اس پر لڑکے نے کہا، ''برائے کرم، آگے بڑھ کر میری جیب میں ڈال دیں''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''آخر تم حمید کو خوش قسمت کیوں کہتے ہو۔''

''اس لیے کہ وہ دو ایسی چیزوں کا مالک ہے جو کام کرتی ہیں۔''

''کون سی چیزیں۔''

''ایک اس کا لائٹر۔ دوسری اس کی بیوی۔''

❁ ❁

ان کی شادی کو دس برس ہو چکے تھے۔ دس برسوں میں وہ چند ابتدائی دنوں کے علاوہ ہمیشہ

ایک صاحب نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ ایک ہزار روپے پر ایک نوکر رکھ رہا ہے جو مسائل حل کرے گا اور الجھی ہوئی باتوں کو سلجھائے گا۔

دوست نے کہا مگر بھئی وہ دیکھو نا ایک ہزار روپے لاؤ گے کہاں سے۔

جواب ملا یہ تو ایک مسئلہ ہے جسے وہ خود حل کرے گا۔

❁ ❁

موسم گرماں کی رات تاریک تھی۔ میاں بیوی ایک دوسرے سے کچھ فاصلہ پر بیٹھے تھے۔ شوہر نے کہا۔

''کیا میں تمھیں چھولوں۔''

وہ خاموش رہی۔ شوہر نے چڑ کر کہا۔ ''کیا تم بہری ہو۔''

''اور کیا تم لنگڑے ہو۔'' بیوی نے کہا۔

❁ ❁

میاں بیوی میں کسی بات پر جھگڑا ہو رہا تھا۔ جب جھگڑا نازک صورت اختیار کر گیا تو شوہر نے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا۔ ''اب تم مزید کچھ نہ کہنا ورنہ میرے اندر جو حیوان چھپا بیٹھا ہے وہ جاگ جائے گا۔''

''تمھارے اندر جو حیوان چھپا بیٹھا ہے۔ اسے جاگ لینے دو۔'' بیوی نے چیختے ہوئے کہا بھلا چوہے سے بھی کوئی ڈرتا ہے۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

حمیدی

ہر روز لڑتے جھگڑتے ہی رہتے تھے۔ ہر روز کسی نہ کسی بات پر لڑائی ہو جاتی تھی۔ شادی کی دسویں سالگرہ کی تقریب منانے کے لیے انھوں نے قسم کھائی کہ وہ شادی کی سالگرہ کے دن بالکل نہیں لڑیں گے اور لمبی سیر کو جائیں گے۔ خوب مزہ اٹھائیں گے خوش کلامی سے کام لیں گے۔ جب وہ شاہدرے سے آگے نکل گئے تو ان میں کسی بات پر جھگڑا شروع ہو گیا۔ اس کے بعد بیوی بولتی رہی، لڑتی رہی اور وہ بھی جواباً جملے کستا اور طنز کرتا رہا۔ راستے میں انھوں نے دیکھا کہ ایک گدھا ڈھینچوں ڈھینچوں کر رہا ہے مرد نے کار روکی۔ بیوی کی طرف دیکھا اور کہا۔ ''یہ تمھارے رشتے داروں میں سے ایک لگتا ہے۔''

''ہاں۔ لیکن یہ میرا سسرالی رشتے دار ہے۔''

❁ ❁

ایک آدمی کا کسی پر قرض تھا ایک دن وہ قرض دار کے گھر گیا تو پتا چلا کہ قرض دار کھیتوں پر کام کرنے گیا ہے۔ قرض خواہ جب اس کے پیچھے وہاں پہنچا تو قرض دار کھیت کے اردگرد جھاڑیوں کا بھاڑ لگا رہا تھا۔ قرض خواہ نے اپنا مدعا بیان کیا تو قرض دار نے کہا۔۔۔۔

''تم دیکھ رہے ہو کہ میں کھیت کے اردگرد جھاڑیوں کا بھاڑ لگا رہا ہوں۔ جب بھیڑیں کھیت میں گھسنے کی کوشش کریں گی تو ان کا اون جھاڑیوں میں پھنس جائیگا۔ اس کو اکٹھا کر کے میں شہر لے جا کر بیچ دوں گا اور تمھیں تمھارا قرض واپس کر دوں گا۔'' یہ سن کر قرض خواہ ہنسنے لگا تو قرض دار نے کہا۔ ''دیکھا! نقد دیکھ لیا تو کیسے ہنسے۔''

❁ ❁

بیوی اپنے کنجوس خاوند سے تنگ آ چکی تھی۔ اٹھتے بیٹھتے ایسی باتیں کرتی جو شوہر کو کانٹے کی طرح چبھتی تھیں۔ ایک دن اس نے کہا۔

''کاش میں کسی لکھ پتی کی بیوی ہوتی۔''

''بیوی نہیں۔ لکھ پتی کی بیوی۔'' کنجوس نے اصلاح کی۔

❁ ❁

ایک صاحب کو محلے کے لڑکے بہت تنگ کرتے تھے اور ان کے لئے مختلف نام تجویز کرتے تھے ایک دن وہ صاحب اپنے کسی دوست کے ساتھ کہیں جا رہے تھے تو ایک منچلے نے پیچھے سے آواز لگائی۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''پاگل ہے''

ان صاحب نے اپنے دوست سے کہا یہ آپ کو پاگل کہہ رہا ہے دوست نے کہا۔

''جی یہ تو آپ کو کہہ رہا ہے''

ان صاحب نے پراعتاد لہجے میں کہا'' ہرگز نہیں یہ آپ ہی کو کہہ رہا ہے مجھے تو یہ چھوارا کہتے ہیں۔''

''میری بیوی نے پیسہ بچانے کا ایک آسان طریقہ اختیار کرلیا ہے۔''

''مجھے بھی بتاؤ۔''

''وہ اپنے پیسے بینک میں جمع کروادیتی ہے اور میرے پیسے خرچ کرتی ہے۔''

ایک دن شیخ چلی اپنے دوست کے ساتھ کھڑے تھے ذرا دور ایک بھینس کھڑی تھی اچانک بھینس نے ڈراونی سی آواز نکالی شیخ چلی کا دوست بولا، ''شیخ صاحب دیکھیں آپ کو بھینس بلا رہی ہے شیخ چلی بھینس کے قریب گیا اور واپس آ گیا دوست نے پوچھا، ''کیا کہہ رہی ہے؟'' شیخ چلی نے کہا، ''وہ کہہ رہی ہے کہ کس گدھے کے ساتھ گھوم رہے ہو''۔

''ماں بیٹے سے: اگر تم نے سکول کا کام نہ کیا تو میں تمھاری ہڈی پسلی ایک کردوں گی۔''

بیٹا: ''امی۔ آپ کس سے مخاطب ہیں۔ میں آپ کا بیٹا ہوں۔ شوہر نہیں۔''

ضلع کا آفیسر جیل کا معائنہ کرنے کے دوران ایک قیدی سے ازراہ ہمدردی پوچھنے لگا۔ ''کیوں بھئی تمھیں اپنے گھر سے خیریت کا خط تو آتا ہوگا''۔ ''جی نہیں!'' قیدی نے کہا، ''کیوں وہ تمھیں خط نہیں لکھتے'' آفیسر نے پوچھا۔

''جی بات ہی کچھ ایسی ہے کہ خط لکھنے کی نوبت ہی نہیں آتی آپ کی دعا سے سارا کنبہ یہیں موجود ہے''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

''میں جب بھی فلم دیکھنے جاتا ہوں۔ میرے ساتھ والی نشست پر ایک موٹی عورت بیٹھی پاپ کارن کھاتی نظر آتی ہے۔ میں بڑا بدمزہ ہوتا ہوں۔''

''تم سیٹ کیوں نہیں بدل لیتے۔''

''میں ایسا نہیں کرسکتا۔ وہ میری بیوی ہوتی ہے۔''

(مریض ڈاکٹر سے) ''مجھے کرکٹ دیکھنے کا بہت شوق ہے لیکن جب بھی میں کرکٹ دیکھنے کے لئے بیٹھتا ہوں تو میری آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور دھندلا دکھائی دیتا ہے کوئی مفید سا نسخہ بتائیں۔''

ڈاکٹر۔ ''اس سے مفید نسخہ اور کوئی نہیں ہوسکتا''۔ مریض بے چینی سے ''کونسا جناب''۔ ڈاکٹر یہ کہ تم ٹیلی ویژن بند کر کے کرکٹ دیکھ لیا کرو۔

''کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ہمسائے کے پاس نہ ٹی وی ہے نہ کار نہ ریفریجریٹر۔'' بیوی نے اپنے شوہر سے کہا۔

''ان کا بینک اکاؤنٹ ضرور ہوگا۔''

دو شیر ایک چڑیا گھر سے ایک ہی دن بھاگ نکلے۔ تین ہفتہ کی آزادی کے بعد اتفاق سے ایک روز ان کا آمنا سامنا ہوگیا۔ ایک شیر دبلا پتلا اور سوکھا ہوا تھا۔ جبکہ دوسرا موٹا تازہ اور چاق و چوبند تھا۔

پہلے نے کہا۔ ''میں تو چڑیا گھر جانے کی سوچ رہا ہوں۔ دو ہفتے سے مجھے کھانے کو کچھ نہیں ملا!''

دوسرا بولا۔ ''کمال ہے تم میرے ساتھ کیوں نہیں آ جاتے۔ میں پارلیمنٹ کے باتھ روم میں چھپا رہتا ہوں اور روزانہ ایک سیاستدان ہضم کر جاتا ہوں اور لطف کی بات یہ ہے کہ ان کی غیر موجودگی کا کبھی کسی کو احساس ہی نہیں ہوتا۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب صاحب دفتر جانے لگے تو ان کی بیگم نے ان کو تیل کی ایک شیشی تھمادی۔ صاحب نے کہا۔

''بیگم یہ کیا؟''

بیگم نے جواب دیا۔''اسے بالوں پر لگانے سے بال نہیں گرتے۔''

''مگر بیگم میں دفتر میں اسے کس طرح لگاؤں گا بڑی بدتہذیبی کی بات ہے۔''

''یہ آپ کے لیے نہیں۔'' بیگم نے جواب دیا۔''آپ کی اس سیکرٹری کے لیے ہے جس کے بال آپ کے کوٹ پر روز دکھائی دیتے ہیں۔

❁ ❁

ایک سردار جی نے کسی کے قتل کا الزام اپنے سر لے لیا۔ عدالت سے جب اسے پھانسی کی سزا ہونے لگی تو ایک واقف کار نے کہا۔''سردار جی! اب بھی وقت ہے۔ کہہ دو یہ قتل میں نے نہیں کیا۔''

سردار جی نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔''خاموش رہو! میں ذرا عدالت کو بے وقوف بنا رہا ہوں۔''

❁ ❁

غائب دماغ شوہر نے بڑی خوشی سے اپنی بیوی سے کہا۔''تم ہمیشہ مجھے طعنہ دیتی ہو کہ میں چیزیں رکھ کر بھول جاتا ہوں۔ یہ دیکھو۔ میں پارٹی سے آتے وقت اپنی اور تمھاری۔ دونوں کی چھتریاں ساتھ لے آیا ہوں۔''

بیوی: ''مگر ہم میں سے تو کوئی بھی چھتری لے کر پارٹی میں نہ گیا تھا۔''

❁ ❁

دو آدمی یورپ سے لوٹ کر آئے تھے اور ایک محفل میں اپنے اپنے مشاہدات بیان کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک صاحب نے بتایا کہ جس شہر میں، میں قیام پذیر تھا۔ وہاں ایک ایسی فلک بوس عمارت تھی کہ آدمی خودکار سیڑھی کے ذریعے کہیں ایک مہینے میں اس کی بالائی منزل پر پہنچ پاتا تھا۔

دوسرے بزرگ فرمانے لگے کہ یہ کوئی خاص بات نہیں میں نے تو ایک ایسی عمارت دیکھی کہ جس کے اوپر سے ایک شخص نے دو سال پہلے خودکشی کے لئے اپنے آپ کو اوپر سے نیچے گرایا تھا۔ اور وہ دو سال بعد بھی آدھے راستے تک نہیں پہنچ سکا تھا۔ جب میں وطن واپس آ رہا تھا تو لوگوں نے بتایا کہ اب بھی اس شخص نے تہائی راستہ ہی طے کیا ہے۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ڈاکٹر نے فون سنا اور تیزی سے اپنی بیوی سے کہا۔''میرا بیگ جلدی سے مجھے دیدو۔''

''آخر کیا ہوا؟'' بیوی نے پوچھا۔

''ابھی مجھے فون پر ایک شخص نے کہا ہے کہ وہ میرے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔''

ڈاکٹر کی بیوی نے چند لمحے سوچا پھر بولی۔''آپ فکر مند نہ ہوں وہ فون میرے لیے تھا۔

❁ ❁

ایک آدمی خودکشی کرنے کے لئے ریل کی پٹڑی پر لیٹ گیا اور ساتھ دو عدد روٹیاں رکھ لیں۔

ایک آدمی کا ادھر سے گزر ہوا تو اس نے پوچھا۔

''بھائی یہ روٹیاں کس لئے؟''

اس آدمی نے جواب دیا۔''بھائی اگر گاڑی لیٹ ہوگئی تو کھاؤں گا کیا!''

❁ ❁

''کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم اپنی شادی کو ابھی راز میں رکھیں۔'' عورت نے کہا۔

''لیکن اگر بچہ ہو گیا تو۔۔۔'' مرد نے کہا۔

''ہم بچے کو بھی یہ کہہ دیں گے کہ وہ یہ بات راز میں رکھے۔'' عورت نے جواب دیا۔

❁ ❁

ایک امریکی پاپ سنگر جوڑا شادی کرنے چرچ جا رہا تھا کہ راستے میں پٹرول ختم ہو گیا۔ دولہا نے ہونے والی دلہن سے کہا۔

''میں ساتھ والے پٹرول پمپ سے پٹرول لینے جا رہا ہوں، پلیز جب تک میں نہ آ جاؤں تم کسی اور سے شادی نہ کرنا۔''

❁ ❁

ایک بوڑھی عورت ایک وکیل سے ملی اور اسے کہا کہ وہ اپنے شوہر سے طلاق لینا چاہتی۔ وکیل نے حیرت سے کہا۔''بڑی بی۔۔ آپ کی عمر کیا ہوگی؟''

عورت نے جواب دیا۔''اسی برس؟''

''آپ کے شوہر کی کیا عمر ہے؟''

''تراسی برس۔''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"اور آپ کی شادی کو کتنا عرصہ ہوا۔" وکیل نے پوچھا۔

"ساٹھ برس۔" عورت نے جواب دیا۔

"ساٹھ برس تک ایک مرد کے ساتھ زندگی گزار کر اب آپ اس عمر میں طلاق لینا چاہتی ہیں۔ آخر کیوں؟" وکیل نے پوچھا۔

"بس بہت ہو چکی۔۔ جتنے دن گزارنے تھے اس کے ساتھ۔ میں نے گزار لیے۔"

ایک ایسے سیاسی لیڈر کو فٹ بال کے ایک میچ میں مہمان خصوصی بنادیا گیا۔ جنھیں فٹ بال سے نہ کوئی دلچسپی تھی۔ نہ ہی اس کھیل کے بارے میں معلومات ہی حاصل تھیں۔ میچ کے خاتمے کے بعد انھوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"ہمارے ملک کو آزاد ہوئے پچاس برس ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک غربت دور نہیں ہوئی۔ اسی لیے تو سارے کھلاڑی ایک ہی فٹ بال سے کھیلتے ہیں۔"

بیوی نے انشورنس ایجنٹ سے کہا۔ "میرا خیال ہے کہ میں اپنے شوہر کی انشورنس کرالوں۔"

"کیسی انشورنس۔" ایجنٹ نے خوش ہو کر کہا۔ "ابھی تمام کاغذات مکمل کر لیتے ہیں۔"

بیوی: "میری شوہر کی دونوں ٹانگیں لکڑی کی ہیں۔"

ایجنٹ: "تو پھر کون سی انشورنس کروں۔ چوری کی یا آتش زدگی کی۔۔۔۔"

ایک شخص فوت ہو گیا۔ ہر شخص سوگوار تھا۔ جب اس کی تدفین ہو گئی تو لوگ اور بھی غمگین ہو گئے۔ متوفی کے گھر پہنچ کر سب لوگ بیٹھ گئے۔ ایک شخص نے وہاں موجود ایک پروفیسر سے کہا کہ وہ مرحوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے تمام سوگواروں کے جذبات کی ترجمانی کریں۔

پروفیسر صاحب مخبوط الحواس تھے۔ انھوں نے اس طرح بات کا آغاز کیا۔

"کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج کی نشست میں آپ سب نے مجھے اپنے جذبات کی ترجمانی کا موقعہ دیا ہے۔

ایک شخص نے انھیں کہنی مار کر کہا۔ "ہم یہاں تعزیت کے لیے جمع ہیں۔ یہ خوشی کا موقع نہیں۔"

® SCANNED PDF By HAMEEDI

پروفیسر صاحب نے کہنا شروع کیا۔ "مجھے ابھی ابھی بتایا گیا ہے کہ آج کا مجمع رنج وغم کا اظہار کرنے کے لیے مخصوص ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے آج تک اتنا خاموش اور پرسکون مجمع زندگی میں نہیں دیکھا۔ میں دل کی گہرائیوں سے منتظمین کو اس کامیابی پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ آئندہ بھی منتظمین جلد از جلد ایسے ہی سنجیدہ اجتماعات منعقد کرتے رہیں گے۔"

ایک صاحب غیر متوقع طور پر گھر پہنچے تو انھوں نے دیکھا کہ ایش ٹرے میں ایک سگار سلگ رہا ہے۔ انھوں نے چنگھاڑتے ہوئے بیوی سے پوچھا۔ "یہ سگار کہاں سے آیا ہے؟"

بیوی خاموش رہی کپڑوں کی الماری سے آواز آئی۔ "لاہور سے۔"

ڈاکٹر نے پاگل مریض سے کہا۔ "اگر میں تمھیں گھر جانے کی اجازت دے دوں تو تم کیا کرو گے۔"

"میں غلیل سے چڑیا ماروں گا۔" پاگل نے جواب دیا۔

چند مہینوں کے بعد ڈاکٹر نے پاگل سے پھر وہی سوال پوچھا۔ "اب کی بار تمھیں گھر جانے کی اجازت واقعی دے دوں گا۔ بتاؤ تم گھر جا کر کیا کرو گے۔"

پاگل نے جواب دیا۔ "جناب میں شادی کروں گا۔"

"شاباش۔ ڈاکٹر نے کہا۔ "اور کیا کرو گے۔"

"جہیز میں انڈرویئر مانگوں گا۔ انڈرویئر سے الاسٹک نکال کر غلیل بناؤں گا۔ پھر چڑیا ماروں گا۔"

ایک خاتون اپنی سہیلی سے کہنے لگی۔ میرے شوہر کو مونچھیں بڑھانے کا شوق ہو گیا ہے۔ اب تو مجھے ان کی لمبی مونچھیں دیکھ کر ہنسی آنے لگتی ہے۔ اس کی سہیلی نے کہا۔

"ہاں گدگدی تو مجھے بھی ہوتی ہے۔"

جج نے ملزمہ سے پوچھا۔ "سچ سچ بتایئے کہ آپ نے اپنے شوہر کو تیر سے کیوں ہلاک کیا؟

ملزمہ نے جواب دیا۔ "اس لیے کہ میں گولی چلا کر اس کی آواز سے اپنے بچوں کو ڈرانا نہیں چاہتی تھی۔"

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب دفتر سے چھٹی کر کے گھر جانے لگتے تو ہمیشہ سر درد کی دو گولیاں کھاتے تھے۔ ایک دن جب وہ اٹھنے لگے تو چپڑاسی حسب عادت پانی کا گلاس لے کر آ گیا۔ صاحب نے کہا۔ ''آج ضرورت نہیں میری بیوی اپنے میکے گئی ہوئی ہے۔''

❁ ❁

ایک صاحب کو خریدنا تو کچھ اور تھا۔ لیکن وہ جا نکلے ایک ایسی دکان پر جہاں ان کی مطلوبہ اشیا موجود نہ تھیں۔ دکاندار اور ان کے درمیان یوں مکالمہ ہوا۔ ''آپ کے پاس صابن ہے۔''

''جی نہیں۔''

''کوئی شمپو۔''

''جی نہیں۔''

''سُرمہ ہے۔''

''جی نہیں۔''

''کیا کاجل ہے؟''

''نہیں جناب۔''

''تالا ہے۔'' صاحب نے پوچھا۔

''جی ہاں۔'' دوکاندار نے جواب دیا۔

''تو ایسا کیجیے کہ دکان کو تالا لگا کر گھر تشریف لے جائیں۔''

❁ ❁

مدت سے بے کار شوہر نے گھر آ کر اپنی بیوی کو خوشخبری سنائی۔

''بہت اچھی ملازمت مل گئی ہے۔ معقول تنخواہ، مفت علاج، آنے جانے کو سواری، با تنخواہ چھٹیاں۔''

''واقعی یہ تو بہت اچھی ملازمت ہے۔'' بیوی نے کہا۔

''پھر تم تیار رہنا۔ سوموار کو کام پر جانا ہے۔''

❁ ❁

ماں نے بچوں سے کہا۔ ''گھر میں جو بھی پورا ہفتہ میری فرمانبرداری کرے گا میں اسے انعام دوں گی۔''

ایک بچہ بولا۔ ''مگر امی یہ بے انصافی اور جانبداری ہے۔''

''مگر کیسے؟''

''امی یہ انعام تو ہر بار ڈیڈی جیت لیا کریں گے۔''

❁ ❁

ملازم کمرے میں داخل ہوا اور عرض کی۔ ''صاحب کھانا لگا دوں۔''

''ابھی نہیں ایک گھنٹے کے بعد۔۔۔ بیگم اپنی سہیلی کو فون کر رہی ہیں۔''

❁ ❁

ایک صاحب جدید آرٹ کی ایک نمائش میں تصویریں دیکھ کر ایک تصویر کی بے تحاشا تعریف کرنے لگے اور بولے۔

''میرا جی چاہتا ہے کہ اسے کھا جاؤں۔ میرے منہ میں پانی بھر آیا ہے۔''

آرٹسٹ جو پاس ہی کھڑا تھا وہ بولا۔ ''صاحب آپ بھی کمال آدمی ہیں۔ تصویر غروبِ آفتاب کی ہے اور آپ کے منہ میں پانی بھر آیا ہے۔''

''اوہ میں اسے ابلا ہوا انڈہ سمجھا تھا۔''

❁ ❁

ایک صاحب کو ایک رات سوتے وقت اچانک بہت بھوک لگ گئی۔ تلاش کے بعد انھیں ایک میز کے خانے سے دو بسکٹ مل گئے انھوں نے وہ بسکٹ کھائے تو بے حد لذیذ لگے۔ اپنی بیوی کو بتایا کہ وہ ایسے بسکٹ اور بھی لے آئے۔ دوسرے دن ان کی بیوی بسکٹ خریدنے گئی تو دکاندار نے کہا۔ ''آپ اتنے زیادہ بسکٹ کیا کریں گی۔ آپ کا کتا تو ایک ہی ہے۔''

''میرے شوہر کو یہ بسکٹ بہت لذیذ لگتے ہیں۔'' بیوی نے جواب دیا۔

''مگر یہ بسکٹ تو خاص طور پر کتوں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ انسان کے لیے تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔''

مگر وہ خاتون ہر دوسرے چوتھے دن وہ بسکٹ لے جاتی اور اس کے شوہر شوق سے وہ بسکٹ

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھاتے رہے۔ایک دن اس خاتون نے اس دکاندار سے کہا۔

''کل میرے خاوند کا انتقال ہوگیا۔''

دکاندار نے کہا۔''میں نہ کہتا تھا کہ انھیں کتوں کے بسکٹ کھانے کو نہ دیں۔وہ مرجائیں گے۔''

عورت نے جواب دیا۔''مگر وہ بسکٹ کھانے سے تو نہیں مرے وہ تو کاروں کے پیچھے بھاگنے سے فوت ہوئے ہیں۔''

❁ ❁

ایک شاعر کو کسی جرم میں پولیس نے گرفتار کرلیا اور عدالت میں پیش کردیا۔پولیس کی رپورٹ سننے کے بعد عدالت نے شاعر سے پوچھا۔''اپنی صفائی میں کچھ کہو گے۔''

''جی ہاں۔اپنی تازہ غزل۔''

❁ ❁

ایک ڈرامہ نگار نے اپنے پڑوسی سے پوچھا۔''آپ نے میرا ڈرامہ دیکھا ہے جس میں ایک عورت ہر وقت اپنے شوہر سے لڑتی رہتی ہے۔''

پڑوسی نے جواب دیا۔''ڈرامہ تو نہیں دیکھا۔لیکن اس کی ریہرسل اکثر آپ کے گھر میں ہوتے دیکھی ہے۔''

❁ ❁

ایک کنسٹرکشن کمپنی نے بہت بھاری اخراجات کے بعد ایک عمارت تعمیر کی۔مگر یہ عمارت ابھی آباد بھی نہ ہوئی تھی کہ پہلے ہی بارش میں دھڑام سے گر پڑی۔کمپنی کی طرف سے اس عمارت کے گرنے کے بارے میں تحقیقات کے لیے ایک باقاعدہ تحقیقاتی جماعت مامور کی گئی جس کی تحقیقات کے کافی عرصہ بعد یہ عجیب وغریب بات سامنے آئی۔اس کنسٹرکشن کمپنی کا انجینئر پہلے کرکٹ ٹیم کا سلیکٹر رہ چکا تھا۔

❁ ❁

''اگر تم کام چھوڑ کر جارہی ہو تو میرے شوہر کے لیے کھانا کون پکائے گا تم بھول گئیں کہ وہ تمھارے ہاتھ کے کھانے کی بہت تعریف کرتے ہیں۔'' مالکن نے ملازمہ سے کہا۔

''آپ اپنے شوہر کی فکر نہ کیجیے۔'' ملازمہ نے جواب دیا۔''وہ بھی میرے ساتھ ہی جارہے ہیں۔''

❁ ❁

ایک صاحب گھبرائے ہوئے جوتوں کی دکان پر پہنچے اور کہا۔''مجھے ایک زنانہ چپل چاہیے۔''

دکاندار نے کہا۔''نمبر بتائیے۔''

بولے۔''نمبر تو میں بھول گیا۔''

''تو پھر ناپ دیجیے۔''

''ہاں ناپ۔۔۔یاد آیا میری قمیض کے پیچھے چپل کا نشان ہوگا۔اس سے ناپ لے لیجیے۔''

❁ ❁

''دیکھو ڈارلنگ' ہمسائی نے میرے جیسا کوٹ پہن لیا ہے۔'' بیوی نے کہا۔

''تو تم دوسرا کوٹ چاہتی ہو۔''

''ہاں۔۔۔مکان تبدیل کرنے کی بجائے دوسرا کوٹ خرید لینا زیادہ بہتر رہے گا۔''

❁ ❁

گاڑی لیٹ تھی۔ایک صاحب انکوائری پر پہنچے اور غصے سے پوچھا۔''اگر گاڑیاں لیٹ ہی ہوتی ہیں تو پھر ان کی آمد ورفت کا ٹائم ٹیبل لگانے سے کیا فائدہ''؟

''جناب اگر گاڑیاں وقت پر آنے لگیں تو آپ یہ پوچھیں گے کہ ویٹنگ روم کا کیا فائدہ ہے''؟

❁ ❁

دو خواتین۔۔چڑیا گھر کی سیر کررہی تھیں۔جب وہ شترمرغ کے پاس پہنچیں تو ایک خاتون نے کہا۔''تم جانتی ہو کہ شترمرغ بڑا صابر ہوتا ہے۔سیدھا سادا، اسے دکھائی بھی کم دیتا ہے۔ہر چیز کھالیتا ہے کبھی کسی معاملے میں ناراضگی کا اظہار نہیں کرتا۔''

دوسری خاتون نے کہا۔''گویا دوسرے معنوں میں وہ ایک مثالی شوہر ہے۔''

❁ ❁

ایک صاحب ایک خوبصورت نرس کو دیکھتے ہی ریشہ خطمی ہوگئے۔جو ان سے ایک خیراتی ہسپتال کے لیے چندہ لینے آئی تھی۔اس صاحب نے اس خوبصورت نرس سے کہا،''میں چندہ ضرور دوں گا۔لیکن ایک شرط پر''۔

''مجھے شرط منظور ہے۔'' نرس نے کہا۔

''جب میں بیمار ہوکر تمھارے ہسپتال آؤں تو وعدہ کرو کہ تم ہی میری تیمارداری کروگی۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"مجھے منظور ہے ایک ہزار روپے چندہ دیجیے۔"

اس صاحب نے ایک ہزار روپے چندہ دے دیا۔ نرس چلنے لگی تو وہ صاحب بولے۔

"مجھے ہسپتال کا نام تو بتا دیجیے۔"

"خیراتی زچہ بچہ ہسپتال۔" نرس نے کہا۔ "تشریف لانا نہ بھولیے گا۔"

ایک دوست دوسرے دوست سے: "ہماری پہلی ملاقات ہوئی تو میں بولتا رہا۔ وہ شرماتی رہی پھر ہم ملتے رہے اور زیادہ تر وہ بولتی رہی اور میں سنتا رہا۔ پھر ہماری شادی ہوئی۔ نکاح خواں بولتا رہا اور ہم دونوں سنتے رہے اور اب۔۔ شادی کے چھے ماہ بعد ہم دونوں بولتے ہیں اور سارا محلہ سنتا ہے۔"

ایک صاحب نے اپنے ملازم سے کہا۔ "تم کتنے غلیظ ہو۔ تمھارے جسم سے بو آتی ہے کیا تم نہاتے نہیں ہو۔"

ملازم نے دست بستہ عرض کیا۔ "آپ کے ہاں آنے سے پہلے میں ایک ڈاکٹر کے ہاں ملازم تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ پیٹ بھرے کھانا کھا کر تین گھنٹے کے بعد نہانا چاہیے۔ جب سے آپ کے ہاں آیا ہوں پیٹ بھر کھانا ہی نہیں ملا۔ نہاؤں تو کیسے؟"

دو پڑوسیوں کا آپس میں جھگڑا ہو گیا۔ ایک بولا۔ "تم کس بات پر اکڑتے ہو۔ تمھاری کوٹھی مجھ سے چھوٹی ہے۔ تمھاری کار مجھ سے پرانی ہے۔ تم عمر میں مجھ سے بڑے اور کمزور ہو۔"

"تم غلط کہتے ہو۔" دوسرا بولا۔

"اچھا تو پھر تم کس بات پر اکڑتے ہو۔" "میری بیوی تمھاری بیوی سے زیادہ جوان اور خوبصورت ہے۔"

"ہاں آپ کی اس بات سے مجھے اتفاق ہے۔" دوسرا بولا۔

جج نے ملزم سے پوچھا۔ "تم نے اپنے دوست کو زہر کیوں پلایا؟"

ملزم نے کہا۔ "جناب والا! میں نے اس کی خواہش کی تکمیل کی تھی۔ اس نے کہا تھا کہ میں اسے ایسی چیز پلاؤں۔ جسے پی کر وہ ٹھنڈا ہو جائے۔"

ایک صاحب اپنی بیوی کو سائیکل پر سوار کیے جا رہے تھے کہ ٹکر ہو گئی۔ سائیکل بھی گری۔ خود بھی اور بیوی بھی۔ انھوں نے سائیکل کو اٹھا کر اسے مخاطب کر کے کہا۔ "تمھیں چوٹ تو نہیں آئی۔"

بیوی نے غصے سے کہا۔ "تمھیں سائیکل مجھ سے زیادہ پیاری ہے۔" شوہر نے جواب دیا۔ "اگر میں تمھیں اٹھاتا تو لوگ کہتے کہ یہ زن مرید ہے۔"

ایک صاحب کو عادت تھی کہ بات کرنے سے پہلے ہمیشہ زمین پر زور سے لات مارتے تھے۔ انھوں نے اپنے نوکر کو آواز دی۔ نوکر نہ آیا۔ انھوں نے غصے میں زمین پر زور سے لات ماری اور بولے۔ گدھے سنا نہیں ادھر آؤ۔"

نئے نوکر نے دست بستہ عرض کی۔ "حضور۔۔۔۔ لاتیں آپ خود مار رہے ہیں اور گدھا مجھے کہتے ہیں۔"

ایک کنجوس اپنی بیوی کی فضول خرچی سے اتنا تنگ آیا کہ اس نے خودکشی کا ارادہ کر لیا۔ اس نے اپنے ایک دوست کو خط لکھا۔

"میں اپنی بیوی کی فضول خرچی سے تنگ آ کر خودکشی کر رہا ہوں۔ یاد رہے کہ میں اپنی موت کا خود ہی ذمہ دار ہوں۔"

چند دنوں کے بعد اس کے اس دوست نے اسے زندہ دیکھا۔ جس کے نام اس نے خط لکھا تھا۔ اس نے حیرت سے پوچھا۔ تم زندہ ہو۔"

کنجوس نے کہا۔ "ہاں۔ میں خودکشی کر لیتا۔ مگر اسی روز خواب آور گولیوں کی قیمت میں کمی ہو گئی اور اخبار میں یہ خبر بھی چھپی کہ ابھی قیمت مزید گرے گی۔ اس لیے میں قیمت میں مزید کمی کا انتظار کر رہا ہوں۔"

مولوی صاحب نے اعلان کیا۔ "میں سب کے لیے دعا کرتا ہوں۔"

وکیل نے اعلان کیا۔ "میں سب کے لیے وکالت کرتا ہوں۔"

ڈاکٹر نے کہا۔ "میں ہر ایک کا علاج کرتا ہوں۔"

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دکاندار نے کہا۔ ''میں ہر ایک کے لیے غذا فراہم کرتا ہوں۔''
غریب شہری نے آہستہ سے کہا۔
''میں سب کا معاوضہ ادا کرتا ہوں۔''

''میرے شوہر کے بال سیاہ ہیں میں پارٹی میں سیاہ ساڑھی پہن کر جاؤں گی۔'' ایک بولی۔
''میرے شوہر کے بال بھورے ہیں میں بھورے رنگ کی ساڑھی پہنوں گی۔'' دوسری بولی۔
تیسری عورت خاموش رہی تو پہلی نے پوچھا۔ ''تم کیا پہنو گی۔'' ''سوچ رہی ہوں کیا پہنوں۔ وہ تو گنجے ہیں!

ایک بہت بڑی کمپنی کے مالک زچہ خانہ میں اپنے ہاں بچے کی پیدائش کا انتظار کر رہے تھے۔ بیٹھے بیٹھے انھوں نے اپنا بریف کیس کھولا دفتر کی فائل نکال کر اسے پڑھنے میں منہمک ہو گئے۔ کچھ دیر بعد نرس نے آ کر اطلاع دی۔
''مبارک ہو۔ آپ کے ہاں لڑکا ہوا ہے''
صاحب نے بڑے تحکمانہ انداز میں کہا۔ ''میں مصروف ہوں اسے کہنا پھر آئے۔''

ایک صاحب شیر کے شکار پر گئے چند دنوں کے بعد انکی بیوی کو اطلاع ملی کہ وہ خود شیر کا شکار ہو گئے ہیں۔ انھوں نے اطلاع دہندہ کو تار دیا۔ ''لاش گھر بھجوا دیں۔'' چند دنوں کے بعد ایک بڑا بکس ان کے ہاں پہنچا جس میں شیر کی لاش بند تھی۔ خاتون نے پھر تار دیا ''آپ سے غلطی ہوئی۔ میرے شوہر کی لاش بھجوائیں۔'' جواب آیا غلطی نہیں ہوئی وہ شیر کے پیٹ کے اندر ہیں۔''

فٹ بال کا میچ زوروں پر تھا کہ ایک کھلاڑی جس کی ایک آنکھ مصنوعی تھی۔ اس کا عدسہ گر گیا۔
ریفری نے بڑی مشکل سے اس کا عدسہ گراؤنڈ سے تلاش کر کے اسے دیا اور بولا۔
میں تمھاری ہمت پر بے حد خوش ہوں۔ اگر خدانخواستہ تمھاری دوسری آنکھ بھی نہ ہوتی تو تم کیا کرتے۔''
''میں ریفری بن جاتا۔'' کھلاڑی نے جواب دیا۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک سائنسدان نے اپنی بیوی سے کہا۔ ''میں تمھاری سالگرہ پر تمھیں ایک نایاب تحفہ دے رہا ہوں۔''
''ہائے آپ کتنے اچھے ہیں۔ کیا تحفہ دیں گے آپ مجھے۔''
''میں نے ایک جرثومہ دریافت کیا ہے۔ اس کا نام تمھارے نام پر رکھ رہا ہوں۔''

ایک صاحب کسی سے جھگڑ پڑے اور غصے کے عالم میں بولے۔
''ایک مکا مار کر چھتیس دانت باہر نکال دوں گا۔''
ایک صاحب جو پاس کھڑے تھے بولے۔
''صاحب۔ دانت تو بتیس ہوتے ہیں۔ آپ چھتیس دانت کیسے توڑ دیں گے۔''
ان صاحب نے جواب دیا۔ ''مجھے پتہ تھا کہ آپ بولیں گے اس لیے چار دانت آپ کے بھی شامل کر لیے ہیں۔''

ایک خاتون ایک دست شناس کو ہاتھ دکھانے گئیں جوان کے ہاتھ کو دیکھ کر کہنے لگا۔
''عنقریب آپ کی قسمت میں ایک شخص آئے گا جو بہت حسین اور جوان ہوگا۔''
''کیا وہ دولت مند بھی ہوگا۔'' عورت نے پوچھا۔
''ہاں وہ بڑا دولت مند ہوگا۔'' نجومی نے بتایا۔
''ہائے۔ اب جلدی سے بتا دیجیے کہ اس دولت مند شخص کے میری زندگی میں آ جانے سے میرے شوہر اور بچوں کا کیا ہوگا۔''

کرکٹر جب موت کے بعد خدا کے سامنے حاضر ہوا تو معلوم ہوا کہ اس کے اعمال بالکل متوازن ہیں۔ نہ وہ جنت میں جا سکتا ہے نہ دوزخ میں۔ معاملہ اس پر چھوڑ دیا گیا۔ ''بولو کہاں جانا پسند کرو گے۔ جنت یا جہنم۔''
''پچ کہاں کی اچھی ہے۔'' کرکٹر نے پوچھا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیوی جب کھانسی کی شدت سے دیر تک کھانستی رہی تو شوہر نے کہا۔

''میں تمھارے گلے کے لیے کوئی دوائی لا دوں۔''

''ہاں۔ وہ ہار جو کل جوہری کی دکان پر دیکھا تھا۔''

جب ننھی کی نانی ان کے ہاں آئی تو دوسرے دن ننھی نے پوچھا۔'' نانی جان۔ کیا آپ آرٹسٹ ہیں۔''

''کیا مطلب۔۔۔ میں تو آرٹسٹ نہیں ہوں۔''

''تو پھر ابو امی سے یہ کیوں کہہ رہے تھے کہ آپ کے آنے سے اب گھر میں ہر روز ڈرامہ ہوا کرے گا۔''

''کل میری بیوی مجھ پر بہت مہربان تھی۔ اس نے مجھ پر بڑی عنایت کی۔۔'' ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔

''کیا کر دیا تمھاری بیوی نے کہ اتنے خوش ہو رہے ہو۔''

''یار کل دعوت تھی۔ مہمان چلے گئے تو میں نے بیوی سے کہا۔ پانی گرم کر دو اور خدا کی قسم اس نے پانی گرم کر دیا۔''

''مگر تم نے اسے پانی گرم کرنے کے لیے کیوں کہا۔''

''یار سردی زیادہ تھی میں ٹھنڈے پانی سے برتن کیسے دھوتا۔''

ایک صاحب کسی دعوت میں بے تحاشا کھانا کھاتے چلے جا رہے تھے۔ ایک دوسرے آدمی نے ان پر جملہ کسا۔

''بھائی صاحب۔ کھانے کے درمیان پانی بھی پی لیا کرتے ہیں۔''

''جی میں جانتا ہوں جب درمیان آئے گا تو پی لوں گا۔''

''کل رات جب نشے میں دھت گھر گئے تو تمھاری بیوی نے تمھارے ساتھ کیا سلوک کیا۔''

''کچھ بھی نہیں۔ میری ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل کر دی۔ یہ دیکھو۔ میں اپنے آگے والے دونوں دانت عرصے سے نکلوانا چاہتا تھا۔ وہ میری بیوی نے کل رات نکال دیے۔''

پہلا دوست: ''کیا بات ہے۔ بہت خوش دکھائی دے رہے ہو۔''

دوسرا دوست: ''اپنی ساس کو اس کے گھر چھوڑنے جا رہا ہوں۔''

بیگم نے غصے سے کہا۔'' جتنی تمھاری تنخواہ ہے اس سے زیادہ کے تم برتن توڑ دیتی ہو۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تم سے کیا سلوک کروں۔''

''میری تنخواہ میں اضافہ کر دیں۔'' ملازمہ نے جواب دیا۔

ایک صاحب پر چوری کا مقدمہ چلا۔ وکیل نے ان کی کوڑی کوڑی خرچ کرا دی۔ ان کو یقین دلایا کہ وہ بری ہو جائیں گے۔ لیکن ان صاحب کو سزا ہو گئی۔ وکیل اس سے ملنے جیل میں گیا اور بولا۔'' مجھے افسوس ہے کہ میں تمھیں بچا نہ سکا۔ لیکن تم موقع ملتے ہی یہاں سے فرار ہو جاؤ۔ میں تمھارا مقدمہ لڑنے کے لیے تمھیں تیار ملوں گا۔''

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔

رات مجھ پر قیامت گزرتے گزرتے رہ گئی میں بہت رات گئے گھر پہنچا جوتے ہاتھ میں پکڑ رکھے تھے۔ دبے قدموں خواب گاہ میں داخل ہوا پھر بھی کچھ آہٹ ہو ہی گئی۔ میری بیوی نے کروٹ بدلتے ہوئے کہا۔

''موتی، یہیں بیٹھے رہو۔''

دوست نے پوچھا۔'' پھر تم نے کیا کیا۔''

''کرنا کیا تھا بیوی کے ہاتھ چاٹنے لگا۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنت میں دو صاحبوں کے درمیان کسی چیز کی تقسیم پر جھگڑا ہوگیا۔ دونوں میں جھگڑا اتنا بڑھا کہ ایک نے کہا۔ میں وکیل کی خدمات حاصل کروں گا۔"

پہلے صاحب نے کہا۔ "یار تم کمال کرتے ہو۔ وہ تو سارے دوزخ میں ہیں۔ کیا تم دوزخ میں جانا چاہتے ہو۔"

ایک شرابی کو کسی نے مشورہ دیا کہ وہ یوگا کی مشقیں کیا کرے۔ اس طرح شراب چھوڑنے میں آسانی رہے گی۔ دو ماہ کی طویل مشق کے بعد وہ شخص یوگا میں ماہر ہوگیا۔ کسی نے اس شخص کی بیوی سے پوچھا کہ یوگا سے اس کے شوہر کو کیا فائدہ پہنچا ہے۔"

بیوی نے جواب دیا۔ "فائدہ یہ پہنچا ہے کہ اب وہ سر کے بل بھی کھڑے ہو کر شراب پی لیتے ہے۔"

دو شرابی ایک ہی کمرے میں رہتے تھے۔ دونوں میں خوب بنتی تھی دونوں جی بھر کے پیتے۔ ایک دن ان میں سے ایک شرابی کو گلی میں مردہ حالت میں پایا گیا۔ پولیس نے پوچھ گچھ کی اور اس کے ساتھی سے پوچھا۔ "اس کی موت کیسے واقع ہوئی۔"

"جناب میں سچ بولوں گا۔" اس نے آنسو بہاتے ہوئے کہا۔ "وہ کھڑکی میں کھڑا ہو کر بولا۔ "میں امریکہ جاؤں گا اور پھر کھڑکی کھول کر اس نے چھلانگ لگا دی۔"

"تم نے اسے روکا کیوں نہیں۔" تھانیدار نے پوچھا۔

"جناب، میرا خیال تھا کہ وہ امریکہ جا سکتا ہے۔"

ایک دولت مند شخص بے حد بیمار تھا۔ آخری لمحے قریب آ چکے تھے۔ اس کی بیوی پلنگ کے پاس کھڑی رو رو کر کہہ رہی تھی۔

"تم ابھی نہیں مر سکتے۔ ہائے خدا کرے تم ابھی نہ مرو۔"

مرتے ہوئے شخص نے کہا۔ "مت رو۔ صبر کرو بیگم میں چند لمحوں کا مہمان ہوں۔"

"نہیں نہیں۔ تم اس طرح مر کر مجھے ذلیل نہیں کر سکتے۔ میں نے تمھارے سوگ پر پہننے کے لیے سوٹ آج ہی درزی کو سلنے کے لیے دیا ہے۔ وہ کل سے پہلے سی کر نہیں دے سکتا۔"

"بیٹے تم درزی سے میرا سوٹ کیوں نہیں لے کر آئے۔"

"ابو، درزی کہہ رہا تھا کہ پیسوں کے بغیر وہ سوٹ نہیں دے گا۔"

"کیا تم نے اسے بتایا نہیں کہ تم ایک چھوٹے بچے ہو اور تم روپے لیکر آتے تو تم سے گر سکتے تھے۔"

"ہاں ابو میں نے اسے بتایا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا۔ جب تم بڑے ہو جاؤ تو آ کر سوٹ لے جانا۔"

عثمان نے اپنے دوست زبیر سے پوچھا۔ "تمھیں وہ لڑکی یاد ہے جو ہمارے ساتھ پڑھتی تھی اور کبھی کبھی غصے میں آ کر ہماری سخت پٹائی کر دیتی تھی۔

زبیر نے کہا۔ "ہاں آ گئی۔ مگر کیا ہوا اسے۔"

عثمان نے جواب دیا۔ "وہ میرے ساتھ شادی کرنے کے بعد بھی نہیں بدلی۔"

ہالی وڈ کی ایک ایکٹرس کے دو بچے تھے۔ وہ خاتون شادیاں کرنے میں ریکارڈ توڑ چکی تھی۔ دونوں چھوٹے بچوں میں ایک دن لڑائی ہوگئی۔ ایک نے کہا۔ "اب میرے منہ نہ لگنا۔ ورنہ میں اپنے ڈیڈی کو بتا دوں گا اور وہ تمھیں سیدھا کر دیں گے۔"

"بے وقوف تمھارے ڈیڈی ہی تو میری ڈیڈی ہیں۔"

ایک خاتون ڈاکٹر کے پاس جا کر شکایت کرنے لگی۔

"ڈاکٹر صاحب آپ نے میرے شوہر کو کونسی دوائی دیدی ہے کہ اس کا مزاج ہی بدل گیا ہے۔ اس سے پہلے وہ بھلا چنگا تھا۔ مجھے دنیا کی سب سے حسین عورت کہتا تھا۔ کسی دوسری عورت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتا تھا۔ ہر وقت میرے سلیقے اور گھر کی آرائش کے بارے میں میری تعریفوں کے پل باندھتا رہتا تھا۔ لیکن جب سے آپ نے اسے کوئی دوائی دی ہے۔ وہ میری صورت میں ہزاروں نقص نکالتا ہے۔ دوسری عورتوں کے پیچھے جانے لگا ہے۔ میرے ہر کام میں کیڑے نکالنے لگا ہے۔ آپ نے جس طریقہ سے میرے شوہر کا علاج کیا ہے۔ وہ طریقہ کسی بڑے جرم سے کم نہیں۔ اگر آپ کی وضاحت معقول ثابت نہ ہوئی تو میں آپ کو عدالت میں گھسیٹ لوں گی۔"

ڈاکٹر نے اتنی لمبی تقریر سننے کے بعد جواب دیا۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"محترمہ آپ بلاوجہ بگڑ رہی ہیں۔ میں نے آپ کے شوہر کو کوئی دوا نہیں دی۔ بس اس کی عینک کے شیشوں کا نمبر درست کر دیا ہے اب وہ ہر شے کو اس کی اصلی صورت میں دیکھنے لگا ہے۔"

"ہائے تمھارے دانت کتنے خوبصورت ہیں۔ کیا واقعی یہ تمھارے اپنے دانت ہیں۔" ایک خاتون نے دوسری خاتون سے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔ یہ میرے اپنے دانت ہیں۔ یقین نہ ہو تو دندان ساز کا بل دکھادوں۔"

خاتون نے ماہر نفسیات سے کہا۔ "میں اپنے شوہر کے آٹھ بچوں کی ماں بن چکی ہوں۔"

"اچھا تو پھر۔۔۔۔"

"اس کے باوجود میرے شوہر کو مجھ سے محبت نہیں۔" عورت نے شکایت کی "آپ بتایئے کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ میں بہت پریشان ہوں۔"

ماہر نفسیات نے کہا۔ بی بی تم کیا بات کر رہی ہو۔ اسے تم سے محبت نہیں پھر بھی وہ تمھارے آٹھ بچوں کا باپ ہے۔ ذرا سوچو تو اگر تم سے محبت ہوتی تو پھر تم کتنے بچوں کی ماں ہوتی اور تمھارا کیا حال ہوتا۔"

ایک نقاد نے ایک فلم پر بہت برا تبصرہ لکھا۔ فلم ساز شکایت لیکر اخبار کے ایڈیٹر کے پاس گیا۔ وہاں اس وقت وہ نقاد بھی موجود تھا۔ فلم ساز نے کہا۔ "نقاد کی بینائی بہت کمزور لگتی ہے۔"

نقاد نے فوراً جواب دیا۔ "میری آنکھیں خراب ہو سکتی ہیں لیکن میرا ناک بالکل ٹھیک ہے۔"

ایک عورت روٹھ کر میکے آگئی۔ جلدی میں اپنا بیٹا بھی وہیں چھوڑ آئی۔ دو ایک دنوں کے بعد اسے ساس کا خط ملا۔ جس میں لکھا تھا۔ "بہو جلدی واپس آ جاؤ۔ لڑکا بہت اداس ہو گیا ہے۔"

اس عورت نے جوابی خط لکھا۔ "تفصیل سے لکھیں کہ کون سا لڑکا اداس ہو گیا ہے آپ کا یا میرا۔"

"مقدمہ کی غیر معمولی اہمیت کی وجہ سے عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ ملزم کے لیے تین نامور وکیلوں کی خدمات حاصل کی جائیں۔" جج نے کہا اور پھر ملزم سے پوچھا۔ "کیا اب تم مطمئن ہو۔"

"جناب والا! میں تو اس وقت مطمئن ہوں گا۔ جب آپ میرے حق میں گواہی دینے والے ایک شخص کا انتظام بھی کر دیں گے۔"

اپنے نئے پڑوسی کے گھر سے روز تکرار اور جھگڑے کی آوازیں سن کر ایک صاحب نے پڑوسی کے چھوٹے بچے سے معلوم کرنے کی ٹھانی۔ انھوں نے لڑکے سے پوچھا۔

"کیوں بھئی تمھارے ماں باپ ہر وقت کیوں لڑتے رہتے ہیں۔ میں تمھارے باپ سے ملنا چاہتا ہوں ان کا نام کیا ہے؟"

لڑکے نے جواب دیا۔ "میں کیا جانوں اسی بات پر تو دونوں میں جھگڑا ہوتا ہے۔"

"کیا آپ آزادیٔ اظہار پر یقین رکھتے ہیں؟"

"کیوں نہیں۔" سیاست دان نے جواب دیا۔

"تو پھر مجھے آزادیٔ اظہار کا حق استعمال کرتے ہوئے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ آپ بے ایمان، فراڈیے اور کمینے ہیں۔"

ایک شخص کی بیوی ڈاکٹر کے پاس گئی۔ واپس آئی تو شوہر نے پوچھا "کیا بتایا ڈاکٹر نے؟"

بیوی بولی۔ "اس نے کہا ہے کہ ایک ماہ میں کوئی کام نہ کروں۔ آب و ہوا کی تبدیلی کے لیے کوئٹہ یا مری جاؤں۔"

شوہر یہ سن کر خاموش رہا۔ بیوی نے کہا۔ "بتائیں ناں ہم کہاں جائیں گے۔"

"دوسرے ڈاکٹر کے پاس۔" شوہر نے جواب دیا۔

دفتر کا مالک اپنے کمرے میں کام میں مصروف تھا کہ اس کا ایک ملازم اندر داخل ہو کر بولا۔

"جناب باہر ایک شخص بیٹھا ہے، جو کہہ رہا ہے کہ اس نے پچھلے چار دنوں سے کچھ نہیں کھایا۔"

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''اسے جلدی سے اندر لاؤ'' مالک نے کہا۔ میں اس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ چار دن کچھ نہ کھانے کے باوجود کس طرح زندہ ہے۔ اگر اس نے معقول وجہ بتادی تو ہم بھی اس پر عمل کر کے ایک مہینے کے لیے سٹاف کی تنخواہ روک سکیں گے۔''

❁ ❁

بیوی نے میکے جانے کی بات کی تو شوہر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

''اگر آپ اتنے اداس ہیں تو پھر میں نہیں جاؤں گی۔''

''نہیں نہیں۔ضرور جاؤ۔۔بخدا یہ تو خوشی کے آنسو ہیں۔''

❁ ❁

دو افیونی باتیں کر رہے تھے۔

''اب چاند پر جانا مشکل نہیں رہا۔جسے دیکھو چاند پر جا رہا ہے۔ہم تو سورج پر جائیں گے۔''

''سورج پر۔۔۔لیکن تمھیں علم نہیں کہ ہم سورج سے کئی لاکھ میل دور ہوں گے کہ اس کی گرمی سے پگھل جائیں گے۔''

''اچھا۔۔۔تو پھر ہم رات کے وقت وہاں جائیں گے۔''

❁ ❁

ایک شخص رات کو سوتے سوتے اچانک چیخ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

''کیا ہوا۔'' بیوی نے پوچھا۔

''میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا کہ تمھاری والدہ ایک حادثے میں۔۔۔

مر گئی ہیں۔'' بیوی نے بات کاٹی۔

''نہیں۔۔بچ گئی ہیں۔''

❁ ❁

ایک ضرورت مند بڑھیا ایک اداکار کے پاس گئی۔اداکار نے اسے اپنی نئی فلم کا پاس دیدیا۔

''مگر بیٹا مجھے تو روٹی کی ضرورت ہے میں بھوکی ہوں۔''

اگر تم بھوکی ہو تو کسی نانبائی کے پاس جاؤ میں اداکار ہوں میں تو تمھیں فلم کا پاس ہی دے سکتا ہوں۔''

❁ ❁

شوہر گھر آیا تو بیوی محبت سے اس کے ساتھ چمٹ گئی۔اس کی بلائیں لینے لگی۔شوہر بڑا پریشان ہوا تو بیوی بولی۔

''خدا کا شکر ہے کہ آپ زندہ سلامت گھر پہنچ گئے۔''

''مگر تمھیں میری سلامتی کے بارے میں خطرے کا خیال کیسے آیا'' شوہر نے پوچھا۔

''تھوڑی دیر پہلے باہر اعلان ہو رہا تھا کہ ایک پاگل کنویں میں گر گیا ہے۔میں سمجھی کہیں وہ آپ ہی نہ ہوں۔''

❁ ❁

ایک لکھ پتی کے پاس کچھ لوگ چندہ لینے گئے۔انھوں نے لکھ پتی سے کہا کہ وہ نیک مقاصد کے لیے کام کر رہے ہیں۔اس لیے اسے چندہ دینا چاہیے۔لکھ پتی کنجوس کہنے لگا۔''میرا ایک بھائی ہے جس کے چھے بچے ہیں۔لیکن وہ کوئی کام نہیں کرتا۔کیا اس کی مدد کرنا اچھا مقصد نہیں۔میری ایک ادھیڑ عمر کی غیر شادی شدہ بہن ہے۔تیس برس سے وہ کنواری بیٹھی ہے۔کیا اس کی شادی کرنا اچھا کام نہیں۔میرے باپ کی عمر اسی برس ہے۔عموماً کھانے پینے کی چیزوں کی کمی رہتی ہے۔کیا اسے کھانا فراہم کرنا اچھا مقصد نہیں۔''

یقیناً یہ سب کام کرنا اچھا اور نیک مقصد ہے۔'' چندے کی اپیل کرنے والوں نے کہا۔

''جب میں یہ اتنے سارے نیک کام نہیں کرتا تو پھر تمھیں چندہ کیوں دوں۔''

❁ ❁

کھانا کھاتے ہوئے میری ساس کے منہ سے عجیب چپ چپ کی آوازیں نکلتی ہیں۔کل وہ ہمارے ساتھ ایک ہوٹل میں کھانا کھاتے ہوئے چپ چپ کی آواز نکال رہی تھی کہ چھے جوڑے اپنی جگہ سے اٹھے اور چپ چپ کی دھن پر رقص کرنے لگے۔

❁ ❁

دو حضرات جو مشترکہ کاروبار کرتے تھے۔ایک کاروباری سلسلے میں دوسرے شہر جانے کے لیے ٹرین میں سوار ہوئے ٹرین چل پڑی تو ایک کاروباری نے یکدم چیخ کر کہا۔''گاڑی کی زنجیر کھینچ دو۔ گاڑی روک دو۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"مگر کیوں؟" اس کے ساتھی نے پوچھا۔
"میں سیف کھلا چھوڑ آیا ہوں۔"
"اس میں فکر کیا بات ہے۔ ہم دونوں ایک ساتھ جا رہے ہیں۔ سیف کو کوئی خطرہ نہیں۔"

سہاگ رات بیتی تو نئی نویلی دلہن نے اپنے شوہر کو مخاطب کر کے کہا۔
"ڈارلنگ میں ایک اعتراف کرنا چاہتی ہوں۔ تم میرے شوہر ہو۔ مجھے تم سے کوئی بات نہیں چھپانی چاہیے۔ میں دمے کی مریض ہوں۔"
"خدا کا شکر ہے لاکھ بار شکر ہے۔" شوہر نے بے اختیار کہا۔
"تم میری بیماری پر خدا کا شکر ادا کر رہے ہو۔" بیوی نے ناراضگی سے کہا۔
"نہیں۔ میں دراصل یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ تم ناگن کی طرح پھنکاریں مارنے کی عادی ہو۔"

گاہک دکاندار سے: "لطیفوں کے اس مجموعے کی کیا قیمت ہے۔"
دکاندار: "جناب صرف پانچ روپے۔ آپ کا ہنستے ہنستے دم نکل جائے گا۔"
گاہک: "واقعی۔۔۔ تو پھر مجھے دو کتابیں دے دو ایک میں اپنی ساس کو تحفے میں دوں گا۔"

ہنی مون کے دوران بیوی کے دانت میں شدید درد شروع ہو گیا شوہر اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے معائنہ کرنے کے بعد کہا۔
"اس دانت کو ایک سال پہلے نکال دینا چاہیے تھا۔"
شوہر نے کہا۔
"آپ دانت نکال کر اس کا بل میری بیوی کے نام بھیج دیں۔ کیونکہ یہ غفلت انہی نے کی ہے۔"

ایک صاحب جو قانون دان تھے۔ وہ انتخابات کے لیے ایک ایسے حلقہ سے کھڑے ہوئے۔ جہاں مزدوروں کی اکثریت تھی۔ یہ صاحب اس علاقے میں تقریر کرنے گئے اور تقریر کے دوران کہا۔ "میں خوش قسمت ہوں کہ میں اس علاقے سے کھڑا ہوا ہوں جہاں محنت کش اور مزدور رہتے ہیں۔" میں بھی

مزدور ہوں جس وقت آپ سب سو رہے ہوتے ہیں میں کام کرتا ہوں۔"
"تو پھر آپ نقب لگاتے ہوں گے۔" ایک ستم ظریف نے جملہ کسا۔

بیوی: "ڈارلنگ آج ہماری شادی کو ایک مہینہ ہو گیا ہے۔ میں نے تمھاری خوشنودی کے لیے ایک تحفہ لیا ہے تمھارے لیے۔"
شوہر: "تم کتنی اچھی ہو۔ میرا کتنا خیال رکھتی ہو۔ کہاں ہے وہ تحفہ؟"
بیوی: "ابھی پہن کر دکھاتی ہوں۔ نیا لباس ہے۔ تمھیں اچھا لگے گا۔"

ایک صاحب بلا کے بہرے تھے۔ وہ اپنے دوست سے ملنے گئے تو ان کے دوست کا کتا انھیں دیکھ کر بے تحاشا بھونکنے لگا۔ اب وہ صاحب بھونکنے کی آواز سن نہ سکتے تھے۔ اس لیے بے دریغ گھر کے اندر داخل ہو گئے۔ اپنے دوست سے ملے تو اسے مشورہ دیا۔ "یار اپنے کتے کا خیال رکھا کرو۔ میرا خیال ہے کہ وہ کل رات سو نہیں سکا۔"
"تمھیں کیسے معلوم ہوا؟"
"وہ میری طرف دیکھ کر جمائیاں لے رہا تھا۔" بہرے نے جواب دیا۔

دریا پار کرتے ہوئے ایک بڑھیا نے اپنے شادی شدہ بیٹے سے پوچھا۔ "کیوں بیٹا اگر میں اور بہو دریا میں ڈوبنے لگیں تو تو کس کو بچائے گا؟
لڑکا پریشان ہو کر اپنی بیوی کی طرف دیکھنے لگا۔ "بیوی نے فوراً مشورہ دیا۔"
ماں کو بچا لینا! بڑھیا خوش ہو کر بہو سے بولی "تجھے کیوں نہیں؟"
بہو نے جواب دیا "مجھے نکالنے کے لیے تو اور بہت سے کود پڑیں گے!"

ایک شکاری جنگل میں راستہ بھول گیا۔ کئی دنوں تک وہ جنگل میں بھٹکتا رہا۔ اس نے ایک عارضی جھونپڑا بنا کر وہاں رہنا شروع کر دیا۔ اسے تیز بخار ہو گیا۔ اس کی تلاش کے لیے ریڈ کراس والے نکلے۔ کئی دنوں کے بعد وہ اس جھونپڑی کے پاس پہنچ گئے۔ جس کے اندر وہ صاحب بخار سے نڈھال ہو

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر قریب المرگ تھے۔ ریڈ کراس والوں نے دروازے کو کھٹکھٹایا۔ اندر سے مردہ سی آواز آئی۔۔۔

''کون؟''

''ہم ریڈ کراس والے ہیں۔''

''خدا کے لیے یہاں تو میری جان چھوڑ دو میں نے اپنے دفتر میں چندہ دے دیا تھا۔ اب میں دروازہ کھول کر تمھارے پھندے میں نہیں پھنسوں گا۔''

❁ ❁

شوہر نے بیوی کو تیز ڈرائیونگ سے باز رکھتے ہوئے کہا۔ دیکھو بیگم! ''اگر تم کار تیز چلاؤ گی تو ایکسیڈنٹ ہو جائے گا۔ حادثے کی خبر اخبار میں چھپے گی اور اخبار والے تمھاری صحیح عمر چھاپ دیں گے''۔

بیوی نے ادھر ادھر دیکھا اور کار کی رفتار کم کر دی۔

❁ ❁

ایک تانگے والے نے اپنا تانگہ ایک شراب خانے کے باہر روکا۔ اس کا گھوڑا بہت مریل ہو رہا تھا۔ شراب خانے کے مالک نے تانگے والے کو شراب دیتے ہوئے کہا: ''کیا بات ہے آجکل تمھارا گھوڑا بہت کمزور ہو رہا ہے۔''

تانگے والے نے جواب دیا۔ ''ویسے تو یہ ٹھیک ہے، لیکن قسمت کی خرابی اسے ڈبو رہی ہے۔ میں روزانہ صبح روپیہ اُچھال کر دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنے لئے شراب خریدنی ہے یا اس کے لئے دانہ؟ اور غریب آٹھ دن سے مسلسل ہار رہا ہے۔''

❁ ❁

ایک ملا کی بیوی دیکھنے میں ایسی ہی تھی، کہ شام کو مکتب سے آ کر ملا نے بیوی کے چہرے کو انہماک سے دیکھنا شروع کیا۔ بیوی نے وجہ پوچھی تو ملا بولے۔ ''آج میں نے ایک بہت خوبصورت عورت کو دیکھا میں نے لاکھ کوشش کی کہ اپنی آنکھوں کو ادھر سے ہٹا دوں۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔' لہٰذا میں کم از کم سو دفعہ تمھارے چہرے کو دیکھوں گا تا کہ اس کا کفارہ ادا کر سکوں۔''

❁ ❁

ایک ہوٹل کے باہر ایک تختی لگی تھی۔

''آئیے! تشریف لائیے! جتنا جی چاہے کھائیے! رقم آپ سے وصول نہ کی جائے گی، بلکہ

آپ کے پڑپوتے، پوتے اور بیٹے اس کو ادا کریں گے۔''

ایک پیٹو نے جب یہ پڑھا تو فوراً لنگوٹ کسا اور اندر داخل ہو گیا۔ اس نے بیرے سے کہا کہ تمام لذیذ کھانے لے آؤ۔ بیرے نے تمام کھانے میز پر چُن دیئے پیٹو نے مزے مزے سے خوب کھائے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ہوٹل سے نکلنے لگا۔ بیرے نے اس کا دامن پکڑ لیا اور کہا۔ ''پیسے نکالئے۔''

پیٹو نے کہا۔ ''تم نے باہر تختی لگا رکھی ہے۔۔۔۔۔۔''

بیرے نے کہا۔ ''اطمینان رکھیئے جناب! میں آپ کے کھانے کے پیسے نہیں مانگ رہا بلکہ اس کھانے کی رقم طلب کر رہا ہوں جو آپ کے دادا، پڑدادا اور باپ نے یہاں کھایا تھا۔ کیا آپ بغیر باپ، دادا اور پردادا کے پیدا ہوئے تھے۔

❁ ❁

ایک خاتون نے تھانے میں اپنے خاوند کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ پولیس آفسر کے دریافت کرنے پر خاتون نے بتایا کہ ''میرے خاوند کو لاپتہ ہوئے بیالیس سال ہو گئے ہیں، اس نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا میرے پاس سرمایہ ختم ہو گیا ہے اس لیے مجھے اپنے خاوند کی تلاش کی ضرورت محسوس ہوئی''۔

❁ ❁

کوئی گورکن ایک بار خود قبر میں گر گیا۔ کچھ دیر بعد اُس نے کسی کی چاپ سن کر آواز لگائی۔

''ارے بھائی! مجھے یہاں سے نکالو۔ سردی سے میرا برا حال ہو رہا ہے۔''

لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں جواب ملا۔ ''حال تو بُرا ہو گا ہی لوگ تمھارے اوپر مٹی ڈالنی جو بھول گئے۔''

❁ ❁

ایک عورت نے اپنے شوہر کے خلاف علیحدگی کا دعویٰ دائر کر دیا۔

اس نے جج کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا۔ ''جناب! میں نہ تو اس کی دولت کی خواہش مند ہوں، نہ حق مہر کی اور نہ ہی کسی اور چیز کی، میں صرف یہ چاہتی ہوں کہ میرا شوہر اس حالت میں چھوڑ دے، جس میں، میں شادی سے پہلے تھی۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شادی سے پہلے تم کس حالت میں تھیں؟ جج نے پوچھا۔
''بیوہ!'' عورت نے اطمینان سے جواب دیا۔

❁ ❁

(ایک شخص دوسرے شخص سے) ''معاف کیجئے گا! آس پاس کوئی سپاہی تو نہیں دیکھا؟''
دوسرا شخص: ''جی نہیں۔''
پہلا شخص: تو پھر جلدی سے اپنی گھڑی اور بٹوہ میرے حوالے کر دیجئے! ورنہ جان سے مار دوں گا۔''

❁ ❁

بیوی شوہر سے: ''آج کہیں چلتے ہیں۔''
شوہر: ''کہاں؟''
بیوی: ''آپ کے کسی رشتے دار کے گھر۔''
شوہر: ''حیرت ہے میرے رشتے داروں کے گھر؟''
بیوی: ''ہاں سچ کہہ رہی ہوں!''
شوہر: ''اچھا بتاؤ تو کس کے گھر چلیں؟''
بیوی: ''آپ کی ساس کے ہاں چلتے ہیں۔''

❁ ❁

ایک شخص شہر میں چڑیا گھر دیکھنے آیا۔ اس نے ایک پنجرے میں زیبرا دیکھا تو اپنے پاس کھڑے دوسرے شخص سے بولا: ''ارے واہ! یہ چڑیا گھر والے لوگوں کو کتنا بے وقوف بناتے ہیں، گدھے پر کالی سفید دھاریاں بنا کر زیبرا نام رکھ دیا ہے۔''

❁ ❁

بیوی غصے سے: مجھے نئے کپڑے سلوا دو ورنہ میں میکے چلی جاؤں گی۔
میاں: خوش ہو کر: جب میکے سے آنا تو میرے لئے سوٹ کا کپڑا لیتی آنا۔

❁ ❁

ایک بلے باز نے کھیلتے ہوئے اتنی زور سے بلا گھمایا کہ گیند سٹیڈیم سے باہر چلی گئی اور آنکھوں سے اوجھل ہوگئی۔ تھوڑی ہی دیر بعد ایک پولیس انسپکٹر اس کھلاڑی کے پاس پہنچا جس نے چھکا

لگایا تھا اور کہا'' آپ کی گیند سڑک پر سے گزرتے ہوئے ایک سکوٹر سوار کے سر پر لگی اور وہ وہیں گر گیا اور اس کا اسکوٹر ایک کار میں گھس گیا۔ کار اسی کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے جا رہی تھی وہ ایک منی بس سے ٹکرا گئی اور منی بس بے قابو ہو کر ایک ڈبل ڈیکر کے الٹنے کا سبب بن گئی اور ڈبل ڈیکر بس سڑک پر اس طرح گری کہ پوری سڑک بلاک ہوگئی اور پھر یکے بعد دیگر دوسری آٹھ کاریں اس سے ٹکرا گئیں۔''
کھلاڑی نے پوچھا: ''تو کیا تم مجھے گرفتار کرنے آئے ہو؟''
انسپکٹر نے جواب دیا: ''نہیں نہیں، میں تو اپنے بچوں کے لیے آپ کا آٹوگراف لینے آیا ہوں۔''

❁ ❁

ایک شخص کی بیوی اپنے شوہر سے جھگڑ رہی تھی کہ یہ مجھے جان کہہ کر بلاتا ہے۔
''ساس نے کہا اس میں اعتراض والی کیا بات ہے؟ بلکہ خوش ہونا چاہیے کہ وہ آپ کو اپنی جان کہتا ہے۔''
بیوی'' بولی اعتراض یہ ہے کہ یہ کل فون پر اپنے باس کو کہہ رہے تھے کہ میں آپ کی خاطر اپنی جان دے سکتا ہوں۔''

❁ ❁

رات تقریباً دس بجے ایک شخص بس سٹاپ پر تنہا کھڑا تھا' دو آدمی اس کے پاس آئے اور کہا ''آپ کے پاس کوئی سکہ ہوگا۔'' بس سٹاپ پر تنہا کھڑے شخص نے کہا'' ہے تو سہی مگر پہلے یہ بتاؤ سکہ کیوں چاہیے؟'' ان میں سے ایک نے کہا'' ہم دونوں کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ کون آپ کی گھڑی لے گا اور کون آپ کا بٹوہ۔''

❁ ❁

میاں: تم اتنی اچھی روٹی نہیں پکاتی ہو جتنی اچھی میری والدہ پکاتی تھیں۔
بیوی: اور تم بھی تو آٹا اتنا اچھا نہیں گوندھتے جتنا اچھا میرے والد گوندھتے تھے۔

❁ ❁

چور: (گھڑی ساز سے) ''میری گھڑی ٹھیک کرنے کے کتنے پیسے لوگے''؟
گھڑی ساز: ''جتنے میں آپ نے گھڑی خریدی تھی اس کی آدھی رقم دے دیجئے گا''۔
چور: ''میں نے گھڑی ایک آدمی کو دو گھونسے مار کر لی تھی' اس لیے آپ بھی ایک گھونسا کھا لیجئے گا''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک بڑے آدمی سے کسی صحافی نے پوچھا۔ "کیا آپ کو کسی عورت کو دیکھ کر یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش میری شادی نہ ہوئی ہوتی۔"

"ہاں۔" آدمی نے جواب دیا۔

"کیسے؟" صحافی نے پوچھا۔

"اپنی بیوی کو دیکھ کر۔"

دو دیہاتی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ ایک نے کہا: "جہاز کتنا بڑا ہے' اس میں رنگ وروغن کے لیے بہت خرچ آتا ہوگا۔"

دوسرے نے کہا: "نہیں بھائی شہر والے اتنے پاگل نہیں ہوتے وہ لوگ جہاز کو بہت اونچائی پر لے جاتے ہیں اور جہاز چھوٹا ہو جائے تو رنگ وروغن کرتے ہیں۔"

دو آدمی سڑک پر جا رہے تھے۔ ایک اور آدمی ان کے درمیان چلنے لگا تو ان میں سے ایک نے پوچھا۔ "او بھائی! پاگل ہو یا بیوقوف"؟ اس نے بڑی بے فکری سے جواب دیا۔ "دونوں کے درمیان میں ہوں"۔

ایک نئی نویلی دلہن نے کئی مہینے گزر جانے کے بعد بھی کسی کام کو ہاتھ نہ لگایا۔ تو شوہر نے ماں سے کہا! "اماں ایک مشورہ ہے صبح جب آپ جھاڑو دیں گی تو میں آپ سے جھاڑو لے کر دینے لگوں گا۔ شاید اسی طرح سے دلہن کو شرم آ جائے"۔

لہذا دوسرے دن ایسا ہی کیا گیا۔ صبح جب اماں جھاڑو دینے لگی تو بیٹے نے ہاتھ سے جھاڑو لے لیا اور بولا۔

"اماں جی"۔ "آپ بوڑھی ہوگئی ہیں لائیے میں جھاڑو دے دوں۔"

اماں بولی نہیں بیٹا مرد بھی کہیں جھاڑو برتن کرتے ہیں۔

بڑی دیر تک دلہن رانی ہاں ہاں اور نہیں نہیں سنتی رہیں بالآخر بولیں۔

"اس میں لڑنے کی کیا بات ہے، ایک دن ماں جھاڑو دے لیا کریں گی۔۔۔ اور ایک دن تم"

کنجوس سیٹھ: (ڈرائیور سے) گاڑی روکو سڑک پر پیچھے ایک مونگ پھلی پڑی ہے وہ اٹھا کر لے آؤ۔ ڈرائیور گاڑی روک کر مونگ پھلی اٹھا لایا سیٹھ نے اس کو توڑا اور ایک دانہ اپنے منہ میں ڈالا دوسرا ڈرائیور کو دیتے ہوئے کہا کہ لو کھالو ہمارے ساتھ رہو گے تو یونہی عیش کرو گے۔

ایک فضول خرچ بیوی خاوند کے لیے رومال کا کپڑا لائی تو خاوند نے پوچھا۔ "میرے رومال کے لیے اتنا کپڑا؟" تو وہ بولی۔ "اگر آپ کے رومال سے بچ گیا تو میں سوٹ بنالوں گی۔"

فرانس میں ایک صاحب اپنی کار میں کہیں جا رہے تھے راستے میں انھیں ایک نوجوان تیزی سے سڑک پر بھاگتا ہوا نظر آیا۔ انھوں نے قریب جا کر ان صاحب کو اپنی کار میں بیٹھنے کا اشارہ کیا نوجوان جب بیٹھ گیا تو ان صاحب نے ان کی منزل معلوم کرنے کے بعد کہا، "شاید کسی بہت اہم وجہ سے تم وہاں جلدی پہنچنا چاہتے ہو"۔

"جی نہیں!" نوجوان نے جواب دیا "جب کبھی بھی مجھے لفٹ کی ضرورت ہوتی ہے میں اسی طرح تیز دوڑتا ہوں آج تک یہ ترکیب بیکار نہیں ہوئی"۔

"تم رات کے تین بجے کیا کر رہے تھے۔" جج نے شرابی سے پوچھا؟

"میں لیکچر سننے جا رہا تھا۔" شرابی نے جواب دیا۔

"رات کے تین بجے کون سا لیکچر ہوتا ہے"۔۔۔۔ جج بولا۔

جناب والا! "میری بیوی اس سے زیادہ دیر تک بھی جاگتی رہتی ہے۔"

کارخانے میں کام کرتے ہوئے ایک مزدور زخمی ہوگیا اور اس نے مالک سے معاوضہ حاصل کرنے کے لئے عدالت سے رجوع کیا۔

جج نے مزدور سے پوچھا۔ "کیا تم لاٹھی کے بغیر چل سکتے ہو؟"

مزدور خاموش رہا۔ جج نے پھر وہی سوال کیا۔ تب مزدور گھبرا کر بولا:

"کیا جواب دوں جج صاحب! میرا ڈاکٹر کہتا ہے کہ میں لاٹھی کے بغیر چل سکتا ہوں اور میرا وکیل کہتا ہے کہ لاٹھی کے بغیر نہیں چل سکتا"۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک خاتون کو محلے بھر میں گھومنے کی بہت عادت تھی۔ایک دفعہ بیمار ہوگئی۔شوہر نے کہا کہ میں ابھی ڈاکٹر کو لے کر آتا ہوں۔وہ صاحب گھر سے ابھی کچھ دور ہی گئے ہوں گے کہ واپس پلٹ آئے اور بیوی سے پوچھنے لگے۔

''میں ڈاکٹر کو لے کر آؤں تو کس گھر میں ملوگی۔''

❁ ❁

ایک فلمی ہیروئن سے پوچھا گیا۔

کیا آپ چائے نہیں پیتیں؟

جی نہیں۔۔۔۔ہیروئن نے جواب دیا۔

اور سگریٹ۔۔۔۔وہ بھی نہیں۔

شراب۔۔۔۔بالکل بھی نہیں۔

''کمال ہے' اتنی بڑی ہیروئن ہونے کے باوجود آپ میں کوئی عیب نہیں ہے''۔صحافی نے کہا

''مجھے صرف جھوٹ بولنے کی عادت ہے'' ہیروئن نے مسکرا کر جواب دیا۔

❁ ❁

ایک خاتون نے اپنے امیر شوہر کی بیمہ رقم حاصل کرنے کے لیے اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور اس کے لیے چار پیشہ ور قاتلوں کی خدمات حاصل کیں۔اس سے پہلے کہ منصوبہ کامیاب ہوتا پیشہ ور قاتل پکڑے گئے اور ان کی نشاندہی پر اس خاتون کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔

عدالت میں اس نے رحم کی درخواست کرتے ہوئے کہا۔''مجھے اپنے شوہر سے بے انتہا محبت ہے اگر محبت نہ ہوتی تو میں خود بھی اسے ہلاک کرسکتی تھی مگر میں نے اس کے لیے چار قاتلوں کا انتظام کیا۔''

❁ ❁

ایک دیہاتی جب تیسری دفعہ سینما کی ٹکٹ کھڑکی پر ٹکٹ لینے آیا تو ٹکٹ بیچنے والے نے حیرت سے کہا''بھئی دو دفعہ تم پہلے بھی ٹکٹ لے چکے ہو کیا ہوئے؟''

دیہاتی بولا''کیا بتاؤں جی وہاں دروازے پر ایک پاگل کھڑا ہے میں جب اندر جانے لگتا ہوں تو وہ مجھ سے ٹکٹ لیکر پھاڑ ڈالتا ہے۔''

❁ ❁

میاں: تمھارے ہاتھ میں تو محبت کی لکیر ہی نہیں ہے۔

بیوی: پھر یہ بھی تو بتادیجئے یہ بچے کیسے آئے ہیں۔

❁ ❁

بیٹے کا رزلٹ کارڈ دیکھ کر باپ نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا۔۔''خدا کی پناہ۔۔۔۔!یہ رزلٹ ہے تمھارا؟20 بچوں کی کلاس میں تم آخری نمبر پر آئے ہو۔۔۔۔؟اس سے برا رزلٹ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔۔۔''؟

''ابو کیا ہمیں خدا کا شکر نہیں ادا کرنا چاہیے کہ کلاس میں 20 سے زیادہ بچے نہیں تھے؟'' بیٹے نے معصومیت سے سوال کیا۔

❁ ❁

اچھا تو بیوی سے تمھاری لڑائی کس طرح ختم ہوئی؟

وہ گھٹنوں کے بل رینگتی ہوئی میرے پاس آئی۔

اچھا؟ تو اس نے شکست تسلیم کر کے کیا کہا؟

کہنے لگی کہ''چلو۔نکلو۔چارپائی کے نیچے سے۔میں اب تمھیں کچھ نہیں کہوں گی۔آئندہ منہ سنبھال کر بات کرنا''۔

❁ ❁

امی: (احمد سے)''تمھیں ایک کام کیلئے بازار بھیجنا چاہتی ہوں''۔

احمد: ''میں اس وقت بہت تھکا ہوا ہوں نہیں جا سکتا''۔

امی: ''میں تمھیں مٹھائی کی دکان تک بھیجنا چاہتی ہوں''۔

احمد: ''خوش ہو کر وہ تو زیادہ دور نہیں ہے''۔

امی: ''مٹھائی کی دکان کے پاس ہی ایک جھاڑو والا بیٹھا ہے اس سے جھاڑو لے آؤ''۔

❁ ❁

شوہر نے اندر آکر بیوی کو بتایا۔''باہر فلاحی انجمن کے نمائندے آئے ہیں وہ غریبوں کی مدد کے لیے پرانے کپڑے مانگ رہے ہیں،کیا گھر میں کچھ پرانے کپڑے ہیں جو انھیں دیے جا سکیں؟''

بیوی ایک لمحہ سوچنے کے بعد بولی۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''ہاں۔۔۔۔ایک تو تم وہ اپنی نسواری شلوار قمیض دے دو جو تم پانچ سال سے پہن رہے ہو۔ دوسری وہ میری سبز ساڑھی دے دو جو میں نے کل ایک شادی میں پہنی تھی۔''

❁ ❁

آج کل کے لڑکے بہت خراب ہو گئے ہیں آپ کا لڑکا کیسا ہے ''بہت اچھا ہے۔''

''بدتمیزی تو نہیں کرتا''۔

''جی بالکل نہیں''۔

''رات کو دیر سے گھر آتا ہوگا''۔

''وہ تو گھر سے نکلتا ہی نہیں''۔

''تو پھر گھر میں کرکٹ کھیل کر کھڑکیوں کے شیشے تو ضرور توڑتا ہوگا''؟

''اس نے تو کبھی بلے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا''۔

''پھر تو آپ کا لڑکا بہت اچھا ہے کیا عمر ہے برخوردار کی''؟ ''اس مہینہ کی گیارہ تاریخ کو انشاء اللہ پورے چار ماہ کا ہو جائے گا۔''

❁ ❁

میاں بیوی ایک کار میں بیٹھے جا رہے تھے کہ راستے میں ایک گدھا کھڑا نظر آیا۔ میاں نے ازراہ مذاق بیگم سے کہا۔ ''دیکھو تمھارا رشتے دار کھڑا ہے اسے سلام تو کر لو۔'' بیوی کے چہرے پر ایک لمحہ کے لئے غصے کے آثار نمودار ہوئے لیکن پھر جلد ہی گدھے کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔

''سلام جیٹھ جی۔''

❁ ❁

ایک لڑکا پارک میں سائیکل چلا رہا تھا اس کی ماں اسے بڑے فخر سے دیکھ رہی تھی پہلے چکر میں جب لڑکا ماں کے قریب سے گزرا تو بولا ''دیکھئے امی ہاتھوں سے پکڑے بغیر چلا رہا ہوں'' دوسرے چکر میں وہ بڑی دیر بعد روتا ہوا آیا اور بولا ''دیکھئے امی دانتوں کے بغیر۔''

❁ ❁

ایک صاحب جنت کی دیوار پھاند کر دوزخ کی طرف بھاگتے ہوئے پکڑے گئے۔

فرشتوں نے پوچھا۔ ''لوگ تو جنت کی آرزو کرتے ہیں تم عجیب احمق ہو کہ جنت سے جہنم کی

طرف بھاگے جا رہے ہو!''

مفرور جنتی بولا۔ ''ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ میری بیوی فوت ہو گئی ہے اور لوگ دعا کر رہے ہیں کہ خدا اسے جنت نصیب کرے۔''

❁ ❁

بہت سال پہلے ایک دیہاتی شہر گیا اس نے دیکھا کہ وہاں کچھ لوگ فٹ بال کھیل رہے ہیں اس نے کھلاڑیوں سے پوچھا کہ تم اس کو کیوں مار رہے ہو؟ وہ بولے ہم گول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں دیہاتی ہنسا اور کہنے لگا ''تم مجھے بیوقوف سمجھتے ہو وہ (فٹ بال) تو پہلے ہی گول ہے''۔

❁ ❁

بیوی نے صبح اٹھتے ہی اپنے خاوند کو بتایا ''میں نے رات کو بہت اچھا خواب دیکھا ہے۔'' میں نے دیکھا ہے کہ تم نے میری سالگرہ پر مجھے سونے کا قیمتی ہار دارالاحسان سے لے کر دیا ہے کیا تم اس کا مطلب بتا سکتے ہو؟''

تمھیں اپنے خواب کا مطلب شام کو معلوم ہو جائے گا۔ شوہر نے جواب دیا۔

شام کو خاوند نے ایک چھوٹا سا خوبصورت پیکٹ اپنی بیوی کے حوالے کیا۔ بیگم نے خوشی خوشی پیکٹ کھولا تو اندر سے ایک کتاب برآمد ہوئی۔ کتاب کا نام تھا ''آپ کے خواب اور ان کی تعبیر۔''

❁ ❁

ڈاکٹر (مریض سے) کیا رات کو سونے سے قبل تمھارے دانتوں میں درد بھی ہوتا ہے؟''

مریض: ''جی، پتہ نہیں''۔

ڈاکٹر: حیرانی سے، ''کیا مطلب''

مریض: ''کیونکہ جناب سونے سے پہلے میں دانتوں کا سیٹ اتار کر الماری میں رکھ دیتا ہوں''۔

❁ ❁

دو سہیلیوں کی کافی عرصے بعد ملاقات ہوئی۔ پہلی سہیلی جب اپنا حال بیان کر چکی تو دوسری سہیلی کہنے لگے۔

''میں نے اپنے شوہر کو لکھ پتی بنا دیا ہے۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"تم نے کمال کر دیا" پہلی سہیلی حیرت سے کہنے لگی۔
"مگر پہلے وہ کیا تھا؟"
"کروڑ پتی" دوسری سہیلی نے اطمینان سے جواب دیا۔

❁ ❁

ریل بڑی تیزی سے چل رہی تھی یکا یک کسی نے زنجیر کھینچ لی اور گاڑی ٹھہر گئی گارڈز نے ہر ڈبے میں پتا لگانا شروع کیا کہ کس شخص نے زنجیر کھینچی ہے۔ اس نے دیکھا کہ ایک ڈبے کی کھڑکی میں سے ایک صاحب باہر جھانک رہے ہیں گارڈ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا "معاملہ کچھ نہیں اس ڈبے میں ہم تین آدمی ہیں تاش کھیلنا چاہتے ہیں ایک آدمی کی اور ضرورت ہے مہربانی کر کے آپ ہی آ جائیں۔

❁ ❁

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔ "یہ عورتیں بھی بڑی پُر مذاق ہوتی ہیں۔ کل میں اپنے دفتر سے ایک گھنٹہ پہلے ہی گھر پہنچ گیا۔ بیوی باورچی خانے میں تھی میں نے آہستہ سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو وہ بولی۔
"ابھی تک ہمارا مذاق ختم نہیں ہوا۔ اب بس بھی کرو پلیز چلے جاؤ، میرے شوہر کے دفتر سے آنے کا وقت ہو گیا ہے۔"

❁ ❁

ایک مہمان نے اپنے بوڑھے میزبان سے کہا "جناب! سردی کے مارے ساری رات میرے دانت بجتے رہے۔" "یقیناً آپ کے بھی دانت بج رہے ہوں گے۔"
بوڑھا میزبان بولا "معلوم نہیں! کیونکہ میرے دانت تو میز پر رکھے ہوئے تھے۔"

❁ ❁

اپنے آخری لمحات میں بیوی نے اپنے شوہر کو بلایا اور کہا "میں چاہتی ہوں کہ جب میرا جنازہ قبرستان جا رہا ہو تو تم میرے بھائی کے ساتھ جنازہ گاڑی میں بیٹھو۔"
یہ ناممکن ہے شوہر نے کہا "تم اچھی طرح جانتی ہو کہ میں تمھارے بھائی سے نفرت کرتا ہوں۔"

مگر یہ میری آخری خواہش ہے ڈارلنگ، "کیا تم میری اتنی سی خواہش بھی پوری نہیں کر سکتے؟"

تم کہتی ہو تو میں بیٹھ جاؤں گا۔ شوہر بولا "مگر یہ سمجھ لو کہ جنازے میں شرکت کا سارا مزا کرکرا ہو جائے گا۔"

❁ ❁

ایک سائیکل سوار کسی راہ گیر سے ٹکرا گیا، راہ گیر نے جیب سے ایک سکہ نکال کر اس کی طرف بڑھا دیا۔
سائیکل سوار نے پوچھا یہ کیا؟
راہ گیر بولا: "اندھوں کو خیرات دینا میری عادت ہے"۔

❁ ❁

جج نے پوچھا "آخر وہ کیا وجہ ہے جو تم اپنے شوہر سے طلاق لینا چاہتی ہو۔"
"بات یہ ہے یور آنر" عورت نے جواب دیا' شادی کے بعد پچھلے تین برسوں سے میں اپنے شوہر کی پیٹھ مل کر دھوتی ہوں۔"
جج نے بڑے تعجب سے پوچھا "کیا تمھارے نزدیک طلاق حاصل کرنے کے لئے یہ سبب کافی ہے؟"
"نہیں!" عورت نے جواب دیا اصل وجہ یہ ہے کہ پچھلے ہفتے کو جب میں اس کی پیٹھ دھونے بیٹھی تو وہ پہلے سے دھلی ہوئی تھی۔"

❁ ❁

ایک سردار جی گھر سے نکلے اور سائیکل لے کر بھاگنا شروع کر دیا راستے میں ایک آدمی نے انھیں آواز دی۔ سردار جی' سردار جی! بات تو سنیں' سردار جی نے کہا "اگر اتنا ٹائم ہوتا تو سائیکل پر بیٹھ جاتا۔"

❁ ❁

ایک شاعر کی نئی نویلی دلہن نے اٹھلا کر کہا۔ "مجھے یہ بتاتے ہوئے شرم آ رہی ہے۔ مگر یہ سچ ہے کہ مجھے کھانا پکانا ذرا بھی نہیں آتا"۔ شاعر بولا۔ "کوئی بات نہیں۔ اس گھر میں تمھارے لئے کھانا پکانے کی نوبت ہی نہیں آئے گی"۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

حمیدی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گاہک نے دکاندار سے کہا: ''جب میں نے آپ سے موٹر سائیکل خریدی تھی تو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ تین ماہ تک موٹر سائیکل چلاتے ہوئے جو کچھ ٹوٹے گا آپ اس کی جگہ دوسرا سامان لگا دیں گے'' دکاندار نے کہا'' جی ہاں! کہا تھا' فرمایئے کیا ٹوٹ گیا؟ سامنے کے چار دانت ٹوٹ گئے ہیں''۔

پلیٹ فارم پر ایک جوڑے کو لپٹ لپٹ کر آہیں بھرتے روتے دیکھ کر آس پاس کے مسافروں کے دل پر بہت اثر ہوا۔ جب نوجوان پلیٹ فارم پر ہی کھڑا رہ گیا اور لڑکی چلتی ہوئی ٹرین میں اداسی کی مورت بنی سوار ہوگئی تو ایک بوڑھی عورت نے لڑکی کو دلاسا دیا۔ ''صبر کرو مجھے احساس ہے کہ شوہر سے بچھڑنے پر تمھارے دل کی کیا حالت ہو رہی ہوگی۔ مگر رونے سے کیا فائدہ' لڑکی بولی'' میں شوہر سے بچھڑنے پر نہیں رو رہی ہوں شوہر کے پاس تو میں جا رہی ہوں''۔

ایک شخص ہوٹل میں کھانا کھا کر چمچ صاف کرنے لگا' بیرا دوڑا دوڑا آیا اور کہنے لگا'' آپ چمچ کیوں صاف کر رہے ہیں''؟

وہ شخص بولا'' صاف نہیں کروں گا تو جیب خراب ہو جائے گی''۔

بس میں دو ہم عمر عورتیں سفر کر رہی تھیں۔ ''ایک نے کہا میرے شوہر تو فرشتہ ہیں''۔ دوسری بولی'' آپ خوش قسمت ہیں میرے شوہر ابھی زندہ ہیں''۔

ایک بھکاری نے بس سٹاپ پر کھڑے ایک صاحب سے بھیک مانگی کہ صاحب مجھے دو روپے دو' میں نے کل سے کچھ نہیں کھایا ہے۔

وہ صاحب بولے، ''ٹماٹر کھاؤ''۔

بھکاری نے ساتھ کھڑے مسافر سے پوچھا'' صاحب میں ان سے دو روپے مانگ رہا ہوں اور یہ مجھے کہہ رہے ہیں کہ ٹماٹر کھاؤں میں چالیس روپے کلو کے ٹماٹر کیسے خرید کر کھاؤں؟۔

وہ صاحب بولے'' یہ صاحب تو تلے ہیں یہ تم سے کہہ رہے ہیں کہ کما کر کھاؤ''۔

ایک ہندوستانی عورت نے اپنے شوہر کے ساتھ امریکہ میں رہائش کر لی۔ ایک روز جب وہ گھر میں بیٹھی برتن صاف کر رہی تھی۔ تو اس کا شوہر خوش خوش گھر میں داخل ہوا اور کہنے لگا۔ ''مبارک ہو۔ ڈارلنگ' ہمیں امریکہ کی شہریت مل گئی ہے''۔ بیوی نے ہاتھ دھوتے ہوئے مسکراتے ہوئے'' کہا یہ تو بہت ہی اچھا ہوا۔ اب آؤ ذرا یہ برتن صاف کرو''۔

ایک آدمی (دوسرے سے)'' تمھارے گھر میں آگ لگ گئی ہے جلدی چلو' بھاگو''۔

دوسرا آدمی اطمینان سے بولا'' مذاق مت کرو گھر میں آگ کیسے لگ سکتی ہے چابیاں تو میری جیب میں ہیں۔''

ایک نوجوان کچھ پرانے کھنڈروں کی سیر کر رہا تھا۔ کہ یکا یک ایک بندوق کی گولی تیزی کے ساتھ اس کے سر کے اوپر سے گزر گئی۔ گھبراہٹ میں نوجوان اوندھا گر پڑا۔ کچھ ہی دیر بعد ایک عورت نے آ کر اس سے کہا۔ ''معاف کیجئے میں اپنی غلطی پر بے حد شرمندہ ہوں۔ دور سے میں دھوکے میں اپ کو اپنا شوہر سمجھ بیٹھی تھی''۔

تیسری بار ایل بی ڈبلیو کی اپیل بھی منظور نہ ہوئی تو باؤلر کو تاؤ آ گیا وہ امپائر کی طرف پلٹا اور غصے سے بولا'' جناب عالی! یہ بتائیں آپ کی چھڑی کہاں ہے؟''

''چھڑی! کیسی چھڑی؟ میرے پاس تو کوئی چھڑی نہیں ہوتی ہے'' امپائر نے حیرت سے کہا

''کمال ہے'' باؤلر غرایا'' میں نے آج تک کسی نابینا کو بغیر چھڑی کے نہیں دیکھا''۔

ملازمت کی امیدوار خوبصورت لڑکی کی درخواست پڑھتے پڑھتے ایک کمپنی کے افسر نے پوچھا'' آپ نے پچھلی ملازمت کیوں چھوڑی تھی''۔ لڑکی نے جواب دیا۔ ''مالک کی بیوی نے مجھ پر الزام لگایا تھا۔ کہ میں مالک سے عشق لڑا رہی ہوں''۔ افسر بولا،'' اوہ ٹھیک ہے۔ تم آج سے ہی کام شروع کر دو''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جج: (گواہ سے) ''تم کہتے ہو کہ یہ واقعہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے حالانکہ تم اس جگہ سے آدھے میل کے فاصلے پر تھے تم کتنی دور تک بالکل صاف دیکھ سکتے ہو''؟

گواہ: ''9 کروڑ تیس لاکھ میل تک''۔

جج: (حیرت سے) ''کیا کہتے ہو''؟

گواہ: ''بالکل ٹھیک کہتا ہوں جناب سورج زمین سے نو کروڑ تیس لاکھ میل دور ہے اور میں اسے بالکل صاف دیکھ سکتا ہوں''۔

ایک عورت سے اس کی سہیلی نے پوچھا ''یہ تو بتاؤ پہلے پہل اپنے دوسرے شوہر سے ملاقات کیسے ہوئی''؟ عورت نے جواب دیا ''بڑا رومانی انداز تھا۔ میں اپنے شوہر کے ساتھ سڑک پار کر رہی تھی کہ اتنے میں ایک کار تیزی سے میرے شوہر کو کچلتی ہوئی آگے بڑھ کر رک گئی یہ میرے دوسرے شوہر کی کار تھی اور وہ لمحہ ہماری دوستی اور محبت کا آغاز بن گیا۔

پہلا ایمی: ''ارے آپ کا تو انتقال ہو گیا تھا''۔

دوسرا ایمی: ''جی ہاں''۔

پہلا: ''پھر کیسے آنا ہوا''؟

دوسرا: ''کیا بتاؤں، گرمی بہت تھی قبر میں بس چلا آیا''۔

ایک صاحب اپنی خوبصورت بیوی کے ساتھ بمبئی کی سیر کو گئے ہوائی از میں تمام راستے بیوی نے ان کا پیچھا لیا۔ کہ وہ تنگ آ گئے اور بولے کچھ نہیں۔ آخر جب وہ ایک بڑے ہوٹل کی لفٹ میں اپنے سامان اور چھ دوسرے مسافروں کے ساتھ سوار ہوئے تو انھوں نے بیوی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر زور سے پوچھا۔ ''پیاری تم نے اپنا نام کیا بتایا تھا''۔

دو دوستوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ ایک نے دوسرے کو جوتا کھینچ مارا۔ تو دوسرا بولا، ''تم نے مجھے غصے سے جوتا مارا ہے یا مذاق میں؟''

پہلا دوست: ''غصے سے۔۔۔۔''

دوسرا دوست اطمینان سے: ''شکر ہے تم نے مذاق سے نہیں مارا، ورنہ میں اس قسم کا مذاق برداشت نہیں کرتا۔''

ایک دبلے پتلے شوہر جنہیں ان کے دوست نے یہی ایک نسخہ آزمانے کا مشورہ دیا تھا۔ دندناتے ہوئے گھر میں گھسے اور گرج کر بیوی سے بولے ''سب سے پہلے تو گرما گرم چائے حاضر کرو، ناشتے کے لئے بھی کچھ ضرور تیار کرنا ہے، رات کے کھانے میں قورما اور مرغ پلاؤ شامل ہونا چاہئے اور اس کے بعد جانتی ہو۔ مجھے کس چیز کی ضرورت ہوگی''۔ بیوی نے دانت کچکچاتے ہوئے کر جواب دیا۔ ''کفن کی''؟

دو وکیل ایک مقدمے کی پیروی کے دوران اُلجھ پڑے۔ ایک نے کہا ''تم سے بڑا گدھا میں نے آج تک نہیں دیکھا۔''

دوسرے نے جواب دیا۔ ''اور تم سے بڑھا گدھا دنیا میں نہیں ہوگا۔''

جج نے غصے سے میز پر ہتھوڑا مارا اور بولا ''آرڈر! آرڈر! تم دونوں شاید بھول گئے ہو، یہاں میں بھی موجود ہوں۔''

سرکس میں کام کرنے والے ایک کرتب باز کو گپ شپ میں دیر ہو گئی تو اس نے بیوی کے ڈر سے گھر نہ جانے کا فیصلہ کیا اور ایک شیر کے پنجرے میں سو رہنے کی ٹھانی۔ ابھی اس کی آنکھ لگی ہی تھی۔ کہ اس کی بیوی اسے ڈھونڈتی ہوئی آئی اور اس پر برس پڑی۔ ''تو یہاں دبکے ہوئے ہو بزدل کہیں کے۔

دو آدمی جب بھاگتے بھاگتے پلیٹ فارم پر پہنچے تو گاڑی چل پڑی۔ ان میں سے ایک بڑی مشکل سے بھاگ کر گاڑی میں سوار ہوا تو ایک مسافر بولا ''یار بڑے بہادر ہو چلتی گاڑی پر چڑھ آئے'' وہ آدمی بولا، ''یار! کیا خاک بہادر ہوں جس کو چڑھانے آیا تھا وہ تو نیچے رہ گیا''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک خوبصورت عورت بیوٹی سیلون میں داخل ہوئی۔ تو اسے ایک سہیلی مل گئی۔ عورت نے سہیلی کو بتایا کہ اس کے چہرے پر جو نیل پڑے ہوئے ہیں اس کے شوہر کی مار پیٹ کا نتیجہ ہیں۔ ''سہیلی بولی۔ لیکن میرے خیال میں تو آپ کے شوہر پرسوں سے باہر گئے ہوئے تھے''۔ خوبصورت عورت نے جواب دیا ''میرا بھی یہی خیال تھا''۔

ایک روز چند آدمی کشتی میں بیٹھے دریا کی سیر کر رہے تھے کہ اچانک کشتی میں سوراخ ہو گیا اور پانی اندر داخل ہونے لگا سب لوگ خوفزدہ ہو کر شور مچانے لگے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا اس قدر شور مچانے کی کیا ضرورت ہے میری مانو تو کشتی میں ایک سوراخ اور کر لو تا کہ ایک سے پانی اندر داخل ہو اور دوسرے سے باہر نکل جائے۔

بیوی: سنو جی یہ کیسا دودھ لے کر آئے تھے گرم کرتے ہی پھٹ گیا۔

شوہر: پریشان نہ ہو بیگم میں ابھی سوئی دھاگہ لے کر آتا ہوں۔

تین آدمیوں کو پولیس نے نشے کی حالت میں پکڑ کر عدالت میں پیش کیا جج نے پہلے آدمی سے پوچھا ''تم کیا کر رہے تھے؟'' اس نے جواب دیا ''میں تربوز کو تالاب میں پھینک رہا تھا''۔ جج نے دوسرے سے پوچھا ''تم کیا کر رہے تھے؟'' ''حضور! میں بھی تربوز کو تالاب میں پھینک رہا تھا'' آخر میں جج نے تیسرے آدمی سے پوچھا ''تم بتاؤ تم کیا کر رہے تھے؟'' ''جناب والا! میں ہی وہ بد قسمت تربوز تھا'' جسے یہ دونوں تالاب میں پھینک رہے تھے'' تیسرے نے جواب دیا۔

ایک عورت سے اس کی سہیلی نے کہا۔ ''بہن یہ تمھاری ہی ہمت ہے کہ اتنا قیمتی ہار ادھار خرید لائیں۔ ذرا اپنے شوہر کا بھی تو خیال کیا ہوتا''۔ عورت نے جواب دیا۔ ''ان ہی کا خیال کر کے تو ہار لائی ہوں۔ اس طرح ان میں اور زیادہ محنت اور ترقی کرنے کا ولولہ پیدا ہوگا''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک دیہاتی نے بڑی مشکل سے پوری اے بی سی ڈی یاد کی ایک دن اس کی ملاقات ایک شہری سے ہو گئی اس نے شہری سے پوچھا، ''بابو جی!'' آپ کی تعلیم کیا ہے اس نے جواب دیا بی اے'' دیہاتی نے ہنس کر کہا، ''دو لفظ پڑھے وہ بھی الٹے''۔

کلب میں رقص کے دوران ایک عاشق نے اپنی محبوبہ سے کہا۔ ''ڈارلنگ تم میری زندگی میں آئی ہو تو بہار آ گئی ہے۔ تم سے پہلے میری زندگی ایک ایسے ریگستانی اونٹ کی طرح تھی جو صحرا میں بھٹک رہا ہو''

محبوبہ نے عاشق کی بات سن کر کہا۔ ''شاید اسی لیے تم اونٹ کی طرح اچھل رہے ہو۔ پرانی عادتیں مشکل ہی سے جاتی ہیں۔''

ایک گدھے نے ایک صاحب کو دولتی ماردی صاحب نے غصے میں گدھے کو دو چار ٹانگیں رسید کر دیں اور بولے، ''تو کیا سمجھتا ہے میں تجھ سے کم ہوں''۔

بیٹی کی خواہش کسی فنکار سے شادی کرنے کی تھی۔ ماں چاہتی تھی۔ کہ وہ کسی فوجی سے شادی کرے۔

بیٹی نے کہا۔ ''آپ آخر میری شادی کسی فوجی سے کیوں کرنا چاہتی ہیں''؟

ماں نے کہا۔ ''ایک فوجی میں وہ تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ جو ایک شخص کو آئیڈیل شوہر بناتی ہیں۔ وہ ڈسپلن کا قائل ہوتا ہے۔ اسے ابتدائی تربیت میں ہی بستر بچھانا، بستر تہہ کرنا، کھانا پکانا، برتن صاف کرنا، سینا پرونا وغیرہ سکھایا جاتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جابجا آرڈر کی تعمیل کرنے کی وجہ سے وہ ہر حکم ماننے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔''

بیٹی نے کہا۔ ''امی میں فرماں بردار بیٹی ہوں۔ فوجی سے ہی شادی کروں گی۔''

ایک ملک میں کرفیو لگا ہوا تھا ایک دیہاتی صاحب بڑے آرام سے سڑک پر چارپائی ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک سپاہی نے آ کر اس کو فوراً اٹھایا اور کہا، ''تھانے چلو تمھیں قانون کے مطابق کوئی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماردی جائے گی"۔ وہ شخص بولا، "اچھا! مجھے چارپائی اندر رکھ لینے دیں"۔ اس نے چارپائی اندر رکھ کر کنڈی لگالی کافی دیر تک جب باہر نہ آیا تو سپاہی زور سے بولا۔ "باہر آؤ" وہ شخص بولا، "باہر کیسے آؤں باہر تو کرفیو لگا ہوا ہے"۔

❁ ❁

ریفریشر کورس کے خاتمے کے بعد کورس میں حصہ لینے والی استانیوں نے تقریریں کیں اور بتایا کہ انھیں اس کورس سے کیا کیا فائدہ ہوا ہے ایک استانی نے بہت اچھی تقریر کی۔ صاحب صدر نے اس خاتون کی تعریف کی اور اسے بہترین مقررہ قرار دے کر پوچھا۔

"آپ نے تقریر کا فن کہاں سے سیکھا۔"

خاتون نے جواب دیا۔ "اپنے گھر میں۔"

صدر نے قدرے تعجب کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا۔ "وہ کیسے۔" جواب ملا۔ "اپنے شوہر سے مختلف موضوعات پر گفتگو کر کے۔"

❁ ❁

ایک بے وقوف دوسرے سے، "کیا تمھیں یاد ہے پچھلے ہفتے ہم نے جمعہ کی نماز کس روز پڑھی تھی؟" دوسرا بے وقوف: "بھئی ٹھیک سے یاد تو نہیں غالباً اتوار کا دن تھا"۔

❁ ❁

ایک پروفیسر جلدی میں کہیں جانے والے تھے جب تیار ہو کر چلنے لگے تو ان کو بیگم نے کہا:

"پان کھا لیجئے"۔

وہ پلٹ کر پان کھانے آ گئے اور پھر جلدی سے باہر جانے لگے تو بیگم بولی:

"ارے بھئی وہ جوتا۔۔۔"

پروفیسر صاحب بولے:

"اسے رکھ لو۔ آ کر کھا لوں گا"۔

❁ ❁

ایک مالک صاحب دفتر جانے لگے تو دفتر جانے سے قبل انھوں نے نوکر کو سمجھایا اگر پڑوسی آ کر پوچھے کہ صاحب کدھر ہیں تو کہنا دفتر ہیں۔ اگر کہے سائیکل کدھر ہے تو کہنا اس کی ہوا نکلی ہوئی ہے

® SCANNED PDF By HAMEEDI

وہ چھت پر پنکچر پڑی ہے۔ اگر کہے گھوڑا کدھر ہے تو کہنا وہ گھاس چرنے گیا ہے الفاظ نوکر کے ذہن میں گڈمڈ ہو گئے تو جب پڑوسی نے پوچھا سائیکل کدھر ہے تو بولا گھاس چرنے گیا ہے پڑوسی بولا وہ گھوڑا کدھر ہے نوکر نے کہا وہ دفتر گیا ہے وہ بولا صاحب کدھر ہے تو نوکر نے کہا اس کی ہوا نکلی ہوئی ہے اور پنکچر ہے۔ وہ چھت پر پنکچر پڑا ہے"۔

❁ ❁

خاوند: "ارے میں چھتری لے جانا بھول ہی گیا"۔

بیوی: "تو پھر آپ کو کیسے یاد آیا"؟

خاوند: "بارش رک جانے کے بعد میں نے چھتری بند کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو یاد آیا کہ چھتری تو میں گھر ہی بھول آیا ہوں"۔

❁ ❁

ایک شخص (دوسرے سے) "اگر میں دیکھوں کہ ایک آدمی اپنے گدھے کو بے دردی سے مار رہا ہے اور اگر میں اسے ایسا کرنے سے روکوں تو اس جذبے کو کیا کہیں گے؟"

دوسرا شخص۔ "برادرانہ محبت"

❁ ❁

تین عورتیں آپس میں گپیں لگا رہی تھیں۔ ایک بولی کہ میں براؤن رنگ کی کار لوں گی کیونکہ میرے خاوند کے بال براؤن ہیں دوسری بولی میں کالے رنگ کی کار لوں گی کیونکہ میرے خاوند کے بال کالے ہیں تیسری بولی میں پھر بغیر چھت کے کار لوں گی کیونکہ میرے خاوند گنجے ہیں۔

❁ ❁

ایک شکاری (دوسرے شکاری سے) "میں نے شیر کو چیر پھاڑ دیا۔ ہاتھی کو سونڈ سے پکڑ کر نیچے پٹخ دیا۔ گینڈے کو مکا مار کر ڈھیر کر دیا۔"

دوسرا شکاری حیرت سے "پھر کیا ہوا؟"

پہلا شکاری۔ "ہونا کیا تھا کھلونوں کی دکان کے مالک نے مجھے باہر پھینک دیا۔"

❁ ❁

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیوی نے خاوند سے کہا۔ ''آپ اپنے دوست کی بیوی کے جنازے پر کیوں نہیں جا رہے اس نے آپ کو خاص طور پر بلایا ہے آپ اس کے جنازے پر ضرور جائیں''۔

خاوند نے کہا۔ ''میں نہیں جاؤں گا''۔

''ارے کیوں آپ کا اتنا گہرا دوست ہے''۔ بیوی بولی ''کیا یہ اچھا لگتا ہے وہ مجھے اپنی چوتھی بیوی کے جنازے پر بلا رہا ہے اور میں نے اسے آج تک نہیں بلایا'' خاوند نے کہا۔

❁ ❁

محکمہ زراعت کے ایک اعلیٰ افسر ایک فارم کا معائنہ کر رہے تھے۔ فارم کا منیجر انھیں بتا رہا تھا کہ ہمارے فارم کے سیب کے ایک ایک پیڑ پر سال میں سینکڑوں سیب آتے ہیں۔ افسر صاحب درختوں کو دیکھتے رہے۔ آخر ایک پیڑ کو دیکھ کو بولے۔ ''میرا خیال ہے کہ اس پیڑ پر تو سال میں دس سیب بھی نہیں آتے ہوں گے''۔

''آپ درست فرما رہے ہیں سر!'' فارم کا منیجر بولا ''اس پیڑ پر تو ایک بھی سیب نہیں آتا کیوں کہ یہ آڑو کا درخت ہے''۔

❁ ❁

''میرے خاوند کو ایک بُری عادت تھی۔ جب دیکھو اپنے ناخن دانتوں سے کاٹ رہے ہیں۔ میں نے ان کو اس بُری عادت سے چھٹکارا دلا دیا ہے''۔

''کیسے؟''

''ان کے دانت چھپا دیئے ہیں''۔

❁ ❁

ٹی وی پر ایک دیہاتی کا انٹرویو ہوا۔

''جی ہاں! میں بار بار کہوں گا کہ ہمارے گاؤں والوں کی صحت بہت اچھی ہے اور یہی وجہ ہے کہ پندرہ سال میں صرف ایک آدمی مرا ہے''۔

''بہت خوب! آپ بتانا پسند کریں گے کہ وہ کون بدنصیب تھا اور کس مرض میں اس کا انتقال ہوا''۔

''وہ ہمارے گاؤں کا ڈاکٹر تھا اور اس کی موت فاقوں کے باعث ہوئی''۔

❁ ❁

''پچھلے ہفتے میں نے اپنی بیوی کو ایک قیمتی تحفہ دیا۔ لیکن وہ اس میں سما ہی نہ سکی۔'' خاوند نے اپنے دوست سے کہا۔

''یہ کیا بات ہوئی۔ تم اسے کوئی کُھلا لباس تحفے میں خرید کر دے دو۔'' دوست نے کہا۔

''لباس۔ تم بھی کمال کرتے ہو۔ میں نے اس کو تحفے میں منی کار دی تھی''۔

❁ ❁

پہلا آدمی: ''اس بوسیدہ مکان میں بالکل نہ رہیئے اس میں صرف گدھے ہی رہ سکتے ہیں''۔

دوسرا آدمی: ''یہ آپ کو کیسے معلوم ہوا''؟

پہلا آدمی: ''میں اس میں چار سال رہ چکا ہوں''۔

❁ ❁

ایک صاحب بے حد دل گرفتہ اداس اور غم زدہ بیٹھے تھے۔ ان کے دوست نے پوچھا۔

''کیا بات ہے تم اتنے اداس کیوں ہو۔ خیریت تو ہے۔''

''میری بیوی نے مجھے دھمکی دی تھی کہ وہ تیس دنوں تک مجھ سے کلام نہیں کرے گی۔''

''تو اس میں اداس ہونے کی کیا ضرورت ہے۔'' دوست نے پوچھا۔ ''آج تیسواں دن ختم ہو رہا ہے۔''

❁ ❁

ایک بے وقوف نے اپنے دوست کو خط لکھا اور پوسٹ کرنے جا رہا تھا کہ خط چھوٹ گیا اور اڑنے لگا بے وقوف کافی دیر تک اس کے پیچھے بھاگا پھر اس نے کہا:

''اچھا جانے دو ہوائی ڈاک سے پہنچ جائے گا۔''

❁ ❁

ایک ڈاکٹر صاحب کی فلمی ڈانسر سے ملاقاتوں کی خبر اس کی بیوی کو پہنچی تو اس نے پوچھا ''تم اسے کس چکر میں ملتے ہو؟''

ڈاکٹر نے کہا ''پیشے کے حوالے سے۔''

تو بیوی بولی ''کس کے پیشے کے حوالے سے''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ونسٹن چرچل سے کسی نے پوچھا
"آپ کی بیوی نے کس موقع پر آپ سے زیادہ عقل مندی کا مظاہرہ کیا" تو وہ بولے "اس وقت جب اسے اپنے لیے خاوند کا انتخاب کرنا تھا۔"

❁ ❁

ایک آنکھ والے شخص نے دوسرے شخص سے جس کی دونوں آنکھیں تھیں شرط لگائی کہ میں تم سے زیادہ دیکھتا ہوں۔ "وہ کیسے؟" دو آنکھ والے نے کہا۔
"میں تمھاری دونوں آنکھیں دیکھ رہا ہوں اور تم صرف ایک آنکھ دیکھ رہے ہو۔ تم ہار گئے اور میں جیت گیا۔"

❁ ❁

ایک امریکی نے بیوی پر بدچلنی کا الزام لگا کر عدالت میں طلاق کا دعویٰ دائر کر دیا اور کہا میری بیوی نے میرے ساتھ دھوکہ کیا، جب گزشتہ ہفتے میں واپس اپنے گھر آیا تو بیوی گھر میں ایک اجنبی کے ساتھ تھی۔ اس پر بیوی نے کہا۔ "جناب دھوکہ میں نے نہیں کیا اس نے کیا ہے، یہ بتا کر گیا تھا کہ چار روز بعد آؤں گا اور دوسرے دن ہی آ گیا۔"

❁ ❁

ایک آدمی نشے میں دھت مکان کا تالا کھول رہا تھا۔ مگر ہاتھوں کے کانپنے کی وجہ سے چابی تالے میں نہیں جا رہی تھی۔
ایک آدمی نے کہا "لاؤ میں تالا کھول دوں۔" وہ بولا "آپ ذرا مکان تھامے رکھیں۔ میں تالا کھول لوں گا۔"

❁ ❁

ایک مصور نے کسی کی بیوی کی تصویر بڑی محنت سے بنائی۔ لیکن اس کے خاوند نے تصویر دیکھ کر کہا "کہ یہ نیچرل نہیں۔" مصور نے پوچھا۔ "آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں؟" وہ بولا۔ "اس تصویر میں میری بیوی کا منہ بند ہے۔"

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

دو دیہاتی شہر میں داخل ہوئے تو سب سے پہلے ان کی نظر ایک کار پر پڑی۔ پہلے دیہاتی نے کہا "یار! دیکھو تو یہ کیسا جانور ہے؟"
"اور دیکھو کیسے بھاگ رہا ہے!" دوسرا بولا پھر اس نے حیرت سے آگے ایک اسکوٹر کو دیکھا اور چلایا۔
"ادھر دیکھو اس کا بچھڑا بھی دوڑا چلا آ رہا ہے۔"

❁ ❁

ایک خاتون کو اس بات پر بہت غصہ آیا کہ اس کا خاوند جان بوجھ کر بس میں ایک خوبصورت لڑکی کے قریب کھڑا ہوا ہے۔ اچانک وہ لڑکی مڑی اور اس شخص کو ایک تھپڑ جماتے ہوئے کہا۔
"لڑکیوں کے چٹکاں بھرنے کا مزہ چکھو۔"
جس وقت جوڑا بس سے اترا تو اس شخص نے اپنی بیوی سے کہا۔ "میں نے اس لڑکی کی چٹکی نہیں لی تھی۔"
"میں جانتی ہوں۔" اس کی بیوی بولی۔ "چٹکی میں نے لی تھی۔"

❁ ❁

دو افیمی رات کو چھت پر سو رہے تھے انھیں سردی لگی تو ایک نے کہا نیچے چلتے ہیں میں آپ کو چارپائی پکڑواتا ہوں آپ اسے پکڑیں دوسرے افیمی نے نیچے جا کر دروازے کو پکڑ لیا اور پہلے سے کہا چھوڑ دو اوپر والے افیمی نے جب چارپائی چھوڑی تو چارپائی نیچے والے افیمی کے جا لگی وہ بولا ارے بھائی میں نے تو ابھی ایک چارپائی پکڑی تھی تم نے اوپر سے دوسری بھی چھوڑ دی۔

❁ ❁

ایک خاتون نے دوسری عورت سے پوچھا کہ "جنت میں مردوں کو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کو کیا ملے گا۔"
"اپنے خاوند۔۔۔" دوسری عورت نے جواب دیا۔
پہلی عورت نے ذرا تلخ لہجے میں کہا۔ "دفع کرو پھر مرنے کا کیا فائدہ۔"

❁ ❁

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک موٹا آدمی ہاتھی پر بیٹھا جا رہا تھا کہ بچے اسے دیکھ کر ہنسنے لگے، موٹے آدمی نے پوچھا بچو! آپ نے کبھی ہاتھی نہیں دیکھا۔ بچوں نے کہا ہاتھی تو دیکھا ہے مگر ہاتھی کے اوپر ہاتھی نہیں دیکھا۔

❁ ❁

پہلا دوست: ''بھائی! صبح کے واقعہ پر مجھے بہت افسوس ہوا بھری محفل میں تمھاری بیوی کو کھانسی کا دورہ پڑ گیا اور ہر فرد پلٹ پلٹ کر اسے ہمدردانہ دیکھنے لگا''۔

دوسرا دوست: ''تمھیں اس واقعہ کا افسوس نہیں کرنا چاہیے۔ میری بیگم نے آج صبح نئی ساڑھی پہنی تھی مگر کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی اس کی نئی ساڑھی کو نہ دیکھا اس کو کھانسی کا دورہ شوقیہ پڑا تھا''۔

❁ ❁

ایک دیہاتی ریل میں سفر کر رہا تھا کہ ایک نوجوان بھاگتا ہوا آیا اور کہا۔ ''بھائی گاڑی میں میرے لئے جگہ رکھنا میں ٹکٹ لیکر ابھی آتا ہوں''۔

دیہاتی نے کہا: ''آ جاؤ! جگہ خالی ہے''۔

نوجوان: ''میرے ساتھ میری فیملی بھی ہے''۔

دیہاتی نے کہا: ''فیملی مجھے کھڑکی سے پکڑا دو''۔

❁ ❁

ایک چور کسی کے گھر چوری کرنے گیا۔ اتفاق سے اس رات کو ایک شخص اس چور کی بھینس چرا کر لے گیا۔ جب چور گھر آیا تو اپنی بھینس نہ پا کر بیوی سے پوچھا۔

''بھینس کہاں ہے؟

جواب ملا۔ ''چوری ہوگئی ہے۔''

چور کو بڑا غصہ آیا اور کہنے لگا، تم کو آواز سنائی نہ دی؟''

بیوی بولی، بھینس بے چاری تو شور مچا رہی تھی۔

مگر میں سمجھی کہ آپ کسی کی بھینس چرا کر لائے ہیں۔

❁ ❁

ایک حجام جو بہت ہی تیز استرے سے شیو کر رہا تھا۔ گاہک سے پوچھنے لگا۔

''آپ کتنے بھائی ہیں''۔ گاہک نے جواب دیا۔

''اگر استرے سے بچ گیا تو چار ورنہ تین ہی سمجھو۔''

❁ ❁

ایک صاحب کے نام ایک لاکھ روپے کی لاٹری نکل آئی، وہ گھبرایا ہوا، ایک دوست کے پاس پہنچا اور کہنے لگا۔ ''بھیا یہ لاکھ روپے تم لے لو، ورنہ میری بیوی حساب پوچھے گی کہ روپیہ کہاں سے آیا''؟ یہ سُن کر دوست نے کہا۔

''ارے اس میں ڈرنے کی کیا بات ہے کہہ دینا لاٹری نکل آئی ہے۔'' اس پر اُن صاحب نے کہا ''یہ تو ٹھیک ہے، پر وہ یہ بھی پوچھے گی۔ کہ لاٹری کا ٹکٹ لینے کے لئے روپیہ کہاں سے [illegible] تھا۔''

❁ ❁

ایک شخص کسی وکیل کے پاس آیا اور کہا! ''میں نے ایک شخص کے چہرے پر مکا مار [illegible] کے دانت توڑ دیئے ہیں اس نے مجھ پر مقدمہ کر دیا ہے آپ میری پیروی کریں''۔

وکیل نے پوچھا، ''آپ نے اسے گھونسا کیوں مارا''؟

اس شخص نے کہا! ''اس نے ایک سال قبل مجھے گینڈا کہا تھا''۔

وکیل بولا ''تو ایک سال گزرنے کے بعد تم نے اسے گھونسا کیوں مارا''؟

''دراصل میں نے گینڈا کل ہی دیکھا ہے'' اس شخص نے جواب دیا۔

❁ ❁

نر اور مادہ مکھی کی پہچان کے لئے ایک شخص نے عجیب طریقہ نکالا۔ ایک روز اُس نے اعلان کیا۔ ''آج میں نے چھ مکھیاں ماریں۔ تین نر تھیں اور تین مادہ۔

اُس کی بیوی نے پُوچھا۔ ''نر مادہ کا پتہ آپ کو کیسے چلا؟''

اُس نے جواب دیا۔ ''بڑی آسانی سے' تین مکھیاں مٹھائی پر بیٹھی تھیں ۔۔۔ اور تین آئینے پر۔

❁ ❁

تین پاگل فرار ہو کر باہر آئے تو اونچی اونچی عمارتیں دیکھ کر آپس میں کہنے لگے کہ ''لوگوں نے کتنی اونچی عمارتیں بنائیں ہیں۔ چلو ہم بھی بنائیں۔'' وہ تینوں پاگل مین سڑک کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر کھڑے ہو گئے۔ ٹریفک پولیس ان کے قریب آ کر نیچے والے کو زوردار تھپڑ مارتا ہے۔ اوپر والا درمیان والے کو کہنے لگا دیکھنا یار کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک دوست سے دوسرے دوست نے پوچھا: ''کیا تمھاری بیوی کا پارہ بھی چڑھتا اُترتا رہتا ہے''۔
دوست نے آہ بھری اور جواب دیا۔ نہیں وہ چڑھتا اترتا نہیں ہمیشہ ایک سو دس پر رہتا ہے۔

❁ ❁

راہ گیر ''سیٹھ صاحب آپ صبح صبح سردی میں کہاں جا رہے ہیں''؟
''سیٹھ سیر کرنے۔۔۔۔۔۔''
راہ گیر! ''اتنی سردی میں آپ کو تکلیف اٹھانے کی کیا ضرورت ہے اپنے کسی نوکر کو بھیج دیا کریں''۔

❁ ❁

''میری بیوی بہت غصے والی اور جھگڑالو ہے اس کے سامنے میری ایک نہیں چلتی''۔ ایک دوست نے دوسرے دوست کو بتایا۔
دوسرا دوست بولا ''میری بیوی پہلے بڑی غصے والی اور جھگڑالو تھی مگر اب نہیں۔''
پہلے دوست نے حیرانی سے پوچھا ''وہ کیسے۔۔۔۔۔۔''؟
''بیوی جب غصے میں ابل رہی تھی تو میں نے کہا کہ یہ سب بڑھاپے کی علامت ہے کیونکہ بوڑھے لوگوں کو جلد غصہ آتا ہے۔ وہ دن ہے اور آج کا دن میری بیوی کو کبھی غصہ نہیں آیا۔''

❁ ❁

ہڈیوں کے دو ماہرین ایک سڑک کے کنارے کھڑے تھے کہ انھوں نے دیکھا کہ ایک شخص سامنے سے لنگڑاتا ہوا آ رہا ہے۔ ''میرا خیال ہے کہ اس کے ٹخنے کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔'' ایک ماہر نے کہا۔ ''دوسرے ماہر نے کہا'' ''نہیں میرا خیال ہے کہ اس شخص کے گھٹنے کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔''
جب وہ شخص قریب آیا تو دونوں نے اس سے پوچھا ''تمھارا ٹخنا ٹوٹا ہوا ہے یا گھٹنا''؟ بھائیو! میری چپل ٹوٹی ہوئی ہے'' اس آدمی نے مسکرا کر کہا۔

❁ ❁

ایک دوست نے دوسرے دوست کو ٹیلیفون کیا اور بولا ''حوصلہ رکھنا یار''۔
دوسرا حیران ہو کر بولا کہ ''تم یہ کیوں کہہ رہے ہو''؟
پہلا دوست بولا ''دراصل میں نے کل شام کو اپنی بیوی کو ایک قیمتی ہار مجبوراً خرید کر دیا ہے اور وہ بھی ابھی اسے پہن کر تمھاری بیوی سے ملنے کے لئے گھر سے نکلی ہے''۔

❁ ❁

ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا کہ اشتہار بازی کے باعث میرا ڈھیر سارا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ دوست بولا۔ ''لیکن میں نے تو کبھی تمھارا کوئی اشتہار نہیں دیکھا''۔ ان صاحب نے کہا۔ ''میں دوسرے لوگوں کے اشتہاروں کا ذکر کر رہا ہوں جنہیں میری بیوی پڑھتی ہے''۔

❁ ❁

مالک مکان کرائے دار سے! ''آپ کو یہ احساس کب ہوا کہ چھت سے پانی ٹپک رہا ہے۔''؟ کرائے دار۔۔۔ ''جناب کل! جب میں چھت کے نیچے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا سوپ پی رہا تھا اور سوپ ختم ہونے میں دو گھنٹے لگے۔''

❁ ❁

ایک صاحب رات کو چپکے سے پنجوں کے بل اپنے فلیٹ میں داخل ہوئے انھوں نے پہلے باتھ روم میں پہنچ کر اپنے چہرے پر لگی ہوئی ان چوٹوں پر دوا ملی ہوئی پٹیاں چپکائیں جو یاروں سے دھینگا مشتی کا نتیجہ تھیں۔ پھر آہستگی سے بیڈروم میں داخل ہو کر بستر پر دراز ہو گئے اور یہ سوچ کر مسکرانے لگے کہ ان کی بیوی کو ان کی شراب نوشی کا علم نہ ہوگا۔ مگر صبح کو ان کی بیوی ان پر برس پڑی رات کو تم نے پھر پی تھی۔ انھوں نے انکار کیا تو بیوی بولی۔ ''اگر تم نشے میں نہیں تھے۔ تو پھر باتھ روم کے آئینے پر دوا ملی ہوئی پٹیاں کس نے چپکائی ہیں''۔

❁ ❁

ایک شخص ہمیشہ منشی پریم چند کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ کتب فروش نے اس سے پوچھا، ''منشی پریم چند آپ کے پسندیدہ مصنف ہیں؟''
''نہیں! یہ بات ہرگز نہیں'' اس شخص نے جواب دیا' بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ ان کی کتاب میں سے مجھے پچاس روپے کا نوٹ ملا تھا''۔

❁ ❁

ایک ایسے ہی صاحب اپنی بیوی کو خاک کے سپرد کرنے کے بعد قبرستان سے گھر واپس آئے وہ دروازے کا تالا کھول ہی رہے تھے کہ ہوا کہ ایک زوردار جھکڑ کی وجہ سے اوپر چھجے پر رکھا ہوا گملا ان کے کندھے پر آ گرا، کندھے کو سہلاتے ہوئے ان صاحب نے کہا معلوم ہوتا ہے وہ فوراً ہی گھر میں واپس آ گئی ہیں۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب کو ان کی بیوی نے اطلاع دی کہ جس ملازمہ کو دو روز پہلے گھر میں رکھا گیا تھا۔ اسے اس نے چلتا کر دیا۔ وہ بولے ''اسے کارگزاری کا موقع دیئے بغیر ہی'' بیوی بولی۔ ''تمھیں کار گزاری کا موقع دیئے بغیر''۔

''بڑی خوشی ہوئی آپ سے مل کر ویسے آپ کرتے کیا ہیں؟''

''جی میں کیپٹن ہوں۔''

''ماشاءاللہ پھر تو آپ میرے بچوں کے آئیڈیل ہوئے یہ تو بتائیں کمیشن کب ملا آپ کو؟''

''اور صاحب کمیشن ملا کہاں کمیشن تو دینا پڑا''

''کیا مطلب''

''مطلب یہ کہ سلیکشن کمیٹی کو کمیشن دے کر ہی تو اپنے شہر کی کبڈی کا کیپٹن بنا ہوں''

ایک فلمی پارٹی میں جب گانے کا دور چلا تو ایک مہمان نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے دوسرے مہمان سے کہا۔ ''گانے والی کی آواز کتنی واہیات ہے۔ کس طرح گانے بجانے کے بہانے کان کے پردے پھاڑ رہی ہے۔ یہ محترمہ ہیں کون''۔ دوسرے مہمان نے جواب دیا، ''میری بیوی''، پہلے مہمان نے فوراً بات پلٹی۔ ''دراصل اس میں گانے والی کا قصور نہیں۔ گیت ہی اتنا بکواس ہے۔ پتہ نہیں کس احمق نے یہ گیت لکھا ہے''۔ دوسرا مہمان بولا۔ ''میں نے لکھا ہے''۔

دو خوبصورت اور نوجوان خواتین بازار میں سے گزرتی ہوئی ایک دکان میں داخل ہوئیں سامنے نوجوان سیلز مین کو دیکھ کر ایک نے سوال کیا۔

''گلے ملیں گے۔۔۔؟'' سیلز مین اس عجیب اور غیر متوقع سوال کو سن کر حیرت سے ان دونوں خواتین کو گھورنے لگا جھٹ ہی دوسری خاتون نروس ہو کر بولی دراصل ہمارا مطلب ہے کہ ''گلے لگانے والے ملیں گے'' سیلز مین کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا ایک خاتون صورتحال بھانپتے ہوئے جلدی سے کاؤنٹر پر پہنچیں اور ایک گلا اٹھا کر بولیں ''اس گلے کی قیمت بتائیں یہ میری قمیص پر خوب جچے گا۔''

ایک غائب دماغ پروفیسر اپنے ایک ڈاکٹر دوست کے گھر پہنچے اور بہت دیر تک اس کے ساتھ گپ شپ کرتے رہے۔ کھانے کا وقت ہو گیا۔ تو انھوں نے کھانا بھی وہیں کھایا۔ پھر شطرنج کی بساط بچھ گئی۔ کئی گھنٹے بعد جب پروفیسر رخصت ہونے لگے۔ تو ڈاکٹر دوست نے رسماً پوچھا۔ ''گھر پر تو سب خیریت ہے نا''۔ پروفیسر نے چونک کر جواب دیا۔ ''خوب یاد دلایا آپ نے۔ دراصل میں تمھارے پاس اس لئے آیا تھا۔ کہ میری بیوی کو دورہ پڑا ہے''۔

کتب فروش نے ایک موٹی کتاب نوجوان گاہک کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا۔

''جناب! یہ انسائیکلوپیڈیا ہے دنیا کی ساری معلومات اس میں موجود ہیں''۔

نوجوان نے وہ کتاب اسے واپس کرتے ہوئے کہا!

شکریہ جناب مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی میں نے اب شادی کر لی ہے۔

ایک صاحب لو میرج کے بعد اپنی بیوی کو آئی اسپیشلسٹ کے پاس لے گئے کہ محترمہ کی نظر کمزور ہے۔ ڈاکٹر نے اسمارٹ شخص کے ساتھ نو بیاہتا بھدی بیوی دیکھی پھر ڈراپس لکھ کر دے دیئے۔

اس شخص نے پوچھا بیگم کو یہ دوائی آنکھوں میں کس کس وقت ڈالنی ہے؟

ڈاکٹر بولا جناب! خاتون کی آنکھیں ہیں یہ دوائی آپ کے لئے ہے۔

ہسپتال میں ایک بہت موٹے زخمی آدمی نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔ ''میں نے تو موٹاپے سے تنگ آ کر آٹھویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی کیا میں ابھی تک زندہ ہوں''۔ قریب کھڑی ہوئی نرس نے جواب دیا۔ ''جی ہاں! آپ زندہ ہیں۔ مگر وہ چار آدمی مر گئے جن کے اوپر آپ گرے تھے''۔

جج ملزم سے۔ ''تو تم یہ تسلیم کرتے ہو کہ تم نے ملبوسات کی ایک ہی دکان میں تین مرتبہ نقب لگائی''؟

ملزم: ''جی حضور۔۔۔ حضور! بات یہ ہے کہ میں نے صرف ایک ہی لباس چرایا مگر میری بیوی نے تین مرتبہ تبدیل کروایا وہ جدید ڈیزائن پسند کرتی ہے''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میزبان دوست نے گوشت پکایا اور روٹیاں لینے بازار چلا گیا۔ ایک مہمان اٹھا اور دیگچی سے دو چار بوٹیاں کھا گیا اور بولا ''نمک پھیکا ہے'' دیکھا دیکھی دوسرا مہمان اٹھا وہ بھی چند بوٹیاں کھا گیا اور بولا، ''مرچیں بہت کم ہیں۔'' تیسر مہمان کئی بوٹیاں کھا گیا اور بولا۔ ''گھی بہت کم ہے۔'' جب میزبان دوست نے دیگچی دیکھی تو وہ بچی کچی بوٹیاں کھا گیا اور بولا۔ دیگچی میں سب کچھ ہے مگر گوشت نہیں ہے۔''

❁ ❁

ایک آدمی صبح گھر سے نکلا جس بھی کام کے لئے گیا کوئی ایک بھی نہیں ہوا۔ شام کو تھکا ہارا گھر پہنچا تو بیوی سے کہنے لگا۔

''بیگم۔۔۔۔ پتا نہیں صبح کس کا منہ دیکھا تھا کہ ایک کام بھی نہیں ہوا۔''

''آئینہ دیکھا ہوگا'' بیوی نے جواب دیا۔

❁ ❁

افسر: (ملازم سے) ''تمھارا نام''۔

ملازم: ''روشن''۔

افسر: ''والد کا نام''۔

ملازم: ''چراغ''

افسر: ''بیٹے کا نام''

ملازم: ''بجلی''۔

افسر: ''بیٹی کا نام''۔

ملازم: ''شمع''۔

افسر: (مسکراتے ہوئے) ''تم سب ایک ہی نام کیوں نہیں رکھ لیتے''۔

ملازم: ''وہ کیا سر''؟

افسر: ''بجلی گھر''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ملا نصیرالدین نے اپنی بیوی سے کہا کہ اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہے۔

بیوی نے پوچھا۔ مثلاً۔

ملا نصیرالدین۔ ''مثلاً اگر اونٹوں کے پر ہوتے اور وہ اڑ کر چھتوں پر بیٹھتے تو چھتیں تباہ ہو جاتیں''۔

❁ ❁

ایک دیہاتی اپنے بچوں کو اسکول داخل کروانے لے گیا اس نے اپنے بیٹے کو سمجھایا کہ جو کچھ میں ماسٹر صاحب سے کہوں تو بھی وہی کہنا دونوں باپ بیٹے اسکول پہنچے۔

ماسٹر صاحب نے کہا یہ آپ کا بیٹا ہے؟

دیہاتی نے کہا، ''میرا کب ہے آپ کا ہی ہے''۔

اب ماسٹر صاحب نے بچے سے پوچھا، ''یہ تمھارا باپ ہے''۔

لڑکے نے کہا، ''میرا کب ہے آپ کا ہی ہے''۔

❁ ❁

ایک میراثی غریب ہوگیا اور جب کھانے کو کے لئے کچھ نہ رہا تو اپنی بیوی سے کہنے لگا کہ بچوں کو ننھیال بھیج دو اور تم خود اپنی والدہ کے گھر چلی جاؤ۔ میرا اللہ مالک ہے۔ میں اپنے سسرال چلا جاؤں گا۔

❁ ❁

ایک کنجوس روزانہ پڑوسی کے گھر کیلنڈر دیکھنے جاتا تھا ایک دن پڑوسی نے تنگ آ کر کہا۔

''آخر تم کیوں نہیں نئے سال کا کیلنڈر خریدتے ہو''؟

کنجوس نے کہا۔ اگر میں سال ختم ہونے سے پہلے مر گیا تو کیلنڈر کس کام کا۔

❁ ❁

ایک غائب دماغ پروفیسر ایک مضمون لکھنے میں مصروف تھے اچانک انھیں احساس ہوا کہ پنسل موجود نہیں ہے۔ انھوں نے اپنی بیوی سے پنسل کے بارے میں دریافت کیا۔

''تمھارے کان پر لگی ہے'' بیوی نے جواب دیا''۔

''تم جانتی ہو بیگم کہ میں بہت مصروف آدمی ہوں صاف صاف کیوں نہیں بتاتے کہ کون سے کان پر'' پروفیسر صاحب نے چیخ کر کہا۔

❁ ❁

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا۔ ''یار غضب کا ہوائی سفر تھا! موسم بلا کا خوشگوار ایئر ہوسٹس ایسی کہ بس قابل دید! انتظام ایسا کہ مت پوچھئے ایک بٹن کو چھوا تو حفاظتی بیلٹ سامنے آ گئی' دوسرا بٹن چھوا تو خوبصورت ایئر ہوسٹس سامنے آ گئی۔ ایئر ہوسٹس کو چھوا تو میرے سارے دانت باہر آ گئے''۔

❁ ❁

دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا کہ اگر خدا تمھیں کبھی پوچھے کہ تم کیا بنو گے تو پھر تم کیا بننا پسند کرو گے۔

دوسرے دوست نے کہا میں خدا سے کہوں گا کہ مجھے چوہا بنا دے۔

پہلے دوست نے حیران ہو کر پوچھا وہ کیوں ''اس لئے کہ میری بیوی صرف چوہے سے ڈرتی ہے''۔

❁ ❁

ایک صاحب نئے نئے کراچی آئے انھیں بہت گھمنڈ تھا کہ کوئی ان کی جیب نہیں کاٹ سکتا۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے انھوں نے جعلی نوٹ اپنی جیب میں رکھے اور جیب پر ہاتھ رکھ کر سفر شروع کیا۔ سفر کے اختتام پر انھوں نے فخر سے جیب سے نوٹ نکالے تو ان پر لکھا تھا ''شرم نہیں آتی جعلی نوٹ رکھتے ہو۔''

❁ ❁

صبح ہی صبح ایک صاحب کیمسٹ کی دکان پر پہنچے اور بولے۔ ''مجھے بیوی کیلئے خواب آور گولیاں دیجئے''۔ کیمسٹ نے کہا ''کل شام ہی تو آپ لے کر گئے تھے''۔

وہ صاحب بولے ''آپ سمجھتے کیوں نہیں' وہ پھر جاگ گئی ہے''۔

❁ ❁

چندہ مانگنے والا: (کنجوس سیٹھ سے) ''لوگوں کی بھلائی کے لئے ہم نے ایک تالاب بنانے کا فیصلہ کیا ہے آپ بھی اسی کے لئے کچھ تعاون کیجئے''۔

کنجوس سیٹھ: ''میں لوگوں کی بھلائی کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہوں اس لئے (اپنے نوکر کو آواز دے کر) فضلو! انھیں دو بالٹی پانی دے دو'۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک صاحب کو نیند میں چلنے کی بیماری تھی۔

ایک رات وہ نیند میں بستر سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھے تو ان کی بیوی بولی۔ ''ڈارلنگ' میں تمھیں بتانا ہی بھول گئی' نئی ملازمہ آج شام ملازمت چھوڑ کر چلی گئی ہے۔''

❁ ❁

ایک جہاز میں تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ ایک امریکی ایک عربی اور ایک پاکستانی۔ امریکی نے جیب سے پیسے نکالے اور جہاز سے نیچے گرا کر کہنے لگا۔ ''ہمارے ملک میں دولت زیادہ ہو گئی ہے۔ عربی نے کہا ''ہمارے ملک میں سونا زیادہ ہو گیا ہے اور سونا نیچے گرا دیا۔ پاکستانی سوچنے لگا کہ میں کیا کروں پھر اس نے دونوں کو جہاز سے نیچے گرا دیا اور کہنے لگا۔ ''ہمارے ملک میں آدمی زیادہ ہو گئے ہیں۔''

❁ ❁

ایک صاحب نے اپنی بیوی کی قبر پر کتبہ لگوایا۔

آنسو تمھیں واپس نہیں لا سکتے۔۔۔۔۔۔اس لئے میں روتا رہتا ہوں۔

❁ ❁

ایک سیاسی لیڈر نے ایک رسالے کے ایڈیٹر سے فون پر کہا ''مجھے کسی نے بتایا ہے کہ آپ نے اپنے رسالے میں مجھے احمق اور جاہل کہا ہے'' ''نہیں جناب'' ایڈیٹر نے بڑے تحمل سے جواب دیا ''کسی اور رسالے نے لکھا ہوگا میں اپنے رسالے میں کوئی ایسی بات شائع نہیں کرتا جو قارئین پہلے سے جانتے ہوں۔''

❁ ❁

ایک دیہاتی کے گھر میں آدھی رات کو چور گھس آیا اس نے دیہاتی اور اس کی بیوی کو خوب مارا اور سامان لوٹ کر چلتا بنا۔

صبح تھانیدار تفتیش کیلئے آیا تو اس نے دیہاتی سے پوچھا۔ ''جب چور گھر میں گھسا تو کیا بجا تھا''؟

دیہاتی نے جواب دیا جی! ''سرکار چار ڈنڈے مجھے بجے تھے اور دو میری بیوی کو''۔

❁ ❁

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک لیڈر پاگل خانے میں اخلاقیات پر تقریر کر رہا تھا تقریر بہت طویل ہو گئی تو ایک پاگل نے اٹھ کر کہا!

''یہ بکواس بند کیجئے بس بہت ہو چکا!'' لیڈر نے حیرت اور غصے سے پاگل خانے کے انچارج کی طرف دیکھا تو اس نے کہا۔

''آپ تقریر جاری رکھئے اس کی پروانہ کیجئے یہ سال میں ایک آدھ بار ہی عقل کی بات کرتا ہے۔''

❁ ❁

جج (ملزم سے) ''تم نے چوری کرتے وقت اپنے بیوی بچوں کا نہیں سوچا تھا''؟

ملزم جناب سوچا تھا۔ ''لیکن دکان میں صرف مردانہ جوتے تھے''۔

❁ ❁

ایک بیوقوف (دوسرے سے): ''کیا گھاس کھانے سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے''؟

دوسرا: ''ہاں تو اور کیا۔ اسی لئے گھوڑوں کو عینک لگانے کی ضرورت پیش نہیں آتی''۔

❁ ❁

ایک صاحب قبرستان میں بیٹھے تین قبروں کو دیکھ دیکھ کر آہیں بھر رہے تھے۔ ایک گزرنے والے نے پوچھا۔

''کیا یہ آپ کے عزیزوں کی قبریں ہیں۔''

''ہاں۔۔۔۔ ان صاحب نے جواب دیا۔ یہ قبر میری بیوی کی ہے۔ وہ زہریلا کھانا کھا کر مری تھی یہ دوسری قبر بھی میری بیوی کی ہے۔ اس کی موت بھی زہریلا کھانا کھانے سے ہوئی تھی۔ یہ تیسری قبر بھی میری بیوی کی ہے۔ مگر اس نے مرنے کے لیے پرانا راستہ اختیار نہ کیا۔'' ''تو پھر موت کیسے ہوئی''۔

''کھوپڑی ٹوٹنے سے۔۔۔۔ کیونکہ اس نے زہریلا کھانا کھانا سے انکار کر دیا تھا۔''

❁ ❁

ایک کنجوس آدمی کے لڑکے کی شادی تھی۔ وہ بینڈ باجے والوں کے پاس پہنچا اور پوچھا کہ کتنے پیسے لیتے ہو؟

انھوں نے بتایا کہ بہت زیادہ صاف ستھری وردی میں جائیں تو تیس روپے لیتے ہیں۔ میلی

® SCANNED PDF By HAMEEDI

وردی میں جائیں تو بیس روپے اور انتہائی گندی وردی میں جائیں تو دس روپے لیتے ہیں۔

کنجوس آدمی یہ سن کر کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

''اچھا تو تم ایسا کرو کہ سب کو انڈر ویئر پہنا کر لے آنا اور پانچ روپے لے لینا۔''

❁ ❁

وہ ہر روز جب دوپہر کی چھٹی کے وقت کھانا کھانے لگتا تو روٹی پر تلا ہوا انڈہ رکھا دیکھ کر ناک منہ چڑھاتا۔ پھر کہتا مجھے ہر روز تلا ہوا انڈا کھانا پسند نہیں۔ لیکن میں کیا کروں؟ اس کے ایک ساتھی نے اس کو ایک روز کہا۔ ''جب تمھیں تلا ہوا انڈا پسند نہیں تو تم اپنی بیوی سے کیوں نہیں کہتے کہ وہ تمھیں کوئی اور چیز پکا کر دیدیا کرے۔ کیا اسے کوئی سالن پکانا نہیں آتا؟''

''اسے تو ہر طرح کا سالن پکانا آتا ہے لیکن مجھے انڈا تلنے کے علاوہ اور کچھ نہیں آتا۔'' اس نے جواب دیا۔

❁ ❁

ایک گیارہ منزلہ عمارت کے سب سے اوپر والے حصے پر ایک آدمی کھڑا نیچے سڑک کا نظارہ کر رہا تھا کہ ایک شخص نے نیچے سے ہاتھ کا اشارہ کر کے اسے نیچے بلایا۔

وہ آدمی نیچے آیا تو بلانے والا شخص بولا۔

''خدا کے نام پر مجھے کچھ دو۔''

اس آدمی کو سخت غصہ آیا لیکن کچھ کہہ نہ سکا۔ فقیر سے بولا۔

''اچھا! میرے ساتھ اوپر آؤ۔''

گیارہویں منزل پر پہنچ کر اس نے فقیر سے کہا۔

''معاف کرو۔''

❁ ❁

ایک دوست دوسرے دوست سے میری بیوی اور انکم ٹیکس والوں میں گہری مشابہت پائی جاتی ہے بلکہ میں تو کہوں گا کہ دونوں کی عادات یکساں ہیں۔''

دوسرا دوست: ''وہ کیسے۔؟''

پہلا دوست: ''دونوں کو میری دولت سے دلچسپی رہتی ہے۔''

❁ ❁

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک غائب دماغ پروفیسر سے کسی نے کہا کہ آپ کے بچے کا انتقال ہوگیا ہے۔ پروفیسر روتے ہوئے گھر آئے تو انھیں یاد آیا کہ ابھی تو ان کی شادی بھی نہیں ہوئی۔

"ایک رات کا کرایہ دو ہزار روپے"۔ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ اس نے ہوٹل کے منیجر سے پوچھا۔

"جناب والا۔ آپ آج آرہے ہیں۔ آپ کی بیگم یہاں پچھلے ایک ماہ سے ٹھہری ہیں۔" منیجر نے جواب دیا۔

ایک صاحب کی کار چوری ہوگئی۔ یہ کار انھوں نے انشورنش کروار کھی تھی۔ وہ انشورنش کمپنی کے دفتر میں گئے اور اطلاع دی کہ اُن کی کار چوری ہوگئی ہے۔ اس لیے ان کا بیمہ ادا کیا جائے۔ انشورنش افسر نے جواب میں کہا۔ "جناب مجھے افسوس ہے کہ ہمارا یہ قاعدہ نہیں ہے۔"

"آپ کا کیا قاعدہ ہے۔"

"ہم رقم نہیں دیتے بلکہ کار کے بدلے کار دے دیتے ہیں۔"

"اچھا۔" اُن صاحب نے خوش ہوکر کہا۔ "تو پھر بیمہ پالیسی بدل دیں اور کار کی جگہ میری بیوی کا بیمہ کرلیں۔"

دو افیمی سڑک پر کھڑے تھے کہ انھیں آسمان پر ہوائی جہاز اڑتا نظر آیا۔

پہلا افیمی: "میں یہ جہاز خرید کر چاند پر جاؤں گا"۔

دوسرا: "تم چاند پر کبھی نہیں جاسکتے"۔

پہلا: "وہ کیوں"؟

دوسرا: "اس لئے کہ میں یہ جہاز بیچوں گا ہی نہیں"۔

ایک وکیل کی بیوی کہہ رہی تھی۔ ہمیں اپنے گھر کو اچھی طرح سجانا چاہیے۔ کام کا فرنیچر نہیں۔ ڈیکوریشن کا سامان نہیں۔

وکیل نے کہا۔ "چند دنوں تک صبر کرلو۔ میں ایک طلاق کا مقدمہ لڑ رہا ہوں۔ اگر ان دونوں میں طلاق ہوگئی تو پھر ہمارا گھر خود بخود قیمتی سامان سے سج جائے گا۔"

ایک موٹے آدمی کی ٹانگ اس کا نوکر دبا رہا تھا۔ دباتے ہوئے اس کا ہاتھ پیٹ پر جالگا۔ نوکر نے پوچھا:

"جناب یہ کیا چیز ہے؟"

"یہ پیٹ ہے۔"

"اس میں کیا ہوتا ہے؟" نوکر نے پوچھا

اس میں گندگی ہوتی ہے؟

نوکر نے پھر پوچھا:

"صرف آپ کی یا سارے شہر کی؟"

جب پھانسی کا وقت آ گیا تو مجسٹریٹ نے اس سے اس کی آخری خواہش کے بارے میں پوچھا۔ اس نے اپنی آخری خواہش کا اظہار یوں کیا۔

"میری قبر پر کتبہ لگایا جائے۔ جس پر میری بیوی کا نام بھی لکھا جائے کہ اس کی وجہ سے میں نے قتل کیا اور پھانسی پر چڑھا اور جب میری بیوی مرے تو اس کی قبر میری قبر کے پاس نہ بنائی جائے۔ ورنہ وہ اپنی قبر سے اُٹھ کر لڑنے کے لیے میری قبر میں آجائے گی۔"

ایک بیوقوف: "میرے سر میں درد ہو رہا ہے"۔

دوسرا: "میرے گلے میں درد ہو رہا ہے"۔

پہلا: "تم میرا سر دباؤ۔ میں تمھارا گلا دبا دیتا ہوں"۔

ایک گورکن سے ٹی وی پر انٹرویو ہو رہا تھا۔ گورکن سے پوچھا گیا۔

"آپ کا پیشہ بڑا ہی تکلیف دہ ہے۔ آپ کو قبریں کھودتے وقت بہت [illegible]"

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"جی ہاں۔"

"کیا کسی کی قبر کھودتے وقت آپ خوش بھی ہوئے۔" سوال کیا گیا۔

"جی ہاں۔ جب میری ساس مری تو اس کی قبر کھودتے ہوئے مجھے بہت خوشی ہوئی۔ لیکن جو مسرت مجھے اپنی بیوی کی قبر کھودتے ہوئے حاصل ہوئی۔ اس کو میں کبھی بیان نہیں کر سکتا۔"

"آخر تم نے اتنی دولت کیسے جمع کر لی۔" پرانے دوست نے نئے لکھ پتی سے پوچھا۔

"میں نے ایک لکھ پتی سے شراکت کر کے کاروبار شروع کیا تھا۔"

"تمھارا حصہ کیا تھا؟" دوست نے پوچھا۔

"اس کے پاس دولت تھی میرے پاس تجربہ تھا۔ ہمارا کاروبار بے حد کامیاب رہا۔ اب میں لکھ پتی ہوں اور وہ تجربہ کار ہو چکا ہے۔"

❁ ❁

کسی آدمی نے دریا کے کنارے بیٹھے ہوئے ایک افیونی سے پوچھا:

یہاں پر پانی کتنا گہرا ہے؟

افیونی نے کہا: "بہت کم ہے"۔

آدمی نے مطمئن ہونے کے بعد پانی میں ڈبکی لگا دی۔ کافی دیر ہو گئی لیکن آدمی ندارد۔ آخر قریب کھڑے ہوئے لوگوں نے افیونی سے پوچھا:

"کیا وجہ ہے پانی تو کم تھا لیکن ہمارا آدمی ڈوب گیا"۔

افیونی بولا:

"دراصل میری بطخ ابھی ابھی دریا پار کر کے گئی تھی جس پر مجھے اندازہ ہوا کہ پانی کم ہے"۔

❁ ❁

"تم اتنے اداس کیوں ہو۔ یہ چہرے پر زخم کا نشان کیسا ہے؟" بیوی نے متفکر ہو کر پوچھا۔

"میں نے اخبار کے لیے ساس کے بارے میں ایک شاندار لطیفہ لکھا تھا۔"

"تو کیا ایڈیٹر نے اسے پسند نہیں کیا۔" بیوی نے پوچھا۔

"مجھے کیا پتہ۔ ایڈیٹر کے پاس پہنچنے سے پہلے یہ لطیفہ تمھارے بھائی نے پڑھ لیا تھا۔"

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

ایک کنجوس آقا اپنے ملازم کی کسی بات پر خوش ہو کر اسے انعام دینے کا وعدہ کر بیٹھا مگر بعد میں اسے خیال آیا کہ مجھ سے سخت غلطی ہو گئی ہے۔ چنانچہ جب بھی ملازم آتا۔ آقا اپنی گردن پھیر لیتا۔ ایک روز گلی سے ایک اونٹ گزر رہا تھا۔ اس کی گردن ٹیڑھی تھی۔

آقا نے اپنے ملازم سے پوچھا

اس کی گردن ٹیڑھی کیوں ہے؟

ملازم نے جواب دیا:

"جناب! اس نے بھی کسی کو انعام دینے کا وعدہ کر رکھا ہوگا"۔

❁ ❁

پہلا دوست: تمھاری بیوی نے کار ڈرائیونگ کتنے عرصے میں سیکھی؟"

دوسرا دوست: "چار کاریں تباہ کر کے۔"

❁ ❁

پاگل خانے کا ڈاکٹر ایک پاگل کی دماغی صحت کو جانچنے کے لئے ہمیشہ ایک ہی آزمائش کیا کرتا تھا۔ وہ اس کے سامنے ایک چمکتا ہوا روپیہ کا سکہ اور ایک میلا کچیلا دس روپے کا نوٹ رکھ دیتا اور اس سے کہتا ان میں سے ایک کو اٹھا لے پاگل ہمیشہ روپے کا سکہ اٹھا کر اپنے پاس رکھ لیتا۔ ایک روز اس کے ایک ساتھی نے کہا کیا بات ہے کہ تمھیں اتنا معلوم نہیں کہ دس روپے کا نوٹ زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ پاگل بولا معلوم تو ہے۔ مگر میں اسے اٹھاتا اس لئے نہیں کہ اگر میں نے ایک بار نوٹ اٹھا لیا۔ تو ڈاکٹر میرے ساتھ یہ کھیل کھیلنا بند کر دے گا۔

❁ ❁

ڈاکوؤں نے اسے پستول دکھا کر کہا۔

"سارا روپیہ دے دو۔ ورنہ ہم تمھاری بیوی کو قتل کر دیں گے۔"

"حضرات۔۔ آپ میری بیوی کو ٹھکانے لگا دیں میں نے بڑھاپے کے لیے روپیہ جمع کیا ہے۔ جب بیوی کسی کام کی نہیں رہتی۔"

❁ ❁

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چندلڑکے ایک دیہاتی کو بہت تنگ کر رہے تھے دیہاتی کے سر کے بال بہت بڑھے ہوئے تھے ایک لڑکے نے شرارتاً کہا۔ ''تمھارے بال ایسے معلوم ہوتے ہیں۔ جیسے گھاس کا گٹھا ہو۔

دیہاتی نے بھی حاضر دماغی سے کام لیا اور بولا میں بھی حیران تھا۔ کہ آخر گدھے میرے ساتھ ساتھ کیوں چل رہے ہیں۔

❁ ❁

وہ ایک فرم میں ملازم تھا۔ اس کی تنخواہ کم تھی۔ لیکن وہ بڑی محنت سے کام کر رہا تھا اور اس کے مالکوں کے کاروبار میں بڑی ترقی ہو رہی تھی۔ اس کی بیوی نے اسے بار بار سمجھایا کہ وہ اتنی جان نہ مارے آخر اتنا کام کرنے کا فائدہ کیا۔ تنخواہ تو بڑھتی نہیں۔

ایک روز اس نے ہمت کر کے اپنے مالک سے مطالبہ کر دیا کہ اس کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔

مالک نے پوچھا۔ ''تمھیں یہ مشورہ کس نے دیا۔''

''جناب میری بیوی نے۔''

''اچھا۔۔۔'' کہہ کر مالک نے فون کرنا شروع کر دیا۔ فون پر بات کرنے کے بعد اس نے اپنے ملازم کی طرف دیکھا۔ ''تمھیں تمھاری بیوی نے مشورہ دیا تھا کہ تم اپنی تنخواہ میں اضافے کا مطالبہ کرو۔ میں نے سوچا کہ مجھے بھی اپنی بیوی سے مشورہ کرنا چاہیے جانتے ہو میری بیوی نے کیا مشورہ دیا ہے۔''

''جی بتائیے۔''

''میری بیوی نے مشورہ دیا ہے کہ اگر تم تنخواہ میں اضافے کا مطالبہ کرو تو تمھیں نوکری سے جواب دے دیا جائے میرے خیال میں ہمیں باہمی طور پر تصفیہ کر لینا چاہیے۔ نہ میں اپنی بیوی کی بات پر عمل کرتا ہوں نہ تم اپنی بیوی کے مشورے پر دھیان دو۔''

❁ ❁

ایک صاحب انتہائی دل گرفتہ اپنے گھر سے نکلے ایک ٹیکسی رکوائی اور اس میں بیٹھتے ہوئے ٹیکسی ڈرائیور کو ہدایت کی۔ ''کسی اونچی سے اونچی پہاڑی پر لے چلو اور وہاں سے گاڑی نیچے گرا دو۔ میں خودکشی کرنا چاہتا ہوں۔''

❁ ❁

ایک سیلز مین کا دھندہ مہینے بھر مندہ رہا۔ کمیشن ہی نہ بن سکا۔ اس کی بیوی نے اس کے سامنے گیس، بجلی اور ڈاکٹر کے بل رکھ دیئے جو ادا کرنے والے تھے اور پوچھا۔ ہاتھ تنگ ہے اس لیے کون سا بل اس ماہ روک لیا جائے۔''

سیلز مین نے جواب دیا۔ ''ڈاکٹر کا بل رہنے دو۔ بجلی کا بل نہ دیا تو بجلی کٹ جائے گی۔ گیس کا بل نہ دیا تو وہ گیس کا کنکشن کاٹ دیں گے۔ ڈاکٹر کا بل نہ دیا گیا تو وہ کیا کاٹے گا۔''

❁ ❁

ایک شخص نے جیب کترے کو عین اس وقت پکڑ لیا۔ جب وہ جیب کاٹ کر فرار ہو رہا تھا۔ اس شخص نے کہا۔ تمھیں شرم نہیں آئی میری جیب کاٹتے ہوئے۔''

''شرم تو آپ کو آنی چاہیئے۔ اتنا قیمتی سوٹ پہن رکھا ہے مگر جیب میں ایک پیسہ بھی نہیں۔''

❁ ❁

ایک سفر پر رہنے والے کاروباری نے ایک دن سفر کے دوران فیصلہ کیا کہ وہ اسی ہفتے پروگرام سے پہلے اپنے گھر واپس جائے گا اور دو دن اپنی بیوی کے ساتھ گزارے گا اسے بیوی کی یاد بری طرح ستا رہی تھی۔ اس نے اپنی بیوی کو ٹیلی گرام بھجوا دیا کہ وہ واپس آ رہا ہے۔

جب وہ اپنے گھر پہنچا تو اس نے اپنی بیوی کو ایک دوسرے مرد کی باہوں میں دیکھا۔ وہ بڑا مشتعل ہوا۔ بکتا جھکتا اور بیوی کو طلاق کی دھمکی دے کر وہ ایک ہوٹل میں چلا گیا۔

اس کے سسر کو علم ہوا تو وہ اسے سمجھانے آیا اور بولا۔ ''کوئی نہ کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ورنہ ایسا واقعہ کبھی رونما نہ ہوتا تم غصہ ٹھنڈا کرو۔ طلاق کا ارادہ دل سے نکال دو میں اس معاملے کو نمٹاتا ہوں۔''

اسے سمجھا بجھا کر اس کا سسر اپنی بیٹی سے ملا۔ گھنٹہ بھر کے بعد وہ دوبارہ اپنے داماد کے پاس ہوٹل پہنچا تو بے حد مطمئن تھا اور مسکرا رہا تھا۔

''میں نہ کہتا تھا کہ کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے ورنہ ایسا کبھی نہ ہوتا۔ تمھاری بیوی کو تمھارا ٹیلی گرام نہیں ملا ورنہ وہ کبھی ایسا نہ کرتی۔''

کاروباری نے وجہ کو معقول پایا اور گھر چلا گیا۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک غریب آدمی کی لاٹری نکلی اور اسے کافی روپیہ ملا۔ دوسرے دن اس کے پاس ایک موٹر کمپنی کا ایجنٹ آیا اور اس کو موٹر کے فائدے بتا کر اصرار کرنے لگا کہ وہ موٹر ضرور خریدے۔

وہ آدمی گائے خریدنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ ایجنٹ کو جب معلوم ہوا کہ یہ تو گائے خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس نے کہا۔

''بھلے آدمی، تم اس وقت کتنے احمق لگو گے جب گائے پر سوار ہو کر پھرو گے۔''

اس آدمی نے جواب دیا۔ ''تو کیا میں اُس وقت احمق نہ لگوں گا۔ جب سب کے سامنے موٹر کا دودھ دوہنے بیٹھوں گا۔''

❁ ❁

سیلز مین نے اپنی بیوی سے کہا۔ ''آج مجھے دو بڑے شدید قسم کے آرڈر ملے۔''

''کیسے آرڈر ملے۔ اس طرح تمھاری معقول کمیشن بن جائے گی۔''

سیلز مین نے بڑے روکھے انداز میں جواب دیا۔ ''سنو وہ آرڈر یہ ہیں۔ GET OUT اور STAY OUT۔''

بیوی نے بے دھیانی سے کہا۔ ''تو ان پر عمل کرو۔''

❁ ❁

مسافر نے ایک کسان سے کہا، ''اگر آپ مجھے اپنے کھیتوں میں سے گزرنے کی اجازت دے دیں تو میں ساڑھے چھ بجے والی گاڑی پکڑ لوں گا''۔

ضرور، کسان نے کہا، ''لیکن میرے کتے نے اگر آپ کو دیکھ لیا تو وہ آپ کو پونے چھ بجے والی گاڑی میں سوار کر دے گا''۔

❁ ❁

ایک صاحب نے اپنی بیوی کی بے حد خوبیاں گنوانے کے بعد کہا۔ ''میری بیوی وقت سے بہت آگے ہے۔''

''وہ کیسے؟'' کسی نے پوچھا۔

''وہ میری 2006ء تک کی تنخواہ خرچ کر چکی ہے۔''

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

تین افیمی بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ ایک نے کہا۔ ''میں تو اتنی گرم چائے پیتا ہوں کہ کیتلی سے پیالی میں ڈالی اور پیالی سے سیدھی مُنہ میں۔''

''تُو تو ٹھنڈی کر دیتا ہے۔ پیالی کو بھلا بیچ میں لانے کی کیا ضرورت ہے؟ میں تو کیتلی سے منہ لگا کر پیتا ہوں۔ دوسرا بولا۔

تیسرے نے کہا۔ ''تم بھی ٹھنڈی پیتے ہو۔ میں تو چینی، پتی اور دودھ ایک ساتھ منہ میں ڈال کر چولہے پر بیٹھ جاتا ہوں۔''

❁ ❁

ایک صاحب گھبرائے گھبرائے ڈاکٹر کے پاس پہنچے اور بولے کہ ان کی بیوی کی طبیعت اچانک بے حد خراب ہو گئی ہے۔ اس نے ڈاکٹر سے التجا کی کہ وہ فوراً اس کے ساتھ چلے۔ ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ لے کر اس کے ساتھ چل پڑے۔ وہ شخص ڈاکٹر کو اپنی بیوی کے پاس لے گیا۔ جو بے ہوش پڑی تھی۔ ڈاکٹر نے اس شخص سے کہا کہ وہ کمرے سے باہر چلا جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر نے آ کر کہا۔ ''تمھارے پاس پیچ کس ہے؟'' اس شخص نے ڈاکٹر کو پیچ کس لا کر دے دیا۔ جسے ڈاکٹر کمرے کے اندر لے کر چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر پھر باہر آیا اور بولا۔ ''ہتھوڑا لا دو۔'' وہ شخص ہتھوڑا لے آیا۔ چند منٹوں کے بعد ڈاکٹر نے پھر باہر آ کر کہا۔ ''چھینی ہوگی۔'' وہ شخص پریشان ہو چکا تھا بولا۔ ''خدا کے لیے ڈاکٹر صاحب، مجھے اتنا تو بتا دیں کہ میری بیوی کو کیا تکلیف ہے۔'' ڈاکٹر نے اپنے ماتھے سے پسینہ پونچھتے ہوئے کہا۔ ''یہ بھی بتا دوں گا۔ پہلے میرا بیگ تو کھل جائے۔''

❁ ❁

ایک صاحب نے نیا جوتا خریدا اور جب پہن کر چلے تو۔ جوتا ان کو کاٹنے لگا۔ وہ بڑی پریشانی میں چل رہے تھے۔ ایک راہگیر نے انھیں دیکھا تو مسکرا کر پوچھا۔

''آپ نے یہ جوتا کہاں سے خریدا؟''

وہ صاحب پہلے ہی پریشان تھے جھنجھلا کر بولے ''ایک درخت سے توڑا ہے۔''

راہگیر نے کہا۔ ''جلدی توڑ لیا، ذرا پکنے کا انتظار تو کر لیتے۔''

❁ ❁

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب وقت سے پہلے دفتر سے گھر آئے تو بچے نے روتے ہوئے کہا۔ ''پاپا گھر میں بھوت ہے۔'' وہ صاحب بچے کو ساتھ لے کر بیڈروم میں پہنچے۔ جہاں ان کی بیوی بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ انھوں نے بیٹے کو سمجھایا۔ ''دیکھو تمھاری امی کتنی بےفکری سے ٹی وی دیکھ رہی ہیں۔ بھوت ہوتا تو وہ اتنی بےفکر کیوں دکھائی دیتیں۔ تم خواہ مخواہ ڈر رہے ہو۔'' بچے نے بھاری پردے کو ایک طرف کر کے کہا۔ ''پاپا۔ ادھر دیکھیں۔ یہ ہے بھوت۔''

پردے کے پیچھے ایک نوجوان جلدی جلدی اپنے چہرے سے لپ سٹک کے نشان صاف کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کے بال الجھے اور لباس بھی بےترتیب تھا۔ گھر کے مالک نے اسے ایک گھونسہ مارتے ہوئے کہا۔

بھاگ جاؤ یہاں سے۔۔ شرم نہیں آتی تمھیں اور کچھ کام نہیں ملا تو لوگوں کے گھروں میں گھس کر بچوں کو ڈراتے ہو۔''

ایک دیہاتی پہلی بار شہر گیا۔ کام وغیرہ سے فارغ ہو کر اس نے سوچا کہ کسی ہوٹل میں کھانا کھایا جائے۔ وہ اسی غرض سے ایک ہوٹل میں داخل ہوا اور بیرے کو گوشت مع کھانا لانے کا آرڈر دیا۔

بیرے نے کہا:

آج تو ناغہ ہے۔ گوشت نہیں مل سکتا۔

دیہاتی نے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا

''چلو ایک پلیٹ ناغہ ہی سہی۔''

''آپ نے بچے کو بلاقصور کیوں پیٹا ہے۔'' بیوی نے پوچھا۔

''اس لیے کہ کل سے میں ایک ہفتے کے لیے باہر جا رہا ہوں۔ کل یہ شرارت کرے گا تو میں اسے نہیں مار سکتا۔''

ایک شخص گنا چوس رہا تھا کہ اس کی ناک مکھیوں سے پُر ہو گئی۔ وہ مکھیوں کو اڑانا چاہتا تھا۔ مگر ضدی مکھیاں باز نہ آئیں آخر اس نے تنگ آ کر اپنی جیب سے چاقو نکالا اور اپنی ناک کو کاٹ کر دور پھینک دیا اور مکھیوں سے کہنے لگا:

''اب بتاؤں کہاں بیٹھوگی؟''

ایک مذہبی رہنما کی بیوی نے اپنی بیٹی سے پوچھا۔ ''تم شیراز سے شادی کیوں نہیں کر لیتی ہو۔'' بیٹی نے جواب دیا۔ ''امی وہ مذہبی آدمی نہیں ہے۔ اسے جہنم پر بھی ایمان نہیں۔''

''تم شادی کر لوگی تو وہ جہنم پر ایمان لے آئے گا۔'' ماں نے بےساختہ کہا۔

دو افیمی کسی مسجد کے پاس سے گزرے۔

ایک نے کہا:

یار! ''اللہ کا گھر دھوپ میں پڑا ہے۔ آؤ اسے چھاؤں میں کر دیں''۔

دونوں افیمی مل کر زور لگانے لگے حتیٰ کہ شام ہو گئی اور سورج غروب ہو گیا۔ دونوں افیمی بہت خوش ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے:

''یار! آج تو ہم نے ایک نیک کام کیا ہے کہ مسجد کو دھوپ سے اٹھا کر چھاؤں میں کر دیا ہے''۔

''میں اپنی بیوی سے تنگ آ چکا ہوں۔'' ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔

''کیوں؟''

''جھوٹ بہت بولتی ہے۔''

''تمھیں کیسے پتہ چلا؟''

''اس نے آج صبح مجھے بتایا کہ وہ کل رات اپنی سہیلی کے ہاں سوئی تھی۔ حالانکہ اس کی سہیلی کے ہاں پچھلی رات میرا قیام تھا۔''

ایک صاحب لمبے چوڑے سامان کے ساتھ گاڑی میں سوار ہوئے ٹکٹ کنڈیکٹر آیا تو اس نے سامان کا جائزہ لے کر ان سے کہا کہ ان کے پاس زائد سامان ہے اس کا کرایہ اور جرمانہ ادا کریں۔ وہ صاحب جرمانہ اور کرایہ ادا کرنے کے لیے تیار نہ ہوئے۔ بات بڑھ گئی۔ ٹکٹ کنڈیکٹر نے طیش میں آ کر ایک بڑا صندوق اٹھا کر چلتی گاڑی سے نیچے پھینک دیا۔ وہ صاحب چیخے۔

''او تم نے یہ کیا کیا؟ اس میں میرا بیٹا تھا؟ جس کا ٹکٹ میں نے نہیں لیا تھا۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شکاری افریقہ کے جنگلوں میں ایک عرصہ تک شکار کھیلنے کے بعد وطن واپس آکر اپنے دوستوں کی محفل میں بیٹھا افریقہ کے جانوروں کی عادات پر روشنی ڈال رہا تھا۔ اس نے بتایا۔ ''افریقہ کے جانوروں میں ایک عجیب قسم کا جانور بھی پایا جاتا ہے۔ جب وہ اپنی مادہ کو بلانا چاہتا ہے تو ایک خاص آواز نکالتا ہے جسے سن کر مادہ فوراً اس کے پاس آجاتی ہے۔ یہ کہہ کر انھوں نے اس جانور کی آواز کی نقل اتارتے ہوئے چنگھاڑ ماری۔ اسی وقت برابر کے کمرے سے ان کی بیوی نے گردن نکال کر پوچھا۔

''کہیے کیا کام ہے۔''

❁ ❁

باپ: (بیٹے سے) میں نے سنا ہے کہ تم ہر شخص کو فوراً کم بخت کہہ دیتے ہو؟ یہ بہت بری بات ہے۔ تمھیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

بیٹا: نہیں تو ابا جان۔ میں نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ کس کم بخت نے آپ سے کہا ہے؟

❁ ❁

ایک شخص سڑک کے کنارے خون میں لت پت گرا پڑا تھا۔ اسے ہسپتال پہنچایا گیا۔ ابتدائی مرہم پٹی کے بعد جب اسے ہوش آیا تو ڈاکٹر نے نام پوچھا۔

''شیراز''

''کیا شادی شدہ ہو۔''

''جی میں بیوی سے نہیں کار سے ٹکرا کر زخمی ہوا تھا۔''

❁ ❁

جب امریکی پہلی بار چاند پر پہنچے تو وہاں ایک پاکستانی کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ انھوں نے اس سے پوچھا۔

''تم ہم سے پہلے چاند پر کیسے پہنچ گئے؟''

پاکستانی روتے ہوئے بولا ''ایک ٹریول ایجنٹ مجھے دبئی کی بجائے یہاں چھوڑ گیا ہے۔''

❁ ❁

ایک صاحب کے ہاتھ اور منہ پر کالک لگی ہوئی تھی دوستوں نے پوچھا۔ ''یہ کیا ہوا۔'' جواب دیا۔ ''بیوی کو سٹیشن چھوڑنے گیا تھا۔ گاڑی چلی تو جوش مسرت سے میں نے انجن کو چوم لیا تھا۔''

❁ ❁

''تو بالآخر آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔'' کیشئر نے کہا۔ بینک کے کھاتے دار نے پوچھا۔ ''آپ کو کیسے معلوم ہوا۔''

''آپ کے اکاؤنٹ میں رقم بڑھتی جا رہی ہے۔''

❁ ❁

ایک شکاری بہت بوڑھا ہو گیا، یہاں تک کے اس کی نظر انتہائی کمزور ہو گئی تھی۔ لیکن شکار کا شوق جوں کا توں رہا۔ ایک دن شکار کیلئے اپنے ایک دوست کو جنگل میں لے گیا۔ ایک گولی اس نے تاک کر چلائی۔ پھر اپنے دوست سے پوچھا۔

''میں نے جس جانور پر گولی چلائی ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟''

دوست نے بڑے اطمینان سے جواب دیا ''اس جانور کو درخت کہتے ہیں۔''

❁ ❁

ایک پاکستانی جو امریکہ میں ملازمت کر رہا تھا۔ ایک روز بڑا خوش خوش گھر آیا اور بیوی کو خبر سنائی کہ ہمیں امریکہ کی شہریت مل گئی ہے، اب ہم امریکی کہلائیں گے۔ بیوی جو برتن دھو رہی تھی اٹھ کھڑی ہوئی اور بولی۔ ''لیں! باقی برتن آپ دھوئیں میں ذرا شاپنگ کے لیے جا رہی ہوں اور ہاں! شام کے کھانے پر میرا انتظار نہ کرنا۔''

❁ ❁

ایک دفعہ بہت زیادہ بارش ہوئی ایک آدمی نے کہا زمین میں جو کچھ ہو گا باہر نکل آئے گا۔

قریب ہی کھڑے ملا نصیر الدین یہ بات سن رہا تھے اس نے کہا خدا خیر کرے میری تو تین بیویاں زمین میں دفن ہیں وہ بھی نہ نکل آئیں۔

❁ ❁

مہمان نے میزبان سے التجا کی ''جناب! آج مجھے صبح چار بجے ضرور جگا دیجئے گا کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر گاڑی چھوٹ جائے'' اس پر میزبان نے ''فوراً کہا''، جی! میں ضرور جگا دوں گا اگر میں نے آج صبح آپ کو جگا کر گاڑی میں سوار نہ کرایا تو میری بیوی آپ کے ساتھ مجھے بھی گھر سے نکال دے گی''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک آدمی بھاگتا بھاگتا تھانے جا پہنچا۔

’’تھانے دار صاحب مجھے گرفتار کر لیجئے خدا کے واسطے مجھے جیل میں بند کر دیں‘ نہیں تو میں مر جاؤں گا‘ کیونکہ میں نے اپنی بیوی کے تھپڑ مار دیا ہے۔‘‘

’’ارے چل بھاگ۔۔۔۔تھپڑ مارا ہے نا کوئی جان سے تو نہیں مارا۔۔۔۔؟‘‘

’’اسی لئے تو کہتا ہوں کہ مجھے گرفتار کر لیجئے۔‘‘

ایک برطانوی سے اس کے دوست نے کہا سنا ہے تمھاری بیوی نے گھر کی آرائش کا ایک کورس مکمل کر لیا ہے۔ امریکی آہ‘ ٹھہر کر بولا تم نے ٹھیک سنا ہے اور اب وہ مجھ سے چھٹکارا پانا چاہتی ہے۔ کیونکہ میں پردوں وغیرہ سے میل نہیں کھاتا۔

ایک صاحب نے ٹیلیفون اٹھایا تو دوسری طرف سے آواز آئی۔ کیا مطلع صاف ہے۔ اس نے جھنجھلا کر ٹیلیفون رکھتے ہوئے کہا۔ رانگ نمبر۔ پاس ہی بیٹھی ہوئی اس کی خوبصورت بیوی نے پوچھا۔ کون تھا۔ اس نے ہنستے ہوئے کہا۔ کوئی بے وقوف پوچھ رہا تھا۔ کیا مطلع صاف ہے۔

ایک ڈاکٹر اپنی خواب گاہ میں سونے ہی والا تھا کہ فون کی گھنٹی بجنے لگی۔ ڈاکٹر نے اپنی بیوی سے کہا۔ ڈارلنگ۔ ذرا سننا یہ کون ہے اور اس سے میرے موجود نہ ہونے کا بہانہ بنا دینا۔ بیوی نے فون پر کہہ دیا۔ ڈاکٹر صاحب اس وقت گھر پر موجود نہیں ہیں۔ دوسری طرف سے آواز آئی۔ میں مسز اکرم بول رہی ہوں میرے گھٹنوں میں درد ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر نے سرگوشی میں اپنی بیوی کو کچھ ہدائتیں دیں۔ جو ڈاکٹر کی بیوی نے مسز اکرم کو بتا دیں۔ مسز اکرم نے شکریہ ادا کیا اور کہا ذرا ایک بات اور بتا دیجیے۔ یہ جو کوئی بھی صاحب آپ کے ساتھ ہیں کیا یہ بھی ڈاکٹری پڑھے ہوئے ہیں۔

ایک بوڑھا استاد اپنے شہر کے دو آدمیوں کا ذکر اپنی بیوی کے سامنے لے بیٹھا۔ ان دونوں کو میں ان کے لڑکپن سے جانتا ہوں۔ ایک شوخ، بے باک اور خوب رو اور کھلنڈرا تھا۔ دوسرا معمولی شکل وصورت کا تھا۔ مگر بلا کا سنجیدہ محنتی تھا۔ زندگی کی دوڑ میں کھلنڈرا پیچھے رہ گیا۔ محنتی کا بھی حال ہی میں

انتقال ہوا ہے اور اس نے اپنی بیوی کے لئے دس لاکھ روپے ورثے میں چھوڑے ہیں۔ اس سے یقیناً بڑا سبق ملتا ہے استاد کی بیوی بولی۔ بلاشبہ ملتا ہے۔ آج ہی میں نے سنا ہے کہ کھلنڈرا آدمی محنتی آدمی کی بیوہ سے شادی کرنے والا ہے۔

بیوی کو گھر کے ملازم نے گھبرائے ہوئے لہجے میں اطلاع دی۔ ’’صاحب دروازے کے پاس بے ہوش پڑے ہیں۔ ان کے ایک ہاتھ میں کاغذ ہے اور دوسرے میں ایک بڑا سا پیکٹ۔‘‘

بیوی چہک کر بولی۔ ’’آہا میری نئی ساڑھیاں آ گئیں۔

ایک صاحب نے رات دو بجے اپنے دوست کے گھر پر دستک دی۔ دوست نے ان کے چہرے پر ہوائیاں اڑتی دیکھیں۔ تو پوچھا۔ خیریت ہے۔ کیا ہوا بھئی۔ کیا بیوی سے لڑائی ہو گئی۔ ان صاحب نے جواب دیا۔ آج رات جب میں گھر پہنچا تو بہت تھکا ہوا تھا۔ اس لئے جب بیوی نے نئی ساڑھی خریدنے کے لئے دو سو روپے مانگے۔ دوست نے پوچھا۔ ہاں تو پھر کیا ہوا۔ وہ صاحب بولے پتہ نہیں مجھ پر نیند سوار تھی یا کچھ اور ہو گیا تھا کہ میں یہ کہہ بیٹھا۔ اچھا پیاری روپے ابھی لیے لینا۔ لیکن پہلے یہ خط تو ٹائپ کرلاؤ۔

باس نے نئی آنے والی پرنسپل سیکرٹری کو ہدایت کی کہ وہ کسی بھی شخص کو اس کے کمرے میں نہ آنے دے اور کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے اسے باہر ہی باہر ٹال دیا کرے لڑکی نے پوچھا فرض کیجئے آنے والا یہ کہے کہ صاحب نے پہلے سے ملاقات کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ یا یہ کہ اسے ضروری ملاقات کرنی ہے۔ تو ایسی صورت میں میرا کیا جواب ہونا چاہئے۔؟

کہہ دینا کہ یہاں آنے والے سب یہی کہتے ہیں۔

پس لڑکی نے وہاں آنے والے ہر شخص کو باہر ہی ٹالنا شروع کر دیا۔ اتفاق سے ایک روز باس کی بیگم صاحبہ تشریف لے آئیں۔

سیکرٹری نے کہا‘ صاحب بہت مصروف ہیں۔ اس وقت کسی سے نہیں مل سکیں گے۔

بیگم صاحبہ بولیں! میں ان کی بیوی ہوں۔

نئی سیکرٹری نے منہ بنا کر کہا‘ یہاں آنے والی ہر عورت یہی کہتی ہے۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک مصنف نے اپنے پبلیشر دوست سے پوچھا۔
میں اپنی بیوی کو ایک انگوٹھی تحفہ میں دینا چاہتا ہوں۔
اپنی ہونے والی بیوی کو اس پر کیا کندہ کراؤں۔
پبلیشر نے کہا جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

❁ ❁

راہ گیر نے رونے اور چیخنے کی آواز سن کر ایک مکان میں داخل ہو کر زور سے کہا۔ ''اگر تم نے بچے کو مارنا بند نہ کیا تو ابھی پولیس کو بلا لوں گا۔''
اندر سے آواز آئی۔ ''یہ بچہ نہیں میری بیوی ہے۔''
راہ گیر نے کہا۔ ''معاف کرنا جناب۔ میں نے آپ کے کام میں مداخلت کی۔''

❁ ❁

دفتر کی مصروفیتوں اور الجھنوں سے گھبرا کر دن گزارنے کے بعد جب ایک صاحب گھر پہنچے تو ان کی بیگم نے ان کو یہ خوشخبری سنائی کہ کھانے پکانے والی ملازمہ نوکری چھوڑ کر چلی گئی ہے۔
''وہ کیوں؟'' اسے اچانک یہ کیا سوجھی۔''
''وہ کہہ رہی تھی کہ آج آپ نے فون پر اس کی بہت بے عزتی کی'' بیوی نے کہا۔
''اوہ میرے خدا۔ ایسی غلطی کیسے ہوگئی۔ میں تو سمجھا تھا فون پر تم ہو۔''

❁ ❁

پارٹی سے واپس آ کر ایک دولت مند خاتون نے اپنی نئی ملازمہ سے پوچھا۔
میں تم کو ریفریجریٹر صاف کرنے کو کہہ گئی تھی تم نے صاف کیا کہ نہیں؟
ملازمہ نے کہا:
''جی ہاں بیگم صاحبہ! سب صاف کر دیا۔ انگور تو بہت ہی مزیدار تھے''۔

❁ ❁

ایک صاحب کھانا کھا رہے تھے اچانک وہ چلا اٹھے ''بیگم کیا مصیبت ہے یہ چوتھا پتھر نکال رہا ہوں اللہ نے تمھیں دو آنکھیں دی ہیں تم کھانا دیکھ کر نہیں پکا سکتیں۔'' بیگم نے اسی انداز میں جواب دیا'' اللہ نے تمھیں بھی بتیس دانت دیئے ہیں دو چار پتھر نہیں چبا سکتے۔''

❁ ❁

ایک صاحب جلدی میں آفس جا رہے تھے۔ ان کی بیگم نے جلدی سے کہا'' یہ چائے تو پیتے جایئے۔''
وہ جلدی سے آئے اور چائے پی۔ پھر واپس مڑے۔ ان کی بیگم نے کہا' یہ ٹائی۔
جواب دیا'' رکھ لو' آ کر پی لوں گا۔

❁ ❁

ایک آدمی ایک محفل میں بڑی بڑی ہانک رہا تھا کہ گھر میں میرا حکم چلتا ہے کھانے کے بعد بیگم صاحبہ سے کہتا ہوں کہ گرم پانی لے آؤ تو وہ فوراً لے آتی ہے ایک آدمی نے پوچھا کہ گرم پانی کی کیا ضرورت پڑ جاتی ہے۔ اس آدمی نے جواب میں کہا تو تمھارے خیال میں برتن ٹھنڈے پانی سے دھوؤں گا۔

❁ ❁

یکم اپریل کو بیگم کامل ڈرائنگ روم میں مہمانوں کے ساتھ بیٹھی تھیں کہ ان کا چھوٹا بیٹا دوڑتا ہوا آیا اور بولا۔ ''امی۔۔۔۔امی۔۔۔۔لان کے ایک اندھیرے کونے میں ایک اجنبی ہماری ملازمہ کا ہاتھ پکڑے کھڑا ہے۔''
بیگم کامل نے گھبرا کر مہمانوں سے کہا'' آیئے۔۔۔۔سب مل کر دیکھتے ہیں کیا معاملہ ہے؟
اتنے میں بچہ تالیاں بجاتے ہوئے بولا'' اپریل فول۔۔۔۔اپریل فول۔۔۔۔۔وہ کوئی اجنبی تھوڑی ہے' وہ تو ڈیڈی ہیں۔''

❁ ❁

سڑک کے کنارے ایک فقیر بیٹھا تھا۔ اس کے پاس ایک کار آ کر رکی۔ اس میں سے ایک صاحب نکلے اور فقیر سے مخاطب ہوئے۔
''کیا تم شراب پیتے ہو۔''
''نہیں''
''کوئی اور نشہ کرتے ہو۔''
''نہیں جی۔''
''جوا کھیلتے ہو۔''
''نہیں جناب۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''اچھا تو پھر میرے ساتھ آؤ۔ میں تمھیں اپنی بیگم سے ملوانا چاہتا ہوں۔ تا کہ اسے بتا سکوں کہ جو لوگ یہ سب کچھ نہیں کرتے۔ ان کی کیا حالت ہوتی ہے۔''

مقدمے کی سماعت کے سارے عرصے میں جج صاحب اپنے ذہن پر زور دیتے رہے کہ انھوں نے ملزم کو پہلے کہاں دیکھا تھا جب سماعت مکمل ہوگئی اور صرف فیصلہ سنانا باقی رہ گیا تو وہ اپنے تجسس پر قابو نہ پا سکے اور آخر ملزم سے پوچھ ہی بیٹھے کہ انھوں نے ملزم کو پہلے کہاں دیکھا تھا۔

ملزم نے کہا، ''جناب میں آپ کی بیگم کو موسیقی سکھایا کرتا تھا۔ چودہ سال قید با مشقت: جج نے فیصلہ سنایا''۔

ایک لڑکی سڑک پر تیز بھاگتے ہوئے ایک لڑکے سے ٹکرا گئی اور غصے سے بولی ''دیکھ کر نہیں چل سکتے کیا سڑک تمھارے باپ کی ہے؟'' لڑکے نے سکون سے جواب دیا۔ ''نہیں محترمہ! سڑک تو آپ کے باپ کی ہے مجھے تو جہیز میں ملی ہے۔''

ہم ایک ایسے صاحب سے واقف ہیں۔ جو شادی سے پہلے اپنی محبوبہ کا ہاتھ بار بار پکڑ لیا کرتے تھے۔ اس کی وجہ محبت کی گرم جوشی تھی۔ پھر ان کی اس لڑکی سے شادی ہوگئی اور وہ اب بھی بار بار اس کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ اپنے بچاؤ کی کوشش ہوتی ہے۔

ایک کمرے میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی خاموش بیٹھے تھے۔ کچھ دیر بعد لڑکی نے جھنجھلا کر کہا۔ تم مجھے پریشان کر رہے ہو۔ لڑکے نے گھبرا کر جواب دیا۔ لیکن محترمہ میں تو آپ کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا ہوں۔ لڑکی نے کہا۔ ہاں یہی تو پریشانی کی بات ہے۔

کالج میں ایک بڑی عمر کی لڑکی نے داخلہ لیا سب نے اسے پھوپھی کہنا شروع کر دیا کچھ دن تو بے چاری نے برداشت کیا آخر تنگ آ کر پرنسپل سے شکایت کر دی۔

ساری کلاس مجھے پھوپھی کہتی ہے۔

پرنسپل صاحب کو بہت غصہ آیا کلاس روم میں پہنچے اور بولے جو طالب علم اسے پھوپھی کہتا ہے وہ کھڑا ہو جائے۔

آہستہ آہستہ ساری کلاس کھڑی ہوگئی صرف ایک لڑکا بیٹھا رہا پرنسپل صاحب حیران ہوئے کہ ساری کلاس اسے پھوپھی کہتی ہے یہ کیوں نہیں کہتا۔

انھوں نے ساری کلاس کو بیٹھنے کیلئے کہا اور اس لڑکے کو کھڑا ہونے کیلئے کہا۔ کیوں برخوردار تم اسے پھوپھی کیوں نہیں کہتے؟

لڑکے نے بڑی معصومیت سے جواب دیا سر میں ساری کلاس کا پھوپھا ہوں۔

بس میں بہت رش تھا مردوں کے گیٹ سے ایک سمارٹ خوبصورت لڑکی کسی نہ کسی طرح بس میں سوار ہوگئی تمام سیٹیں پر تھیں ایک فیشن ایبل لڑکا اٹھا اور لڑکی کو اپنی سیٹ پیش کرتے ہوئے مسکرا کر بولا آپ یہاں تشریف رکھیں لڑکی نے ایک نظر جوان پر ڈالی اور اپنے برابر کھڑی ایک عمر رسیدہ خاتون کو بازو سے پکڑ کر سیٹ پر بٹھا دیا نوجوان یہ دیکھ کر جھنجھلا گیا اور بولا یہ سیٹ میں نے آپ کیلئے خالی کی تھی لڑکی نے مسکرا کر جواب دیا کوئی بات نہیں بھائی جان۔ بہن سے زیادہ ماں کا حق ہوتا ہے۔

ایک لڑکے نے اپنی فلسفی محبوبہ سے پوچھا۔ بتاؤ ملنے میں زیادہ لطف یا انتظار میں؟

انتظار میں۔ لڑکی [illegible]

اچھا تو تم ساری زندگی یہ لطف اٹھاتی رہو کیونکہ میں کسی اور لڑکی سے شادی کر رہا ہوں۔

پہلا دوست: مجھے مشورہ دو میں کیا کروں، مجھے ایک لڑکی سے محبت ہے جو خوبصورت ہے، سلیقہ شعار ہے، ذہین ہے لیکن وہ غریب ہے۔ ایک دوسری لڑکی کو مجھ سے محبت ہے وہ بدصورت ہے، پھوہڑ ہے جاہل ہے، لیکن امیر ہے۔ بتاؤ میں کیا کروں؟

دوسرا دوست: امیر لڑکی سے شادی کر کے غریب لڑکی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسہیلیاں لمبے عرصے کے بعد ملیں ۔ دونوں آپس میں باتیں کررہی تھیں ۔ ایک نے کہا۔

''وقت بڑی ظالم چیز ہے بہترین دوستوں کو بھی جدا کر دیتا ہے۔''

دوسری نے جواب دیا۔''وقت کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ آج سے پچیس برس پہلے ہم دونوں کی عمر چودہ برس تھی۔ لیکن آج میری عمر 23 برس ہے اور تمھاری 39 برس کی ہو چکی ہے۔''

❁ ❁

ایک صاحب ایک ہوٹل میں بیٹھے تھے کہ جب انھوں نے دیکھا کہ ایک لڑکی اندر داخل ہوئی ۔ اس کے لمبے لمبے بال تھے ۔ ان صاحب نے اپنے پاس بیٹھی ہوئی ۔ ایک خاتون سے کہا۔''اس لڑکی نے اپنے بال نہیں کٹوائے ۔ یہ بالکل لڑکی لگتی ہے۔''

جس سے وہ صاحب مخاطب تھے ۔ اس نے کہا۔''آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے یہ میرا بیٹا ہے۔''

❁ ❁

''عمران کیا تم نے اس لڑکی سے شادی کر لی جس کے لیے تم دیوانے ہو رہے تھے ۔ یا ابھی تک اپنا کھانا خود پکاتے ، اپنے کپڑے خود دھوتے ہو۔''

''تمھارے دونوں سوالوں کا جواب۔ ہاں میں عمران نے جوابدیا۔

❁ ❁

منگنی کے بعد لڑکے نے لڑکی سے کہا'' پیاری! میرا خیال ہے ہمیں فی الحال اپنی منگنی کو پوشیدہ رکھنا چاہیے''۔

لڑکی نے کہا!''لیکن میں اپنے پرانے بوائے فرینڈ کو ضرور بتاؤں گی چند روز پہلے اس نے کہا تھا کہ کوئی بہت ہی احمق نوجوان تم سے شادی کرے گا''۔

❁ ❁

ایک ریستوران میں ایک خوبصورت لڑکی کیشیئر کا کام کرتی تھی ۔ ایک مرتبہ اس نے لمبی چھٹی کی درخواست دیتے ہوئے ریستوران کے مالک کو بتایا مجھے خوبصورتی کی بحالی کے لئے کوشش کرنا ہے۔ معلوم ہوتا ہے میرا حسن پھیکا پڑ رہا ہے۔ مالک نے پوچھا ۔ یہ احساس تمھیں کیوں ہوا۔ لڑکی نے جواب دیا کیوں کہ ریستوران کے گاہک اب واپس ملنے والی ریزگاری کو گننے لگے ہیں۔

❁ ❁

ایک مکان کے دروازے میں کھڑی ہوئی خوبصورت عورت سے جب ایک فقیر نے مالی مدد کے لئے التجا کی تو عورت اس سے کہنے لگی دیکھو۔ تم جوان ہو' تندرست ہو۔ کام کاج کر کے کما سکتے ہو اور پھر بھی تم دو روٹی کے لئے اپنی ساری زندگی اسی طرح برباد کر رہے ہو۔ فقیر بولا آپ ٹھیک کہتی ہیں۔ محترمہ بظاہر ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ مگر ذرا خود ہی کو دیکھئے۔ آپ اتنی حسین ہیں کہ آسانی سے فلموں میں ہیروئن بن سکتی ہیں اور پھر آپ گرہستی میں اپنی زندگی برباد کر رہی ہیں۔ عورت نے کہا۔ ٹھہرو۔ میں ابھی تمھیں کچھ پیسے بھی دوں گی اور کھانا بھی۔

❁ ❁

ایک خوبصورت لڑکی جو معاشیات کے مضمون میں بہت کمزور تھی ۔ اپنے حسن کا حربہ آزمانے کے لئے معاشیات کے پروفیسر کے پاس پہنچی اور کہنے لگی کہ دو دن بعد معاشیات کا امتحان ہے اور اس امتحان میں پاس ہونے کے لئے وہ سب کچھ کر گزرنے کے لئے تیار ہے پروفیسر نے خوش ہو کر کہا یہ سن کر مجھے واقعی مسرت ہوئی کہ امتحان میں پاس ہونے کی خاطر تم سب کچھ کر گزرنے کو تیار ہو۔ یہ بتاؤ آج کی رات تم کیا کر رہی ہو۔؟ لڑکی نے جواب دیا۔ کچھ نہیں مجھے کوئی مصروفیت نہیں ہے۔ پروفیسر نے کہا بہت خوب۔ ایسی صورت میں میرا خیال ہے کہ آج کی رات تم جی لگا کر پڑھ لو۔

❁ ❁

ایک خوبصورت لڑکی اپنی سہیلی سے دو تین سال بعد ملی تو باتوں باتوں میں اسے بتانے لگی۔ یہ مرد بھی عجیب ہوتے ہیں۔ میری شادی کو سال ہو چلا ہے اور اس عرصے میں ظہیر نے مجھے ایک بار بھی پیار نہیں کیا۔ سہیلی نے کہا ایسی صورت میں تم ان سے طلاق کیوں نہیں لے لیتیں۔ لڑکی نے جواب دیا۔ میں ظہیر سے طلاق کیسے لے سکتی ہوں۔ میری شادی ان سے نہیں ہوئی ہے۔

❁ ❁

ایک عورتے اپنے دو بچوں کو ساتھ لے کر ایک سہیلی سے ملنے گئی۔ چھوٹے بچے کو دیکھ کر سہیلی نے کہا۔

''اس کی آنکھیں ماں کی طرح ہیں۔''

ماں بولی۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''اور ماتھا باپ کا ہے۔''

اس کے بڑے بچے نے کہا۔

''اور پاجامہ بڑے بھائی کا ہے۔''

ایک عورت سے اس کی سہیلی نے پوچھا ارے بھئی تمھاری لڑکی کی شادی ہونے والی ہے تم نے اسے کچھ سکھایا بھی ہے یا نہیں؟

عورت نے کہا کیوں نہیں سب کچھ تو سکھا دیا بس اب بیلن کا استعمال سکھا رہی ہوں۔

ہوٹل کے مالک نے نئے کلرک کو سمجھایا کہ اس کے ہوٹل میں مالدار لوگ آ کر ٹھہرتے ہیں اس لئے اسے گاہکوں کی نفسیات سمجھ کر ان سے بات کرنی چاہیئے۔ کلرک نے اگلے روز ایک بوڑھے رئیس کے ساتھ ایک حسین، کم عمر لڑکی کو دیکھا اور رجسٹر میں اندراج کرنے لگا۔

اس نے رئیس سے پوچھا۔ ''آپ کی صاحبزادی کا نام؟''

لڑکی کے چہرے پر ناگواری کی لہر دوڑ گئی۔ بعد میں مالک نے کلرک کو ڈانٹا۔ ''تمھیں نفسیات سے کام لینا چاہیئے تھا۔ لڑکی اتنی کم عمر تھی کہ بوڑھے کی بیٹی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔''

دو بوڑھی عورتیں آپس میں باتیں کر رہی تھیں ایک عورت بولی۔ ''سامنے والے مکان میں جو نوجوان لڑکا رہتا ہے نا۔ ایک روز اس نے مجھے چاند کہا تھا۔''

''وہ کیسے۔۔۔؟'' دوسری نے حیرت سے پوچھا۔

''ایک روز میری بیٹی گھر سے نکلی تو نوجوان نے اسے دیکھ کر کہا تھا۔ ہائے کیا چاند کا ٹکڑا ہے۔''

ایک نوجوان سے اس کے دوست نے پوچھا ''بھئی تم نے اتنی مال دار عورت کو اپنے ساتھ شادی کرنے پر آمادہ کیسے کر لیا؟''

نوجوان بولا۔ ''بڑی آسانی سے! میں نے اس کی بتیسویں سالگرہ پر صرف بائیس گلاب نذر کر دیئے تھے۔''

ایک محترمہ نے ایک نوجوان لڑکی کو گھریلو ملازمہ رکھا۔ پہلا دن تھا ملازمہ کام پر آئی تو مالکن کہیں جا رہی تھی۔ مالکن نے کہا کہ وہ تھوڑی دیر میں آ جائے گی۔ وہ انتظار کرے۔ آدھ پونے گھنٹے کے بعد مالکن آئی اور بولی۔ ''تم بور تو نہیں ہوئیں۔''

ملازمہ نے کہا۔ ''جی نہیں۔ بلکہ میرا وقت بہت اچھا گزرا۔ آپ کی بیٹی نے مجھے بہت پیار کیا۔ سینے سے لگایا۔ چوما۔ اچھی اچھی باتیں کیں۔''

''میری بیٹی۔'' مالکن نے حیرانی سے کہا۔ ''میری تو کوئی بیٹی نہیں۔''

ملازمہ بولی۔ ''تو پھر وہ کون تھی جس نے گہرا چشمہ لگا رکھا تھا۔ لمبے لمبے بال تھے۔ سرخ پھولوں والی قمیض پہن رکھی تھی۔''

''اوہ تم بہت بھولی ہو۔ وہ تو میرا بیٹا ہے۔''

ایک نوجوان جوڑا رات بسر کرنے کے لیے ایک ہوٹل پہنچا تو استقبالیہ کلرک نے پوچھا ''آپ شادی شدہ ہونے کی کوئی سند پیش کر سکتے ہیں کہ کہاں اور کب آپ کی شادی ہوئی تھی۔''

''مئی 1974ء میں۔'' نوجوان بولا۔

لڑکی نے قہر آلود نظروں سے نوجوان کو گھورا اور بولی۔ ''توبہ ہے تمھیں تو کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ ہماری شادی اکتوبر 1973ء میں ہوئی تھی۔''

ہوٹل کی مالکہ نے جو دور بیٹھی سب کچھ سن رہی تھی وہیں سے استقبالیہ کلرک کو حکم دیا۔

''انھیں کمرہ دے دو یہ واقعی میاں بیوی ہیں۔''

ایک لڑکی اپنی سہیلی سے کہہ رہی تھی۔ ''میں نے امی جان سے وعدہ کیا ہے کہ میں کبھی کسی اجنبی نوجوان کو اپنے قریب آنے کا موقع نہ دوں گی۔''

سہیلی نے پوچھا۔ ''لیکن جو لڑکا دو گھنٹے تک تمھارے کمرے میں بیٹھا رہا وہ کون تھا۔''

اس نے جواب دیا۔ ''دو گھنٹے میں بھلا وہ اجنبی کیسے رہ گیا۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک محتاط لڑکی نے بالآخر اپنے چاہنے والے کی دعوت قبول کرلی اور اس کے ساتھ کار میں سیر کے لیے چلی گئی۔ جب کار ایک ویران اور سنسان مقام پر پہنچی تو نوجوان نے وہی پرانا بہانہ بنایا کہ کار کا پٹرول ختم ہوگیا ہے۔اب رات یہیں بسر کرنا ہوگی۔

لڑکی چپکے سے کار سے اتری۔کار کی ڈگی کھولی اور بولی۔''ادھر دیکھو۔یہ پٹرول کا گیلن میں نے پہلے ہی رکھ لیا تھا۔''

❁ ❁

ایک خاتون تیزی سے ایک دکان میں داخل ہوئی اور بولی، ڈاکٹر صاحب مجھے کون سی بیماری ہے؟

دکان مالک، آنکھوں کی۔

عورت بولی! مگر جھوٹ بولا صاحب! میری آنکھوں میں کیسی بیماری ہے؟

دکاندار! ایسی بیماری ہے کہ یہ دکان ڈاکٹر کی نہیں بلکہ نائی کی دکان ہے۔

❁ ❁

ایک عورت ایک فوٹوگرافر کے پاس گئی اور کہا:

تم اچھی فوٹو نہیں کھینچتے۔وہ دیکھو سامنے کتنی بھدی' بدصورت اور موٹی کالی عورت کی تصویر بنائی ہے۔

فوٹوگرافر نے ہنس کر کہا

جسے آپ تصویر سمجھ رہی ہیں وہ آئینہ ہے۔

❁ ❁

ایک آدمی بازار سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر ایک عورت پر پڑی۔جس نے نہایت چست لباس پہنا ہوا تھا۔عورت کی قمیض پر بہت سے ہوائی جہاز بنے ہوئے تھے۔

پہلے تو عورت خاموش رہی۔لیکن جب اس سے نہ رہا گیا تو تنگ آکر بولی۔کیا تم نے کبھی ہوائی جہاز نہیں دیکھے؟

آدمی بولا۔''جہاز تو دیکھے ہیں مگر جہازوں کا اڈا نہیں دیکھا''۔

❁ ❁

خاتون مقررہ اپنی تقریر کے دوران بڑی جوش وخروش سے کہہ رہی تھی۔

''عورت معاشرے میں ہزاروں اذیتیں برداشت کرتی ہے۔''

اگلی صف سے ایک صاحب نے باآواز بلند کہا۔

لیکن ایک اذیت عورت کبھی برداشت نہیں کرسکتی جو مرد برداشت کرتے ہیں۔''

وہ کیا۔۔۔۔؟ خاتون مقرر نے جارحانہ لہجے میں پوچھا۔

''خاموشی کی اذیت'' صاحب نے جواب دیا۔

❁ ❁

وکیل: (گواہ سے)''تم جو کہو گے سچ کہو گے۔سچ کے سوا کچھ نہیں کہو گے''۔

گواہ: ''میں جو کچھ کہوں گا سچ کہوں گا سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا''۔

وکیل: ''12 دسمبر کی رات کو تم نے اپنے پڑوسی کے گھر سے چیخ کی آواز سنی''؟

گواہ: ''سچ''۔

وکیل: ''تم فوراً پڑوسی کے گھر کی طرف بھاگے اور کھلے ہوئے دروازے سے تم نے ایک عورت کی لاش دیکھی''؟

گواہ: ''سچ''۔

وکیل: ''تم نے قاتل کو بھاگتے ہوئے دیکھا''؟

گواہ: ''سچ''۔

وکیل: ''قاتل کو جانتے ہو''؟

گواہ: ''سچ''۔

وکیل: ''کون تھا''؟

گواہ: ''سچ''۔

وکیل: (بڑے غصے سے)''یہ تم نے سچ سچ کی کیا رٹ لگا رکھی ہے۔صحیح صحیح جواب دو''۔

گواہ: ''آپ ہی نے تو کہا تھا کہ سچ کہنا سچ کے سوا کچھ نہ کہنا''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے کتاب پڑھنے کو مانگی، اس نے جواب دیا!

''بہن میں کتاب دیا نہیں کرتی آپ جتنی دیر چاہیں یہاں بیٹھ کر مطالعہ کر لیں''۔ چند روز بعد اب پڑوسن اس عورت کے پاس گئی اور جھاڑو طلب کیا۔ اس نے جواب دیا، ''بہن میں کسی کو جھاڑو نہیں دیا کرتی آپ یہاں آ کر میرے گھر میں جتنی چاہے جھاڑو دے لیں''۔

ایک عورت سبزی والے سے کہنے لگی اگر سبزی نہ اچھی ہوئی تو پکی پکائی واپس کر جاؤں گی۔

سبزی والا بولا، اگر ہو سکے تو دو روٹیاں بھی ساتھ لیتی آنا۔

ایک انگریز ڈاکٹر نے دو لفظ سیکھ لیے۔ انشاء اللہ' ماشاء اللہ۔ ایک دن اس کے دواخانے میں ایک عورت اپنے بچے کو لے آئی۔ عورت نے ڈاکٹر سے کہا میرے بچے کو بہت تیز بخار ہے۔ ڈاکٹر نے چیک کرتے ہوئے کہا: ''ماشاء اللہ بہت تیز بخار ہے۔''

عورت نے گھبرا کر پوچھا: ''کیا یہ مر جائے گا؟''

ڈاکٹر نے کہا: ''انشاء اللہ۔''

ایک صاحب کئی زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ ان کے ایک ملاقاتی نے پوچھا۔ ''آپ اپنی بیٹی کو کتنی زبانیں سکھائیں گے۔''

''ایک عورت کے لیے ایک ہی زبان کافی ہوتی ہے۔''

ایک محفل میں ایک بہت بڑے چہرے اور موٹے جسم والی عورت بیٹھی تھی۔ اس کے پاس ایک سیاہ رنگ مرد بیٹھا تھا۔ اچانک موٹی خاتون کو جمائی آئی تو اس نے اپنا منہ کھول دیا۔ سیاہ رنگ والے صاحب نے کہا۔

محترمہ کہیں مجھے نہ کھا جانا۔''

عورت نے بڑی حقارت سے کہا۔ ''معاف کیجیے ہمارے مذہب میں کو احرام ہے''۔

ایک اجنبی ایک عورت کے پیچھے پیچھے کپڑے کی دکان میں داخل ہوا چند لمحے کے بعد یکایک عورت چیخ پڑی' اجنبی بوکھلا کر بھاگا اور سیدھا گشت کرتے ہوئے دو کانسٹیبلوں کی گرفت میں آ گیا۔ معلوم ہوا کہ وہ عادی مجرم اور لٹیرا ہے۔ دکاندار نے عورت کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی وجہ سے وہ لٹنے سے بچ گیا پھر اس نے عورت سے پوچھا ''مگر آپ کو یہ پتہ کیسے چلا کہ وہ لٹیرا ہے'' عورت بولی ''مجھے کیا معلوم تھا؟ میری چیخ تو اس وقت نکلی تھی جب آپ نے ساڑی کی قیمت بتائی تھی۔''

ایک عورت (دوسری عورت سے) میں جب بھی پوڑیاں بناتی ہوں تو پہلی پوڑی خراب بنتی ہے۔

دوسری عورت: تو پھر پہلی پوری بنایا ہی نہ کرو۔

ایک صاحب نے ایک دعوت میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ ''عورت کی ذات بڑی شریر ہوتی ہے۔''

ایک حاضر جواب اور ذہین خاتون نے فوراً کہا۔ ''بجا فرمایا۔ لیکن ذرا غور تو کیجیے کہ عورت مرد کی پسلی سے پیدا ہوئی۔ مرد کی ایک پسلی میں اگر اتنی شرارت بھری ہے تو سارے جسم کا کیا حال ہوگا۔''

ایک ڈاکٹر سے کسی نے پوچھا۔ ''آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ کوئی مر گیا ہے۔''

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''مرد کے دل کی دھڑکن بند ہو تو وہ مر جاتا ہے۔ عورت کی زبان بند ہو جائے تو وہ زندہ نہیں ہوتی۔''

ایک عورت کی پڑوسن مر گئی تو اس نے وہاں خوب بین ڈالے خوب جی کھول کر روئی گھر پہنچی تو دیکھا کہ اس کے بچے رو رہے ہیں۔ عورت نے ڈانٹ کر کہا۔ ''کم بختو! چپ ہو جاؤ۔''

ایک بچہ بولا۔ ''خود تو دوسروں کے گھر جا کر بھی رو لیتی ہیں ہمیں اپنے گھر میں بھی رونے نہیں دیتیں۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بس سٹاپ پر رکی تو لوگ جلدی جلدی بس میں سوار ہونے کی کوشش کرنے لگے۔ کنڈیکٹر نے کہا۔ ''پہلے لیڈیز کو سوار ہونے دیں۔'' ایک دیہاتی عورت بھی بس میں سوار ہونے والی تھی۔ اس نے چیخ کر کہا۔

''لیڈیز کو گولی مارو۔ پہلے مجھے بس میں سوار ہونے دو۔''

استاد نے میڈیکل کے طالب علموں کو ایک کھوپڑی دکھاتے ہوئے کہا۔ ''بتاؤ یہ کس کی کھوپڑی ہے۔ مرد کی یا عورت کی۔''

''عورت کی۔'' ایک طالب علم نے فٹ سے جواب دیا۔

''شاباش۔ لیکن مجھے یہ بتاؤ کہ تمھیں اتنی جلدی کیسے پتہ چل گیا کہ یہ کھوپڑی عورت کی ہے۔''

شاگرد نے جواب دیا۔ ''جناب اس کھوپڑی کے گھسے ہوئے جبڑے سے۔''

ایک استاد (بچوں کو اے، بی، سی پڑھاتے ہوئے) "M" لکھتا ہے اور کہتا ہے یہ "M" ہے، جس سے بنتا ہے "مدر" یعنی ماں جیسے شیدے کی ماں، میدے کی ماں۔''

ایک دن اسکول کے ہیڈ ماسٹر اس کلاس کے کمرے میں آئے اور "W" لکھ کر پوچھا۔ ''یہ کونسا لفظ ہے؟'' ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا۔ ''جناب! لگتی تو شیدے کی ماں ہے مگر ٹانگیں الٹی ہیں۔''

ایک مالک اور نوکر کے درمیان یہ معاہدہ ہوا کہ نوکر کی ہر غلطی پر ایک روپیہ اسکی تنخواہ سے کاٹ لیا جائے گا۔ ایک دن مالک نے دس ہزار روپے نوکر کو دیئے اور کہا کہ یہ رقم امی جان کو منی آرڈر کر دو، نوکر جب واپس آیا اور رسید مالک کو دی تو پتہ چلا کہ نوکر اپنی ماں کو منی آرڈر کر آیا ہے۔

مالک نے پوچھا۔ تم نے یہ حرکت کیوں کی؟''

نوکر معصومیت سے بولا۔ ''غلطی ہوگئی صاحب! میری تنخواہ میں سے ایک روپیہ کاٹ لیں۔''

ایک صاحب کا بیٹا بہت شریر تھا۔ ایک مرتبہ وہ دھوبی کا بل بنا رہے تھے کہ بچہ ان کو قریب آ کر گھورنے لگا۔ والد نے کہا۔ ''مجھے ڈسٹرب نہ کرو، میں بل بنا رہا ہوں۔'' ان کا یہ کہنا تھا کہ بچہ بھاگتا ہوا

اپنی ماں کے پاس گیا اور کہنے لگا ''امی! کیا ابو چور ہیں؟'' ماں نے کہا۔ ''نہیں تو یہ کیسا سوال ہے؟''۔ تو بھلا وہ اپنے لئے بل کیوں بنا رہے ہیں''۔ بچے نے جواب دیا۔

بیٹا ماں سے: میں کیسے پیدا ہوا؟

ماں: بیٹا! گملے سے

اگلے دن بچہ گملے میں مٹی دبا کر پانی دے رہا تھا تو اچانک گملے میں سے مینڈک نکل آیا تو بچے نے کہا۔

''میں تمھیں گولی مار دیتا اگر تم میری اولاد نہ ہوتے۔''

ننھی (گھاس پر شبنم پڑی ہوئی دیکھ کر) ''اف آج کتنی گرمی پڑ رہی ہے امی''۔

ماں۔ ''ارے پگلی جنوری کے مہینے میں گرمی؟ کیا کہہ رہی ہے تو''؟

ننھی۔ ''ہاں گرمی نہیں تو اور کیا۔ گھاس تک کو بھی پسینہ آ رہا ہے۔ ذرا دیکھئے تو''۔

ایک دیہاتی نے کسی سے تین انگریزی لفظ Good, No, Yes سیکھے۔ وہ دیہاتی شہر جا رہا تھا کہ اس کے برابر والے گھر میں چوری ہوگئی۔ پولیس والے نے دیہاتی سے پوچھا چوری تم نے کی ہے۔ دیہاتی بولا Yes پولیس والے نے کہا۔ بتاؤ چوری کا مال کدھر ہے۔ دیہاتی نے کہا No پولیس والے نے کہا میں تمھیں بند کر دوں گا۔ دیہاتی نے کہا Good

تین آدمی نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک بلی ان کے سامنے سے گزری۔ ایک نے کہا بلی ہے۔ دوسرے نے کہا نماز میں باتیں نہیں کرتے۔ تیسرے نے کہا۔ شکر ہے میں نہیں بولا۔

الیکشن ہونے والے تھے۔ امیدوار گھر گھر جا کر ووٹ مانگ رہے تھے۔ ایک امیدوار نے ایک دروازے پر دستک دی تو ایک بچی نے دروازہ کھولا۔ امیدوار بولا۔ ''ہیلو گڑیا! تمھارے ابو پیپلز پارٹی میں ہیں یا مسلم لیگ میں۔ بچی نے کہا۔ ''جی وہ باتھ روم میں ہیں۔''

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آدمی: (رکشے والے سے) ''بھائی بازار جاؤ گے۔'' رکشے والا: ''جی ہاں ضرور جاؤں گا۔''
آدمی: ''جاؤ پھر میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو۔''

❁ ❁

فقیر ایک آنے کا سوال ہے۔ بابو جی میں لنگڑا ہوں۔ بابو۔ ''شکر کرو تم لنگڑے ہو اندھے نہیں'' فقیر بولا۔ ''جناب! میں پہلے تو اندھا ہی تھا مگر لوگ کھوٹے سکے دینے لگے چنانچہ مجھے لنگڑا بننا پڑا''۔

❁ ❁

گاہک: ''میں پچھلے سال بھی اس شہر میں آیا تھا، کاش میں اس وقت بھی آپ کے ریسٹورنٹ میں آ گیا ہوتا۔''
مالک: ''بہت شکریہ جناب! آپ کو ہمارا ریسٹورنٹ پسند آیا۔''
گاہک: ''پسند ناپسند کو چھوڑیں، میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو مچھلی آپ نے مجھے کھلائی ہے، اگر میں پچھلے سال آ جاتا تو کم از کم مجھے تازہ تو مل جاتی۔''

❁ ❁

ایک بے وقوف دوسرے سے۔ ''یار اگر چائے میں مرچ ڈال دیں تو؟''
دوسرا بے وقوف ہنس کر بولا۔ ''یہ کوئی حلوہ ہے کہ اس میں مرچ ڈالیں۔''

❁ ❁

ایک دفعہ ایک بچہ تقریر کر رہا تھا، جب وہ تقریر کر کے واپس آیا تو اپنے دوست سے کہنے لگا۔
''یار! یہ سب سننے والے گدھے ہیں۔''
دوست نے جواب دیا۔ ''اسی لئے تم ان سب کو بھائی بھائی کہہ کر مخاطب کر رہے تھے۔

❁ ❁

دو آدمی ایک الماری کو سیڑھیوں کے ذریعے اوپر لے جا رہے تھے، لیکن الماری اوپر نہیں جا رہی تھی، تنگ آ کر نیچے والے آدمی نے کہا۔ ''لگتا ہے کہ یہ الماری اوپر نہیں جا سکتی۔'' اوپر والے آدمی نے حیرانی سے کہا۔ ''اوپر۔۔۔۔؟ میں تو سمجھا تھا اسے نیچے لے کر جانا ہے۔''

❁ ❁

ایک مریض گھبرایا ہوا ڈاکٹر کے پاس آیا اور بولا۔ ''ڈاکٹر صاحب! رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک بہت بڑا تربوز کھایا ہے۔'' ڈاکٹر نے تسلی دیتے ہوئے پوچھا۔ ''تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟''
مریض نے فوراً کہا۔ ''جناب! پریشانی کی بات یہ ہے کہ جب میں صبح اٹھا تو بستر سے میرا تکیہ غائب تھا۔''

❁ ❁

حجام کی ایک دکان پر شیو کراتے ہوئے ایک گاہک کے چہرے پر چھٹا زخم لگا تو اس نے حجام سے پوچھا۔
آپ کے پاس استرا ہے؟''
حجام نے پوچھا کیوں؟ کیا آپ خود شیو کرنا چاہتے ہیں۔''
گاہک بولا: ''نہیں میں اپنا دفاع کرنا چاہتا ہوں''۔

❁ ❁

ایک مرتبہ ایک سیاسی لیڈر حج کے لئے گیا جب شیطان کو کنکر مارنے کی باری آئی تو اس نے ایک کنکر اٹھا کر مارا تو آواز آئی۔
تم تو اپنے ہی بندے تھے تمھیں آخر کیا ہو گیا۔

❁ ❁

پہلا دوست: اپنے دوسرے دوست، '' سے جب میں سبزی والی دکان پر پھٹے ہوئے کپڑے پہن کر جاتا ہوں تو وہ مجھے سستی سبزی دیتا ہے''۔
دوسرا دوست: ''تم ہاتھ میں پیالہ پکڑ کر جاؤ تو مفت سبزی دے گا''۔

❁ ❁

مریض نے شکایت کی۔ ''ڈاکٹر صاحب''۔
جب میں انگلی سے پیشانی کو دباتا ہوں تو بڑا درد ہوتا ہے' پیٹ کو دباتا ہوں تو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ کان صاف کرتا ہوں تب بھی بہت درد ہوتا ہے۔ اب مجھے اپنی زندگی کے دن بہت کم محسوس ہونے لگے ہیں''۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسلم: ''کیا تمھارے صاحب گھر پر ہیں''؟
ملازم: ''جی نہیں باہر گئے ہوئے ہیں''۔
اسلم: ''کب آئیں گے''؟
ملازم: ''جب آپ چلے جائیں گے''۔

❁ ❁

بادشاہ (مزدور سے) ''کیا تم نے میرا مقبرہ تیار کرلیا''؟
مزدور: ''جی بادشاہ سلامت''۔
بادشاہ: ''اس میں کسی چیز کی کمی تو نہیں''؟
مزدور: (ادب سے) ''بس آپ کی کمی ہے حضور''۔

❁ ❁

ایک دن ملا نصیرالدین حکیم صاحب کے پاس گئے اور انھیں اپنی نبض دکھا کر پوچھا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مجھے کیا بیماری ہے۔ حکیم نے کہا تمھیں بھوک کی بیماری ہے اور اب چونکہ دوپہر کا وقت ہے اس لئے آؤ میرے ساتھ کھانا کھالو۔ کھانا کھانے کے بعد ملا نے کہا میرے گھر میں کچھ اور آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہیں، میں انھیں بھی آپ کے پاس بھیجے دیتا ہوں۔

❁ ❁

بارش سے بچنے کیلئے دو بچے ہال میں گھس گئے، وہاں ماڈرن آرٹ کی نمائش ہو رہی تھی، جیسے ہی ایک بچے کی نظر تصویر پر پڑی، دوسرے سے بولا، چلو یہاں سے چلیں کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ تصویر ہم نے خراب کی ہے۔

❁ ❁

بیروزگاری سے تنگ آکر ایک نوجوان نے چڑیا گھر میں ملازمت کرلی۔ اس کی ڈیوٹی یہ تھی کہ وہ مقررہ اوقات میں ریچھ کی کھال پہن کر پنجرے میں بیٹھا رہے، ریچھ کے پنجرے کے ساتھ شیر کا پنجرہ تھا، دونوں پنجروں کے درمیان ایک دروازہ تھا، ایک دن اتفاق سے وہ دروازہ کھل گیا اور شیر، ریچھ کے پنجرے میں آگیا، ریچھ نما شخص ڈر گیا اور چیخا۔ ''بچاؤ! بچاؤ۔۔۔۔! شیر، شیر۔''
شیر جلدی سے اپنا منہ ریچھ کے کان کے قریب لایا اور آہستہ سے بولا۔ ''خود تو نوکری سے نکلے گا ہی، کیا مجھے بھی نوکری سے نکلوائے گا؟''

❁ ❁

ایک صاحب کو حادثات دیکھنے کا بہت شوق تھا، جہاں مجمع لگا دیکھا جھٹ وہاں پہنچ جاتے تھے۔ ایک جگہ انھوں نے بڑا ہجوم دیکھا وہاں پہنچے لیکن آگے جانے کا راستہ نہیں تھا۔ اس آدمی نے بلند آواز میں کہنا شروع کر دیا۔ ''ہٹو ہٹو میں اس کا باپ ہوں۔'' لوگوں نے حیران ہو کر راستہ دے دیا اس نے آگے جا کر دیکھا تو سامنے ایک گدھا مرا پڑا تھا۔

❁ ❁

ایک آدمی کا تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو اس کی سمجھ میں نہ آیا کہ اس کا نام کیا رکھے۔ وہ اپنے ایک عقلمند دوست کے پاس گیا اور اس سے درخواست کی کہ وہ کوئی اچھا سا نام تجویز کرے۔ دوست نے اسے پہلے والے دونوں بیٹوں کے نام پوچھے۔
وہ آدمی بولا: ''ایک کا نام خلیق الزماں کیکاؤس اور دوسرے کا نام عتیق الزماں جالینوس ہے۔''
دوست نے نام سن کر فوراً جواب دیا: تو تیسرے کا نام بندوق الزماں کارتوس رکھ دو۔

❁ ❁

ایک افیمی (دوسرے سے) ''یار! رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا''؟
دوسرا: ''بھئی کس نے کہا ہے کہ سورج نہیں نکلتا''؟
پہلا: ''نظر تو نہیں آتا''۔
دوسرا: ''ارے بے وقوف اندھیرا جو ہوتا ہے نظر کیسے آئے گا''۔

❁ ❁

ڈاکٹر (نرس سے) ''وہ کنجوس مریض اب کس بات پر ناراض ہو رہا ہے''۔
نرس: ''اس بات پر کہ وہ دوائیں ختم ہونے سے پہلے ہی صحت یاب ہو گیا''۔

❁ ❁

ایک کنجوس باپ کے بیٹے نے صبح اپنے باپ کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ سو سو کے نوٹ گن رہا ہے۔ کنجوس باپ نے کہا گن کیوں رہے تھے، بینک میں جمع کرا دیتے۔

❁ ❁

دو غریب آدمی بیروزگار تھے۔ ایک نے کہا، ''اسلام آباد چلتے ہیں، وہاں نوکری مل جائے گی''۔
دوسرے نے کہا: ''ہمارے پاس تو کرایہ بھی نہیں ہے''۔

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہلے نے کہا،''ہم ڈاکخانہ کے ذریعے چلے جائیں گے''۔دونوں ڈاکخانے گئے اور لیٹر بکس میں منہ ڈال دیا۔وہاں ڈاکیہ آیا اور اس نے اپنا جوتا اتار کران کو مارنا شروع کردیا۔دسرے دوست نے کہا، ''یار!یہ کیا ہورہا ہے''۔پہلے دوست نے کہا،''یار!چپ ہوجاؤ،مہریں لگ رہی ہیں''۔

❁ ❁

علی:''نومی یہ بتاؤ ایک چیونٹی ہے اس کے سامنے چینی پڑی ہے۔پھر بھی وہ کھانے سے گریز کررہی ہے بھلا کیوں''؟

نومی:(کچھ سوچتے ہوئے)''اس کا پیٹ بھرا ہوا ہے''۔

علی:''نہیں غلط کہا ہے تم نے''۔

نومی:''تو پھر اس کا دل نہیں چاہ رہا''۔

علی:''لو بھلا ایسا ہوسکتا ہے کہ چیونٹی کا چینی کھانے کا دل نہ کرے''۔

نومی:''مجھے نہیں پتا تم خود بتادو''۔

علی:''ارے بھئی چیونٹی کو شوگر ہے''۔

❁ ❁

مالک نوکر سے''نہ تم صفائی کرتے ہو نہ تمھیں سودا سلف خریدنا آتا ہے۔آخر تمھیں کیا آتا ہے؟''

نوکر:''جناب مجھے پسینہ آتا ہے۔''

❁ ❁

جج (ملزم سے)''تم جانتے ہو تمھیں جھوٹ بول کر کہاں جانا پڑے گا''؟

ملزم:''دوزخ میں''۔

جج:''سچ بولنے پر''۔

ملزم:''جیل میں''۔

❁ ❁

ایک رنگ ریز کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا۔

''اس کپڑے کو ایسا رنگ دو جو نہ کالا ہو نہ سفید، نہ پیلا، نہ ہرا اور نہ گلابی''۔

رنگ ریز نے کہا۔''سمجھ گیا۔''

آدمی نے کہا۔''اب میں کس دن آؤں۔''رنگ ریز نے کہا۔''اس دن آؤ جس دن نہ ہفتہ ہو نہ اتوار نہ پیر، نہ منگل، نہ بدھ نہ جمعرات اور نہ ہی جمعہ۔

❁ ❁

ایک فوجی افسر نے ترقی کی خوشی میں سپاہیوں کو دعوت دی اور حکم دیا کہ کھانے پر اس طرح ٹوٹ پڑو جیسے دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہو۔سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔ایک سپاہی جب پیٹ بھر کر کھا چکا تو مٹھائیاں جیب میں رکھنے لگا۔افسر نے برا مناتے ہوئے کہا۔''یہ کیا کررہے ہو؟''سپاہی نے جواب دیا۔''سر! دشمن کے جتنے سپاہیوں کو مار سکتا تھا، ماردیا باقی سپاہیوں کو قیدی بنارہا ہوں۔''

❁ ❁

باپ اور بیٹا ٹرین میں سفر کررہے تھے۔بیٹا اٹھ کر غسل خانے میں گیا، لیکن جب باہر نکلا تو اس کی کمر جھکی ہوئی تھی۔باپ نے بہت زور لگایا، مگر کمر سیدھی نہ ہوئی۔ایک مسافر نے کہا۔''آپ کہیں تو میں اس کو سیدھا کردوں۔باپ راضی ہوگیا۔وہ شخص لڑکے کو ایک کونے میں لے گیا اور تھوڑی دیر بعد وہ دونوں واپس آئے تو لڑکا بالکل ٹھیک تھا۔باپ نے پوچھا۔''بھائی!یہ تو بتادیجئے کہ آپ نے اسے ٹھیک کیسے کیا؟''اس شخص نے جواب دیا۔

''بٹن کھول کر۔''باپ نے حیرت سے پوچھا۔''کیا مطلب؟''اس شخص نے بتایا۔''برخودار نے کوٹ کا بٹن پتلون میں لگالیا تھا۔''

❁ ❁

ایک آدمی نجومی کے پاس گیا اور کہا:''میری ہتھیلی میں کھجلی ہورہی ہے''۔

نجومی:''تمہیں جلد ہی دولت ملنے والی ہے۔''

آدمی:''میرے پاؤں میں بھی خارش ہورہی ہے۔''

نجومی:''تم سفر بھی کروگے۔''

آدمی:''میرے سر میں بھی خارش ہورہی ہے۔''

نجومی: چلو بھاگو یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھیں خارش کی بیماری ہے۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شیر کی شادی میں ایک چوہا اچھل اچھل کر گا رہا تھا۔ ''آج میرے بھائی کی شادی ہے۔ آج میرے بھائی کی شادی ہے''۔ خرگوش نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ ''شیر، تمھارا بھائی کیسے ہو سکتا ہے''؟
چوہا معصومیت سے، ''شادی سے پہلے میں بھی تو شیر تھا''۔

❁ ❁

ایک پولیس والے نے چور کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اس کے پاس ہتھکڑی نہ تھی، چور نے کہا!
''آپ یہیں کھڑے رہو میں ہتھکڑی لے کر آتا ہوں''۔
پولیس والا بولا۔ ''واہ! تم یہیں کھڑے رہو میں خود لے آتا ہوں''۔

❁ ❁

پہلا جیب کترا دوسرے سے، ''یار تمہیں جیب کاٹنے کیلئے کون سا موسم زیادہ پسند ہے''۔
(دوسرا) ''مجھے گرمیوں کا موسم بہت زیادہ پسند ہے کیونکہ سردیوں میں لوگ زیادہ تر جیبوں میں ہاتھ ڈال کر چلتے ہیں''۔

❁ ❁

ایک آدمی بھرے مجمع میں چلایا۔ ''مجھے معلوم ہے کل کیا ہوگا''؟
لوگ چونک کر بولے، ''کیا ہوگا''؟
وہ آدمی بولا۔ ''آج جمعرات ہے کل جمعہ ہوگا''۔

❁ ❁

ایک نوجوان کو نجومی نے بتایا۔ تم چالیس سال غربت کا شکار رہو گے۔
نوجوان نے پوچھا اس کے بعد؟
نجومی نے جواب دیا۔ اس کے بعد تم عادی ہو جاؤ گے۔

❁ ❁

ڈاکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ چھ ماہ کے اندر اندر میں اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر چل سکوں گا۔
کیا یہ دعویٰ سچ ثابت ہوا، دوسرے ساتھی نے پوچھا ہاں اس نے تین بل بھیجے میں اپنی کار بیچنے پر مجبور ہو گیا۔
اور اب پیدل ہوں۔

❁ ❁

ایک شہری اور دیہاتی آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ شہری نے کہا، ''اس دفعہ تو پچھلی دفعہ سے بھی زیادہ سردی پڑی ہے''۔
دیہاتی نے کہا، ''یہ کوئی سردی ہے، سردی تو ہمارے گاؤں میں ہوتی ہے، وہاں تو گائے بھی دودھ کی جگہ آئس کریم دیتی ہے''۔

❁ ❁

ایک چیونٹی تیزی سے اسپتال کی طرف جا رہی تھی۔ دوسری چیونٹی نے اس سے پوچھا، ''چیونٹی بہن کہاں جا رہی ہو''۔ چیونٹی نے کہا کہ ''ہاتھی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے، خون کی ضرورت ہے، ہاتھی کو خون دینے جا رہی ہوں''۔

❁ ❁

ڈاکٹر (مریض سے) ''تم میری ہدایت کے مطابق رات کو کھڑکی اور دروازے کھول کر سوئے تھے''؟
مریض۔ ''جی ہاں''
ڈاکٹر: ''پھر تو تمھاری بیماری غائب ہو گئی ہو گی''۔
مریض۔ ''بیماری تو غائب نہیں ہوئی البتہ گھر کا سارا سامان غائب ہو گیا ہے''۔

❁ ❁

ایک شخص کا نام زخمی تھا۔ وہ کسی کام سے ایک دوست کے گھر گیا۔ اس نے دروازے پر دستک دی تو اندر سے آواز آئی، ''کون''
اس شخص نے جواب دیا۔ ''جی! میں زخمی ہوں''۔ اندر سے آواز آئی، ''اسپتال آ گئے ہے''۔

❁ ❁

ایک لڑکا سڑک پر بھیک مانگ رہا تھا۔ ایک عورت نے کہا تمہیں شرم نہیں آتی۔ تمہاری عمر کے لڑکے کو اسکول جانا چاہیے۔
لڑکے نے جواب دیا۔ وہاں بھی گیا تھا۔ مگر کسی نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا۔

❁ ❁

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک تیراک فخریہ لہجے میں دوست کو بتا رہا تھا۔
میں پانی کے اندر آدھ گھنٹے تک رہ سکتا ہوں۔ کیا تم ایسا کر سکتے ہو؟
''میں قیامت تک پانی کے اندر رہ سکتا ہوں۔''
''وہ کیسے؟''
کیونکہ مجھے تیرنا نہیں آتا۔

❀ ❀

ایک مرتبہ ایک شخص روتا ہوا گھر سے نکلا۔ اس کا سر پھٹا ہوا تھا۔
اس کے دوست نے پوچھا۔
کیا ہوا؟
وہ کہنے لگا۔ میری بیوی نے میرے سر پر پھول مارا ہے۔
دوست کہنے لگا۔
پھول سے تمہارا سر پھٹ گیا؟ وہ کہنے لگا پھول کے ساتھ گملا بھی تھا۔

❀ ❀

ایک خاتون اپنے شوہر کی کار لے کر بازار خریداری کرنے گئی۔ واپس آ کر اس نے جب کار پورچ میں کھڑی کی تو اس نے دیکھا کہ کار کے شیشے اور ہیڈ لائٹس گندی ہیں۔ اس نے کپڑے سے گرد و غبار جھاڑ دی اور گھر چلی آئی۔ جب گھر میں داخل ہوئی تو با آواز بلند شوہر کو مخاطب کیا۔ ''جو عورت آپ کو سب سے زیادہ چاہتی ہے اس نے ابھی ابھی آپ کی کار کے شیشے اور ہیڈ لائٹس صاف کی ہیں۔''
شوہر نے نظر اٹھا کر بیوی کی جانب دیکھا اور بڑے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا۔ ''کیا امی آئی ہیں؟''

❀ ❀

مشہور زمانہ یونانی فلسفی سقراط کی بیوی بہت جھگڑالو عورت تھی۔ ایک دن کسی بات پر سقراط کو جلی کٹی سنانے لگی۔ سقراط کچھ دیر چپ چاپ بیٹھا سنتا رہا پھر کمرے سے باہر جا کر بیٹھ گیا۔ جب بیوی نے دیکھا کہ سقراط پر اس کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تو اس نے پانی سے بھری بالٹی اس پر انڈیل دی۔ سقراط پانی میں بھیگ کر بے ساختہ ہنسنے لگا۔ اور بولا۔ ''مجھے علم تھا کہ ایسا ضرور ہوگا، گرج چمک کے بعد بارش ہی ہوتی ہے۔''

❀ ❀

کرائے دار نے رات بارہ بجے مالک مکان کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ مالک مکان نیند سے بیدار ہو کر باہر آیا تو کرایہ دار کو سامنے دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اس کے آنے کی وجہ دریافت کی۔ کرائے دار نے وجہ بیان کی۔
''جناب! میں اس مہینے کرایہ نہیں ادا کر سکوں گا۔''
مالک مکان یہ سن کر غصے میں آ گیا اور یہ بولا۔
''لیکن اطلاع دینے کا یہ کون سا وقت ہے، تم یہ بات مجھے صبح ہونے پر بھی بتا سکتے تھے؟''
کرایہ دار بولا۔ ''آپ کی بات ٹھیک ہے مگر میں نے سوچا کہ میں اکیلا پریشانی میں کیوں جاگتا رہوں؟''

❀ ❀

مالک مکان کرائے دار سے کرایہ لینے آیا تو کرائے دار نے بمعہ شکایات میں سے ایک اہم شکایت کی طرف مالک کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا۔
''جناب! بڑے کمرے کا شہتیر رات کے وقت کڑ کڑ کی آوازیں نکالتا ہے براہ مہربانی فرما کر شہتیر بدلوا دیں۔''
مالک مکان نے کرائے دار کی بات کاٹتے ہوئے کہا
''آپ گھبرایئے مت یہ شہتیر اللہ کی عبادت کرتا ہے، آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کہ گھر میں برکت رہتی ہے۔''
کرائے دار نے برجستہ جواب دیا۔ ''جناب! مجھے تو خدشہ ہے کہ جوش عبادت میں اتنی تڑپ نہ پیدا ہو جائے کہ کہیں یہ سجدے میں آ جائے۔''

❀ ❀

جب بینک بند ہو گیا تو ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے باہر کھڑے ہوئے چوکیدار کو قابو میں کیا اور بینک کے اندر داخل ہو گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ کیشئر کتابوں پر جھکا حساب کتاب میں مصروف تھا۔ انہوں نے تیزی سے اسے پکڑ کر باندھا اور منہ میں کپڑا ٹھونس دیا۔ اس کے بعد وہ کیش اپنے اپنے تھیلوں میں ڈالنے لگے۔ جب وہ لوٹ کر جانے لگے تو ان کے کانوں میں کیشئر کی عجیب و غریب آوازیں پڑیں۔ وہ اپنی جگہ بری طرح ہل جل کر کچھ کہنے کی کوشش کرتا دکھائی دیا۔ ایک ڈاکو نے اس کے منہ سے

® SCANNED PDF By HAMEEDI

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com